رفیق اللیل والنہار

یعنی

اورادِ رفیقیہ

مرتبہ

مفتی محمد رفیق الحسنی

خطیب جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ، کراچی



جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی

رفیق اللیل والنہار

یعنی

اورادِ رفیقیہ

مرتبہ

مفتی محمد رفیق الحسنی

خطیب جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ کراچی



جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

گلستان جوہر بلاک ۱۵ کراچی

نام کتاب : رفیق اللیل والنہار

مرتب : مفتی محمد رفیق حسنی (فون:5342440)

کمپوزنگ : نوردین

تصحیح وطباعت : حافظ محمد عابد سعید (0300 - 3340980)

اشاعت اول : ۱۰۰۰

تاریخ اشاعت : مئی ۲۰۰۸ء

طابع : جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستانِ جوہر۔ کراچی

قیمت : ۲۰۰/- روپے

کتاب ملنے کے پتے

- جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ، کراچی۔ فون:4551959
- جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، گلستانِ جوہر، کراچی۔ فون:4619190
- جامع مسجد مبارک سی ویو، ڈیفنس، کراچی۔ فون:5842591
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون:2212011
- مکتبۂ فیض القرآن، قاسم سینٹر، اُردو بازار، کراچی۔ فون:2217776

إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے ہیں

رفیق العلماء الاعلام

من

اُمّت خیر الانام

مرتبہ

مفتی محمد رفیق الحسنی

خطیب جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ، کراچی

جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

گلستان جوہر بلاک ۱۵، کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَ ضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

انتساب

میں اپنی کتاب ''اورادِ رفیقیہ'' اپنی دادی سیدتی ومخدومتی جنت بی بی رحمہا اللہ رحمۃ واسعۃ کی طرف منسوب کرتا ہوں جن کی روحانی عنایات سے مجھے بچپن میں اوراد اور وظائف پڑھنے کی توفیق میسر ہوئی۔ آپ رحمہا اللہ تعالیٰ شب و روز قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ متعدد پنجسوروں سے قیومِ زماں حضرت خواجہ غلام حسن رحمہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے جید خلفاء کی اجازت سے وظائف پڑھا کرتی تھیں چونکہ مجھے سات آٹھ سال کی عمر میں آپ کے ساتھ رہنے کا موقع ملا۔ بچپن میں آپ کے پنجسوروں سے سورت یٰسین اور سورت تبارک الذی اور ہفت ہیکل اور شش قفل اور نادِ علی اور درودِ اکبر اور درود لکھی وغیرہا پڑھنے کی عادت ہوگئی تھی اس لئے زیرِ نظر کتاب ''اورادِ رفیقیہ'' آپ کی طرف منسوب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اوران اوراد کے لکھنے اور پڑھنے کا ثواب رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے آپ کی ساری امت خصوصاً دادی صاحبہ اور والدین کریمین کو پہنچے۔ آمین۔

خاک پائے اہلِ ایمان
مفتی محمد رفیق حسنی عفی عنہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

عرضِ مؤلف

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور جناب رسول اکرم ﷺ کی خاص نظرِ کرم اور صالحین کی صحبتوں سے خاک پائے اہلِ ایمان بندہ پر بچپن سے قرآن اور حدیث اور صالحین کی کتب سے اوراد اور وظائف اور مخصوص استغفارات اور دعائیں انتخاب کر کے پڑھنے اور لوگوں کو بتانے کا شوق تھا چنانچہ خطابت اور دروس کی مساجد اور مدارس جامعہ اسلامیہ گلزارِ حبیب ﷺ اور جامع مسجد حبیبیہ دھوراجی اور جامع مسجد کھجور والی عثمان آباد اور جامع مسجد فردوس سوات کالونی بلدیہ ٹاؤن اور مبارک مسجد سی ویو ڈیفنس اور جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ کے نمازی اور جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستانِ جوہر میں ہر اتوار کو آیتِ کریمہ کے وظیفہ میں شریک خواتین اور حضرات اس بات کے گواہ ہیں کہ تقریباً خطابت کی ہر مجلس میں سامعین کو اوراد اور وظائف بتائے جاتے اور تلقین کی جاتی ہے۔

اوراد و وظائف سے مقصود ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر میں مشغول رہنا ہے مگر اوراد اور وظائف پڑھنا مستحب ہے اور صالحین کا طریقہ ہے اگر کوئی شخص نہ پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں اور فرض عبادتیں نماز اور

روزے اور حج اور زکوٰۃ نہایت ضروری ہیں، جن کا چھوڑنا کسی صورت میں جائز نہیں۔ فرض اور واجب عبادتوں کا ترک گناہِ کبیرہ ہے نیز اوراد اور وظائف اور نفلی عبادتوں سے حاصل شدہ اجر اور ثواب تو ایک فرض کے ترک سے ہونے والے کبیرہ گناہ کے وزن کے مقابلہ میں بھی ہلکا اور خفیف ہو جائے گا۔ مثلاً وظائف پڑھنے سے ایک لاکھ ثواب ملا مگر ایک فرض کے ترک میں ملنے والا گناہ اتنا وزنی ہوگا کہ ایک لاکھ ثواب کو ختم کر دے گا اور مزید بوجھ باقی رہے گا۔ اس لئے وظائف پڑھنے والے صوفیاء سے گذارش ہے کہ فرائض کبھی ترک نہ کریں اور فرائض کے بعد روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کو وظیفہ بنائیں اس کے بعد دیگر وظائف پڑھنے کا معمول بنائیں۔

آخر میں قارئین سے گذارش ہے کہ میرے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر فرمائے اور گناہ معاف فرمادے۔

پاک پائے اہلِ ایمان
مفتی محمد رفیق حسنی عفی عنہ
نزیل کراچی

11/09/2007 مطابق ۲۸ رشعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

ضروری گزارش

ابریز شریف میں حضرت عبدالعزیز دباغ فرماتے ہیں اوراد و وظائف میں شیخ عارف کی اجازت ہونی لازم ہے، اگر وظیفہ عطا کرنے والا شیخ عارف نہیں ہے تو نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں جب عارف سالک اور طالب کو وظیفہ دیتا ہے تو آیات اور احادیث کے کلمات اور حروف کے انوار بھی ساتھ عطا کرتا ہے اور غیر عارف خود انوار کی نعمت سے محروم ہوتا ہے۔ وہ وظائف تو دے سکتا ہے مگر انوار نہیں دے سکتا۔

آپ فرماتے ہیں قرآنی اور احادیث کے اوراد اور وظائف میں امت کے لئے شیخ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس لئے قرآنی اور ماثور وظائف میں کسی دوسرے شیخ کی اجازت نہ بھی ہو تو انوار حسب استعداد حاصل ہوتے رہتے ہیں۔ (ابریز شریف، ص ۳۷۵) اور فتاوی رضویہ اور دیگر کتب تصوف میں مذکور ہے کہ وظائف میں کسی شیخ اور صالح آدمی کی اجازت لینی چاہئے۔ آپ لکھتے ہیں اگر کوئی شخص اوراد اور وظائف بغیر اذن شیخ پڑھتا ہے تو اس کو ثواب تو ملے گا مگر قرب حاصل نہیں ہوگا اور اگر کسی کامل شیخ کی اجازت سے وظائف پڑھے گا تو اُسے ثواب کے علاوہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب بھی حاصل ہوگا۔ اسی لئے سلاسل روحانیہ کے مشائخ سالکین اور طالبین کو وظائف پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلہ میں مجھے بھی الحمدللہ متعدد مشائخ سے اوراد و وظائف پڑھنے کی اجازت حاصل ہے، جن کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

۱۔ اپنے شیخ کامل قیوم زمان حضرت خواجہ غلام حسن سوہاگ رحمہ اللہ تعالیٰ کی اجازت بواسطہ سجادہ نشین حضرت خواجہ محمد حسن صاحب زید لطفہ کروڑ لعل عیسن اور بواسطہ سیدی العطیف حضرت پیر محمد عبداللہ المعروف پیر بارر رحمۃ اللہ علیہ حاصل ہے۔

۲۔ سیدی الشیخ محمد علوی مالکی مکی مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب میں مکہ مکرمہ میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ نے تحریری اجازت نامہ اور پندرہ سو ریال عطا فرمائے اور دعا فرمائی۔

۳۔ سیدی ومجددی حضرت حافظ غلام محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ المعروف حافظ جی صاحب۔

۴۔ سیدی الشیخ فضل ربی صاحب مجددی زیدلطفہ زیب آستانہ عالیہ ملیر۔

۵۔ سیدی الشیخ فضل الرحمٰن المجددی زید کرمہ آستانہ عالیہ ملیر، یہ دونوں شیخ طریقت حضور سیدی حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے پوتوں سے ہیں ان کی رفاقت میں عمرہ ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ دونوں حضرات نے علی الاطلاق وظائف پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

۶۔ سیدی الشیخ حضرت محمد یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ پشاور والے قادری سلسلہ کے ایک صالح آدمی تھے۔ آپ کا وصال بھی بغداد شریف میں ہوا آپ سے حزب البحر پڑھنے کی اجازت حاصل ہوئی۔

۷۔ سیدی الشیخ حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب زیدلطفہ سے حصن حصین بطور وظیفہ پڑھنے کی اجازت حاصل ہوئی۔

۸۔ سیدی الشیخ حضرت پیر ممتاز احمد صابری زید مجدہٗ سے دلائل الخیرات پڑھنے کی اجازت حاصل ہوئی۔

میرا خیال ہے کہ جس صاحب کتاب ولی اللہ کی کتاب سے کوئی وظیفہ دل میں اتر جائے اس شیخ کی طرف سے وہ وظیفہ اور ورد پڑھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو میرے اجازت دہندہ مشائخ میں سیدی حضور غوث اعظم الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ اور حضرت غوث الوقت سیدی عبدالعزیز دباغ رحمہ اللہ تعالیٰ اور مجدد الف ثانی سیدی شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ اور سیدی حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بعض مشائخ جن کی تصنیفات سے دل میں اترنے والے وظائف پڑھتا ہوں اور میں یہی سمجھتا ہوں کہ الحمدللہ ان حضرات کی جانب سے اجازت حاصل ہے۔

میں اپنے درج بالا مشائخ کی اجازت سے اوراد و وظائف رفیقیہ کے قارئین کو تمام وظائف کی اجازت دیتا ہوں اور قارئین سے دعا کا طالب ہوں۔

خاک پائے اہلِ ایمان

محمد رفیق حسنی عفی عنہ

نیت میں بھی اجر ہے

ایک صاحب نے گھر تعمیر کروایا اور اس میں روشن دان بھی رکھے، پھر اپنے گھر ایک بزرگ کو حصولِ برکت اور دعا کی غرض سے لے گئے۔ بزرگ نے پوچھا: مکان میں روشن دان کیوں بنوائے؟ انہوں نے جواب دیا ان کے ذریعہ روشنی اندر آتی ہے۔ بزرگ نے کہا یہ نیت کیوں نہ کی کہ اس کے ذریعہ اذان کی آواز آئے گی، روشنی اور ہوا تو یوں ہی آجاتی ہے۔ (حکایات رومی۔ ص:۸۹)

بازار میں بھی دعا قبول ہوتی ہے

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بازار میں دو آدمیوں کی آپس میں ملاقات ہوئی، ایک نے دوسرے سے کہا لوگ اس وقت (اللہ سے) غافل ہیں، آؤ! ہم اللہ سے مغفرت طلب کریں۔ چنانچہ ہر ایک نے ایسا کیا، پھر دونوں میں سے ایک کا انتقال ہوگیا۔ دوسرے نے اسے خواب میں دیکھا تو اس نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب شام کو بازار میں ہماری ملاقات ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس وقت ہماری مغفرت کردی تھی۔ (حیاۃ الصحابہ۔۳: ۳۴۳)



دُرُودِتَاج

درودتاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَ

جو صاحب تاج و معراج اور بُراق والے اور جھنڈے

الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا، وباء قحط، مرض اور

الْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

درد دُکھ دور ہوتا ہے ۔ آپ کا نام نامی لکھا گیا، بلند کیا گیا

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ

قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے ۔ آپ عرب

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں ۔ آپ کا جسم نہایت مقدس ، خوشبو دار

مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ

پاکیزہ اور خانۂ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے۔ آپ چاشتگاہ

الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ

کے آفتاب ، اندھیری رات کے ماہتاب ، بلندیوں کے صدر نشین، راہ ہدایت

الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ

کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ ، اندھیروں کے چراغ

جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ

نیک اطوار کے مالک، امتوں کے بخشوانے والے ، بخشش و کرم سے

وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

موصوف ہیں ۔ اللہ آپ کا نگہبان، جبریل خدمت گذار،

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ

براق آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ

اَلْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

آپ کا مقام اور (قربِ خداوندی ہیں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ

اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ

آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہگاروں کے

الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

بخشوانے والے، مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان کے لئے رحمت،

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، خداشناسوں

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کے آفتاب، راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے رہنما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ

محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے۔ جن و

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

انس کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا

وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

دو مشرقوں، اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں ۔ حضرت

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جد امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و انس کے آقا ہیں

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ

یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور

اللّٰهِ يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

ہیں ۔ اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! آپ پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

ان اللہ رفیق یحب الرفق

بے شک اللہ تعالیٰ نرمی فرمانے والا ہے، نرمی کو پسند فرماتا ہے

رفیق الصائمین

رمضان المبارک کے

فضائل و مسائل

مرتبہ

مفتی محمد رفیق الحسنی

خطیب جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ کراچی

جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

گلستان جوہر بلاک ۱۰ کراچی

وضو کی دعائیں

- وضو کے وقت ہر عضو کیلئے مختلف دعائیں پڑھنا مستحب ہیں۔ دعائیں یہ ہیں:

1۔ ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوتے وقت پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَام ○

2- کلی کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَتِلَاوَتِ الْقُرْآنِ ○

3- ناک میں پانی چڑھاتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِىْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِىْ رَائِحَةَ النَّارِ ○

4- چہرہ دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِىْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهُ ○

5- دایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ كِتَابِىْ بِيَمِيْنِىْ وَحَاسِبْنِىْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ○

6- بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِىْ كِتَابِىْ بِشِمَالِىْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِىْ ○

7- سر کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ ۝

8- کانوں کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَه ۝

9- گردن کا مسح کرتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارُ ۝

10- دایاں قدم دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ۝

11- بایاں قدم دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرًا ۝

12- وضو مکمل کرنے کے بعد درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ ۝

13- تشہد:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

14- اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

15- آخر میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَآءِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَآءِكَ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْوَهْلِ وَالْاِمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ ○
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ﴿شامی﴾

نوٹ: اگر کسی شخص کو مذکورہ دعائیں یاد نہ ہوں تو ہر عضو پر صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا درود شریف یا کلمہ شہادت پڑھ لے۔ کیونکہ مذکور دعائیں پڑھنا مستحب ہیں۔

نوٹ: مذکورہ دعائیں اور کلمہ شہادت ذکر کردہ طریقہ پر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سابقہ گناہ معاف فرمادیتا ہے، اور جنت کے آٹھوں دروازے اس کیلئے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (حدیث)

صبح کے وظائف

صبح بیدار ہوتے ہی پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآاَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ○

اس کے بعد دس مرتبہ درج ذیل تسبیح پڑھیں:۔

۲. سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ○

۳۔ اس کے بعد سورۃ آل عمران سے درج ذیل آیات تلاوت کریں۔ان کا پڑھنا مستحب ہے:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ

ترجمہ۔ ۱ : سب تعریفیں اس اللہ کیلئے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف جانا ہے۔

ترجمہ۔ ۲ : پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ تیری اور تیری حمد بیان کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ تیرے سوا کوئی چیز عبادت کے مستحق نہیں تجھ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں (پھر وضو بنالیں اور اگر غسل کی حاجت ہوتو غسل کریں)

اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا ط وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ ○

۳۔نوٹ : اگر مذکورہ آیات یاد ہوں تو اٹھتے ہی بغیر وضو کے پڑھ لیں اور جنابت کی صورت میں غسل کر کے پڑھیں یا قرآن پاک سے سورۃ اٹھا کر دیکھ کر پڑھنے کی صورت میں وضو کر کے پڑھیں۔ رسول اکرم ﷺ اٹھتے ہی مذکورہ آیات سورۃ کے آخر تک تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

نوٹ: صبح تہجد کے نوافل کے بعد سورۃ یٰسین ایک مرتبہ اور قرآن مجید سے بقدر خواہش تلاوت اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرحومین کیلئے فاتحہ پڑھیں اور ان کی مغفرت کی دعا کریں۔

● فاتحہ کا بہترین طریقہ یہ ہے: وفات یافتہ اساتذہ، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

تہجد کے نوافل:

۴۔ اس کے بعد تہجد کے نوافل ادا کریں۔ تہجد کے نوافل دو 2 سے بارہ 12 رکعت تک ہیں اگر عشاء کی نماز کے بعد وتر نہیں پڑھے تھے تو تہجد کے نوافل کے بعد وتر پڑھ لیں۔

(گزشتہ سے پیوستہ) وفات یافتہ والدین، اور دیگر اعزہ اور رشتہ دار اور وفات یافتہ دوستوں کا نام لے کر ایصال ثواب کریں۔ مثلاً یوں کہیں:۔

''یا اللہ! تلاوت کردہ سورتوں اور آیات کا وہ ثواب جو تو نے اپنی رحمت اور فضل سے عنایت فرمایا ہے، میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں۔ پھر آپ کے وسیلہ سے جملہ مؤمنین اور مؤمنات، احیاء واموات خصوصاً تمام انبیاء عظام اور تمام صحابہ کرام اور ازواج مطہرات اور عترت پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اور تابعین اور تبع تابعین جملہ اولیاء کرام اور میرے فلاں فلاں اساتذہ اور میرے فلاں فلاں شیوخ اور میرے والد اور والدہ اور دادی اور دادا اور فلان فلان علماء ورفقاء اور اعزہ ورشتہ داروں کو ثواب ہدیہ کرتا ہوں تو یہ ثواب ان تمام کی ارواح تک پہنچا اور قبول فرما اور یا اللہ سب کی مغفرت فرما۔''

نوٹ: صبح کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے دس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھنے والا اس دن کے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور گیارہ مرتبہ پڑھنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں محل بنا دیتا ہے۔ (درمنثور)

پانچوں نمازوں کے بعد کے اوراد و وظائف

ہر آدمی فرض پڑھ کر سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ○ (کتب احادیث)

صبح اور مغرب کی نماز میں دس مرتبہ درج ذیل کلمہ بھی پڑھیں:

ترجمہ(۱): اے اللہ میری مدد فرما اپنے ذکر اور اپنے شکر اور حسن عبادت پر۔

فضیلت (۱) : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں میں تجھے وصیت کرتا ہوں اے معاذ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا مت چھوڑنا۔ (طحاوی باب الاذکار)

نوٹ: سورۃ یٰسین اور قرآن کی تلاوت اور درج ذیل وظائف نماز سے قبل پڑھنا ممکن نہ ہوں تو صبح کی نماز کے بعد پڑھ لئے جائیں

نوٹ: اور اگر ان اوقات میں بھی وظائف نہ ہوسکیں تو سورج طلوع ہونے کے بعد کسی وقت پڑھ لئے جائیں اگر وقت اجازت دے تو ہر ورد کو تین تین مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ اور ہر ورد اور وظیفہ سے پہلے تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھ لینا بہتر ہے۔

۲- لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

ترجمہ(۲) : اللہ کے سوا کوئی شی عبادت کی مستحق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے

نوٹ(۲) : دوزانوں قعدہ کی شکل میں بیٹھے بیٹھے دس مرتبہ درج بالا کلمہ توحید پڑھیں۔

فضیلت(۲) : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دوزانوں بیٹھنے کی حالت میں دنیاوی کلام کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمہ توحید پڑھ لے تو اس کیلئے دس نیکیاں ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کردئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کردئے جائیں گے اور وہ شخص ہر ناپسند امر سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اس دن اس شخص کو کوئی گناہ نہیں پا سکے گا کہ اس کے پیچھے آئے مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک یعنی اس آدمی سے گناہ سرزد نہیں ہوئے گا اور اگر ہوگا تو اس کو توبہ کی توفیق حاصل ہوگی لیکن شرک کی معافی نہیں ہوگی مگر شرک سے بھی اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا، کیونکہ ہر ناپسندیدہ امر سے حفاظت کا عہد ہو چکا ہے۔

اس کے بعد یہ پڑھے:

۳- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ○

ماتھے پر ہاتھ رکھ کر درج ذیل کلمات پڑھیں:

۴- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ○ (حصن حصین)

ترجمہ(۳): کوئی چیز عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ تعالیٰ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، زندہ رہے گا۔ اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اُس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جس چیز کو تو عطا فرماتا ہے اور کوئی عطا کرنے والا نہیں اس چیز کو جس کو تو روکتا ہے اور نہیں کوئی اس چیز کو رد کرنے والا جس کا تو فیصلہ فرمادے اور نہیں نفع دیتا تیرے عذاب سے غنا والے کو اس کا غنی ہونا۔

فضیلت(۳): مذکورہ کلمہ توحید پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیشمار نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

ماتھے سے ہاتھ اٹھالیں۔

اس کے بعد تین مرتبہ استغفار عظیم پڑھیں:

۵- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

پھر درج ذیل کلمات سات مرتبہ پڑھیں:

۶- اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْىِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ○

اس کے بعد یہ پڑھیں:

ترجمہ(۴) : اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ،نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر وہ اللہ نہایت مہربان رحم کرنے والا اے اللہ مجھ سے غم اور حزن دور فرمادے۔

فضیلت(۴) : اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے پریشانیوں کو دور فرمادے گا۔

ترجمہ(۵) : بخشش طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو عظمت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ ہمیشہ زندہ ہے ساری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ترجمہ(۶) : اے اللہ! سارے امور میں ہماری عاقبت اچھی فرما اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔

فضیلت(۶) : یہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام کا انجام اچھا کرتا ہے، اور دنیا وآخرت کی رسوائی سے امان عطا فرماتا ہے۔

۷- لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (آیت ۱۲۸ تا ۱۲۹ سورۃ توبہ)

اس کے بعد تین مرتبہ پڑھیں:

۸- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ○

ترجمہ(۷) : یقیناً بیشک تمہارے پاس تمہارے نفسوں سے رسول آیا گراں گزرتا ہے اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہشمند ہے تمہاری بھلائی کا مومنوں کیساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ فرمادیں کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی مستحق عبادت کا مگر اللہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

ترجمہ(۸) : اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں آپ پر اے محمد ﷺ۔

فضیلت(۸) : حجرت ابوبکر شبلیؒ کو ایک عالم نے خواب میں دیکھا کہ ابوبکر شبلیؒ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ ابوبکر شبلیؒ کیلئے کھڑے ہو گئے اور شبلیؒ کے ماتھے پر بوسہ دیا اور فرمایا کہ "شبلی ہر نماز کے بعد لقد جاء کم الآیۃ پڑھ کر تین مرتبہ میرے لئے یہ درود پڑھتا ہے"۔ وہ عالم جس نے خواب دیکھا تھا پہلے شبلیؒ کا مخالف تھا لیکن اس خواب کے بعد اس نے شبلیؒ سے محبت اور اس کا احترام کرنا شروع کر دیا۔

اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں:

۹- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ○

اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں:

۱۰- حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ حَسْبِيَ اللّٰهُ

ترجمہ(۹) : مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر وہی اسی پر توکل کرتا ہوں جو عظمت والے عرش کا رب ہے۔

ترجمہ(۱۰) : اللہ تعالیٰ میرے دین کیلئے مجھے کافی ہے، اللہ تعالیٰ میری دنیا کیلئے مجھے کافی ہے، اور اللہ میرے ان کاموں کیلئے کافی ہے جو مجھے غم میں ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ میرے لئے کافی ہے اس شخص سے جو میرے اوپر بغاوت کرتا ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس شخص سے جو مجھ پر حسد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص سے جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے موت کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے قبر میں سوال کے وقت۔ مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے میزان کے قریب مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے پل صراط کے نزدیک مجھے اللہ کافی ہے کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر وہی اللہ تعالیٰ اور اسی پر توکل کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فضیلت (۱۰) : اللہ تعالیٰ، حسبی اللہ میں ذکر کردہ گیارہ 11 امور میں پڑھنے والے کی مدد اور کفایت فرماتا ہے۔ (مزید تفصیل رفیق الصائمین میں ملاحظہ فرمائیں)۔

لِمَا اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ○ (قرطبی)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت الکرسی ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کے بعد یہ آیات پڑھیں:۔

۱۱- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پھر ایک مرتبہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

يَـا رَحْـمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَـنْ تَشَـآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ اِقْضِ عَنِّيْ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ عَنِ الْفَقْرِ.

ترجمہ(۱۱) : اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس امر پر کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی فرشتے اور اصحاب علم (بھی گواہ ہیں) اس حال میں کہ وہ عدل قائم کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ آپ فرمادیں اے اللہ! تو ملک کا مالک ہے تو جس کو چاہتا ہے ملک اور بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے تو ملک چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تیرے ہاتھ میں خیر ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں تو داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں تو داخل فرماتا ہے اور زندہ کو مردہ سے تو ہی نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے تو نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بلا حساب رزق دیتا ہے۔
اے دنیا اور آخرت کا رحمٰن اور رحیم تو دنیا اور آخرت سے جس کیلئے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور ان دونوں سے منع کر دیتا ہے جس کیلئے منع چاہتا ہے اے اللہ میرا قرض ادا فرما اور فقر دور کر دے۔

فضیلت (۱۱): دیلمی نے حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جب الحمد لله رب العلمين ، آیۃ الکرسی ، آیت شهادة ان لا اله الا هو اور قل اللهم ملك الملك تا بغير حساب نازل ہوئیں۔ ان چاروں آیات نے عرش کیساتھ معلق (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد تین مرتبہ پڑھے:

۱۲- اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

اس کے بعد درج ذیل دعا پڑھے:

(گزشتہ سے پیوستہ) ہوکر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا یا اللہ! تو ہمیں ایسی قوم پر نازل کررہا ہے جو تیری نافرمانی اور گناہ کریں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی عزت، جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم کوئی آدمی ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت نہیں کرے گا مگر میں اس کے سابقہ گناہ معاف فرمادوں گا۔ اور اس کو جنت الفردوس میں رہائش دونگا اور اس کی طرف روزانہ ستر مرتبہ رحمت کی نگاہ سے نظر کرونگا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کرونگا جن حاجتوں سے کم از کم حاجت گناہوں کی مغفرت ہے نیز شھد اللہ انہ لا الہ (الآیۃ) کے متعلق غالب قطان نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو ○ آیت پڑھنے والے کو قیامت کے دن لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے نے مجھ سے عہد کیا تھا اور میں زیادہ حق دار ہوں کہ عہد پورا کروں۔ میرے بندے کو جنت میں داخل کردو۔ (قرطبی جلد ۴ صفحہ ۴۲)

ترجمہ (۱۲) : یا اللہ اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کفایت فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسواء سے مجھے بے پرواہ کردے۔

۱۳- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ فَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِکَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ حَبِیْبِکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ○

اسکے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر

ترجمہ (۱۳) : اے اللہ میں یقیناً تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے اور برے کام چھوڑنے اور مسکینوں کی محبت اور یہ کہ میرے لئے تو مغفرت فرما اور تو رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما پس جب تو اپنے بندوں کیساتھ فتنہ اور امتحان کا ارادہ کرے مجھے اپنی طرف بلالے بغیر فتنہ میں ڈالے ہوئے اے اللہ میں تجھ سے اور تیرے حبیب ﷺ کے ساتھ محبت اور اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے قریب کردے کا سوال کرتا ہوں۔

فضیلت (۱۳) : حضرت عبدالرحمٰن بن عائش ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب عزوجل کو بہت حسین صورت میں دیکھا میرے رب نے مجھے فرمایا ملاء اعلی کے فرشتے کس چیز میں بحث کر رہے تھے میں نے عرض کیا تو ہی جانتا ہے پھر اللہ تعالی نے میری پشت پر دونوں کندھوں کے درمیان اپنی قدرت کا ہاتھ رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں پائی پھر مجھے ہر اس چیز کا جو آسمانوں اور (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد درج ذیل کلمہ توحید پڑھیں۔اس کیساتھ ایک سو 100 تسبیحات مکمل ہو جائیں گی۔

۱۴- لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

(گزشتہ سے پیوستہ) زمینوں میں تھی علم آگیا (تا) میں نے عرض کیا فرشتوں کی بحث کفارات اور درجات میں ہے اور کفارات یہ ہیں نمازوں کے بعد مساجد میں رک جانا اور جماعت کیلئے اپنے قدموں پر چلنا اور ناپسندیدگی کے وقت کامل وضو کرنا پس جو شخص یہ عمل کریگا خیر اور ایمان کیساتھ زندگی گزارے گا اور خیر اور ایمان کیساتھ وفات پائے گا اور گناہوں سے پاک ہو جائے گا جس طرح اس دن پاک تھا جب اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ اور فرمایا اے محمد ﷺ جب تو نماز پڑھے تو مذکورہ بالا دعا پڑھا کر اور درجات یہ ہیں کہ دوسرے کو سلام کرنا اور لوگوں کو کھانا کھلانا اور جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھنا۔(مشکوۃ شریف باب مواضع الصلواۃ)

نوٹ (۱۴) : اگر ہو سکے تو صبح اشراق کی دو ۲ سے بارہ ۱۲ رکعت نماز نفل پڑھنے کی نیت سے صبح کی جماعت سے فارغ ہونے کے بعد مسجد میں ذکر یا تلاوت میں مشغول رہیں۔ سورج کے طلوع ہونے کے بعد جب پندرہ 15 منٹ ہو جائیں تو اشراق کے نفل ادا کرلیں۔کم سے کم دو 2 اور زیادہ سے زیادہ بارہ 12 رکعت پڑھیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْخَيْرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

فضیلت (۱۴) : حدیث شریف میں ہے اگر کوئی شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر مسجد میں ذکر وغیرہ میں مشغول رہا پھر طلوع آفتاب کے بعد اشراق کے دو ۲ نفل پڑھ کر مسجد یا جائے نماز سے خارج ہوا تو اس کو اللہ تعالیٰ حج تام اور عمرہ تام کا ثواب عطا فرمائے گا (طحطاوی) علامہ طحطاوی نے فرمایا جماعت کے بعد مسجد میں قعود سے مراد ذکر وغیرہ میں مشغول رہنا ہے۔اسی جگہ بیٹھے رہنا ضروری نہیں،لہٰذا مسجد میں چل پھر کر پڑھنے والا بلکہ مسجد سے خارج واک وغیرہ کرنے والا اگر ذکر میں مشغول رہے اور طلوع آفتاب کے بعد اشراق پڑھ لے،اس کو بھی انشاء اللہ ذکر کردہ ثواب ملے گا

نوٹ: حج تام اور عمرہ تام سے مراد وہ حج یا عمرہ ہے جس میں کسی عمل کے ترک کی وجہ سے حج اور عمرہ میں کسی قسم کی کراہت یا فساد نہ پایا جائے۔سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ حضور کی امت کیلئے کتنا کریم ہے، کہ نہایت آسان عبادت پر حج تام اور عمرہ تامّہ کا ثواب عطا فرما دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص جماعت کیساتھ نماز پڑھ کر گھر میں آجائے اور اشراق کے نوافل تک ذکر اور تلاوت وغیرہ میں مشغول رہے، پھر اشراق پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو حج تام اور عمرہ تام کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (واللّٰہ تعالیٰ اعلم)

نوٹ : خواتین کیلئے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔اگر خواتین گھر میں جائے نماز پر نماز پڑھ لینے کے بعد اشراق کے نوافل (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) تک انتظار میں ذکر، تلاوت اور درود شریف پڑھنے میں مصروف رہیں اور اشراق پڑھ کر اٹھیں تو انہیں بھی اللہ تعالیٰ حج تام اور عمرہ تامّہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (انشاء اللہ)

دوسری حدیث میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد سورج کے طلوع تک نماز پڑھنے کی جگہ رہا وہ اس شخص کی طرح ہے جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے چار غلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آزاد کئے اور جو نماز عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی جگہ ٹھہرا رہا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آٹھ غلام آزاد کئے۔ (طحطاوی)

محامد

- اس کے بعد درج ذیل محامد پڑھیں:۔

درجِ ذیل حمد صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں۔(ارشادالساری)

(الف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ عَدَدَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مَّا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَالَمْ اَعْلَمْ ○

ترجمہ(الف) : سب حمدیں اللہ تعالی کیلئے ہیں۔اس کی سب حمدوں کے ساتھ وہ حمدیں جن کو میں جانتا ہوں یانہیں جانتا اس کی جمیع نعمتوں پر ان نعمتوں سے جن کو میں جانتا ہون یانہیں جانتا اس کی ساری مخلوق کی تعداد کے برابر جن کو میں جانتا ہوں یانہیں جانتا۔

فضیلت (الف) : سبیل الخیرات میں ہے کہ ایک شخص نے حج کیا اور کعبۃ اللہ کے دروازے کی چوکھٹ میں ہاتھ ڈال کر مذکورہ بالا حمد کے الفاظ ادا کئے۔ جب دوسرے سال حج کرنے آیا تو اس نے ارادہ کیا کہ انہی الفاظ سے حمد کروں فرشتے نے غیب سے آواز دی اے شخص تو نے اس وقت تک اعمال لکھنے والے فرشتوں کومشقت میں ڈال رکھا ہے ابھی تو پہلی حمد کا ثواب لکھنے سے فرشتے فارغ نہیں ہوئے پھر دوبارہ وہی حمد (بقیہ اگلے صفحہ پر)

صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں:

(ب) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) کرنا چاہتا ہے۔

معلوم ہوا مذکورہ کلمات کیساتھ حمد سورۃ فاتحہ اور قرآن مجید میں موجود تمام حمدوں کے بعد سب کلمات سے افضل حمد ہے لہذا فقہ کی کتابوں میں ہے اگر کسی شخص نے حلف اٹھایا کہ اللہ کی قسم میں افضل حمد پڑھوں گا تو اس کیلئے قسم سے برأت انہی الفاظ کیساتھ حمد کرنے سے ادا ہوگی۔ (ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قادریؒ)

ترجمہ(ب) : سب حمدیں جملہ جہانوں کے رب کیلئے ایسی حمدیں جو اس کی نعتوں کے ساتھ برابر ہوں اور اس کی مزید نعمتوں کے کیلئے متبادل ہوں۔ (ارشادالساری)

فضیلت (ب) : مشہور ومعروف ولی کامل ابونصر تمار حضرت محمد بن نضر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالی سے عرض کیا۔ یا اللہ! تو نے مجھے اپنے ہاتھوں کے ساتھ محنت کر کے کھانے اور پینے میں مشغول فرمایا ہے اس لئے میرے پاس وقت کم ہوتا ہے، مجھے ایسی مختصر حمد سکھا جس میں تیری سب حمدیں اور تسبیحات شامل ہوں تو اللہ تعالی نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ اے آدم (بقیہ اگلے صفحہ پر)

درج ذیل دعاء ایک مرتبہ پڑھیں:

(ج) اَللّٰهُمَّ لا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰىo (ارشادالساری)

درج ذیل حمد ایک مرتبہ پڑھیں:

(د) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ حَمْدًا خَالِدًا بِخُلُوْدِهٖ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِهٖ حَمْدًا لَا اَمَدَ

(گزشتہ سے پیوستہ) جب صبح ہوتو مذکورہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لیا کرا اور جب شام ہوتو دوبارہ تین مرتبہ پڑھ لیا کر یہی تمام محامد اور تسبیحات کیلئے جامع کلمات ہیں۔ اور امام نووی ذکر کرتے ہیں کہ خراسانی علماء میں سے متأخرین نے فرمایا کہ اگر کوئی انسان اجل حمد اور جامع حمد ادا کرنے کی قسم اٹھائے تو مذکورۃ الفاظ ادا کرنے سے ہی قسم سے بری ہوگا۔ لہٰذا اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میں اللہ تعالی کی اجل اور اعظم حمد کرونگا تو قسم سے براٴت کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا کلمات ادا کرے۔

ترجمہ (ج) : اے اللہ میں تیری ثناء کا احاطہ تفصیلاً نہیں کرسکتا جیسے تو ہی اپنی ذات کی ثناء کرسکتا ہے پس تیرے لیے حمد ہے حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے۔

فضیلت (ج): بعض علماء نے مندرجہ بالا کلمات کو افضل ثناء اور حمد قرار دیا ہے

ترجمہ (د): عظمت والے میرے رب کے لیے پاکی ہے اور اس کیلئے ایسی حمد ہے جس کا رب کے دوام کے ساتھ دوام ہو ایسی حمد (بقیہ اگلے صفحہ پر)

لَـهُ دُوْنَ مَشِيَّتِهٖ حَمْدًا لَا جَزَآءَ لِقَائِلِهٖ دُوْنَ رِضَاهُ ○

(ارشادالساری)

درج ذیل حمد ایک مرتبہ پڑھیں:

(۵) یَا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِکَ

(گزشتہ سے پیوستہ) جس کی اس کے علم کے بغیر انتہا نہیں ایسی، حمد جس کے لیے کوئی مدت نہیں اس کی مشیت کے بغیر، ایسی حمد جس کی جزاء اس کے قائل کیلئے اس کی رضا کے سوا کوئی چیز نہیں۔

فضیلت (د) : محمد بن عیسیٰ سے روایت ہے ایک شخص محمد بن نصر کے پاس حاضر ہوا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی جامع حمد کے متعلق سوال کیا آپ نے مندرجہ بالا الفاظ سے حمد ذکر فرمائی۔ چونکہ کوفہ میں محمد بن نصر نہایت عبادت گزار شخص تھے اس لیے ان کے قول کا اگر اعتبار کر کے افضل حمد کے الفاظ ان کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو تسلیم کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ترجمہ (ھ) : اے ہمارے رب تیرے لئے ایسی حمد ہے۔ جو تیری ذات کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے مناسب ہو۔

فضیلت (ھ) : تحفہ میں ہے:۔ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ اللہ کی قسم میں اللہ تعالیٰ کی اجل اور عظمت والی حمد کروں گا یا یوں کہے کہ جامع حمد کروں گا تو مذکورہ بالا الفاظ سے حمد کرنے سے قسم سے بری ہو جائے گا۔

یہ قول اقرب بلکہ متعین ہے کیونکہ معنی کے لحاظ سے ابلغ ہے اور صحیح خبر میں بھی اسی طرح مذکور ہے۔

وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ○ (ارشادالساری)

درج ذیل حمد ایک مرتبہ پڑھیں:

(ز) سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ. سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ. سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ. سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِلاَ عَمَدٍ. سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ. سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا ○ سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلاَ وَلَدًا ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ (الدرالمختار جلد اول)

ترجمہ (ز) : ابدی الابد ذات کے لئے پاکی ہے واحد احد ذات کے لئے تسبیح ہے فرد بے حاجت ذات کے لئے تسبیح ہے آسمان کو بغیر ستون اٹھانے والے کے لئے تسبیح ہے وہ ذات جس نے زمین کو جامد پانی پر بچھایا اس کے لئے تسبیح ہے وہ ذات جس نے خلق کو پیدا کیا پھر ان کا عدد کے ساتھ شمار فرمایا اس کے لئے تسبیح ہے وہ ذات جس نے رزق تقسیم کیا اور کسی کو نہیں بھولا اس کے لئے تسبیح ہے وہ ذات جس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد اس کے لئے تسبیح ہے وہ ذات جس نے کسی کو نہیں جنا اور کسی نے اس کو نہیں جنا اور اس کی کوئی برادری اور قوم نہیں ہے اس کے لئے تسبیح ہے۔

فضیلت (ز) : سیدی امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا مجھے نیند (بقیہ اگلے صفحہ پر)

درج ذیل تسبیح ایک سومرتبہ پڑھیں:

5- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

(گزشتہ سے پیوستہ) میں اللہ تعالیٰ کی ننانوے 99 مرتبہ زیارت ہوئی تو میں نے دل میں ارادہ کیا اگر مجھے سو (۱۰۰) ویں مرتبہ زیارت کا شرف حاصل ہو تو میں اللہ تعالیٰ سے ضرور سوال کروں گا کہ اے میرے رب قیامت کے دن مخلوق تیرے عذاب سے کس چیز سے نجات پائے گی۔ آپؒ نے فرمایا چنانچہ مجھے پھر زیارت کا شرف حاصل ہوا میں نے عرض کیا: یا رب! عزت اور غلبہ والا ہے، تیری امان لینے والا اور تیری ثناء عظمت والی ہے اور تیرے سارے نام پاکیزہ ہیں۔ کس چیز سے تیرے بندے قیامت کے دن تیرے عذاب سے نجات پائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام کے بعد درج ذیل حمد کے کلمات ادا کرتا رہے گا وہ میرے عذاب سے نجات پا جائیگا وہ کلمات مندرجہ بالا ہیں۔

ترجمہ (5) : اللہ تعالیٰ کے لئے تسبیح اور حمد ہے عظمت والے اللہ تعالیٰ کے لئے تسبیح ہے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔

فضیلت (5) : حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور تنگ دستی کی شکایات کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ دنیا نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے اور مال بہت کم ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا کہ مندرجہ بالا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

درج ذیل تسبیح ایک سومرتبہ:

6- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ o

اس کے بعد ایک مرتبہ:

(گزشتہ سے پیوستہ) کلمات صبح صادق کے بعد فرضوں سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھا کر یہ ملائکہ اور مخلوق کی تسبیح ہے جس کی وجہ سے خلق خدا کو رزق دیا جاتا ہے، اس شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہ تسبیح کونسی ہے؟۔آپ ﷺ نے فرمایا وہ تسبیح یہ (مندرجہ بالا) ہے۔

تجربہ سے ثابت ہے جو شخص صبح صادق کے بعد اور فرضوں سے پہلے مذکورہ تسبیح ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھتا رہتا ہے اس کی تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔ (احیاء العلوم)

ترجمہ (6): اللہ تعالیٰ کے لئے تسبیح ہے اور اس کے لئے حمد ہے۔

نوٹ (6): صبح صادق کے بعد دن میں کسی وقت 100 ایک سو مرتبہ درج بالا تسبیح پڑھیں۔

فضیلت (6): حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تسبیحات 100 سو مرتبہ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور یہی افضل کلام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کیلئے انتخاب فرمایا ہے اور یہی کلام ہے جس کے پڑھنے کا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو حکم فرمایا تھا کیونکہ یہ تسبیح تمام مخلوق کی دعا اور تسبیح ہے اور ساری مخلوق کو اس کے ساتھ رزق دیا جاتا ہے۔ (حصن حصین)

7- اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

اور ایک مرتبہ

8- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

اور ایک مرتبہ

9- اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِکَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

پڑھی جائے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ تینوں آیات اسم اعظم ہیں۔

- اس کے بعد دعا مانگی جائے اور درج ذیل کلمات سے دعاء کی ابتداء کی جائے۔

10- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ (7) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر وہ رحمٰن رحیم۔

ترجمہ (8) نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر تو تیری تسبیح ہے بے شک میں ظالمین سے تھا۔

ترجمہ (9) اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا غیب اور شہادت کو جاننے والا تو فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِقْضِ حَاجَاتِیْ ٥

اس کے بعد یہ دعا کریں۔

11۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِقْضِ حَاجَاتِیْ ٥

اس کے بعد یہ دعا کریں

12- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلْقٍ وَّ نَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ رَحْمَةً مِّنْکَ وَ

ترجمہ (10) اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تیرے لئے حمد ہے نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر تو کرم کرنے والا احسان کرنے والا آسمانوں اورزمین کو پیدا کرنے والا صاحبِ جلال اوراکرام میری حاجات عطافرما۔

ترجمہ (11) اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں بے شک تو اللہ ہے کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر تو احد صمد کسی کونہیں جنا اور کسی سے نہیں جنا گیا اور اس کے لئے کوئی ایک کفواور مثل نہیں ہے،میری حاجات عطافرما۔

عَافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِّنْکَ وَ رِضْوَانًا

اس کے بعد اپنی زبان میں یا عربی میں اللہ تعالیٰ سے نازل شدہ ہر پریشانیوں کے ازالہ کے لئے یا مطلوبہ اشیاء کے حصول کے لئے دعا کریں۔ درج بالا دونوں دعائیں حدیث سے ثابت ہیں کہ اسم اعظم ہیں۔

ترجمہ (12) اے اللہ بے شک میں تجھ سے ایمان کے ساتھ صحت طلب کرتا ہوں اور حسن خلق کے ساتھ ایمان طلب کرتا ہوں اور ایسی نجات طلب کرتا ہوں جس کے تابع فلاح ہو اور تجھ سے رحمت اور عافیت اور تجھ سے مغفرت اور رضا طلب کرتا ہوں۔

(نوٹ) درج بالا دعاؤں میں ''اقض حاجاتی'' کے کلمات حدیث میں نہیں ہیں، یہ ہماری طرف سے دعاء ہے۔

تسبیحات

اس کے بعد درج بالا تسبیحات ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ مثلاً:

(الف) سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْئَى مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْئَى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْئَى مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْئَى كُلِّ شَيْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْئَى مَا خَلَقَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْئَى كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ ○

ترجمہ (الف) : اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے عدد کے برابر سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی وسعت اور پھیلاؤ کے برابر سبحان اللہ۔ ہر شے کے عدد کے مساوی سبحان اللہ ہر شے کی وسعت کے برابر سبحان اللہ۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْئَى مَا خَلَقَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْئَى كُلِّ شَيْءٍ

(گزشتہ سے پیوستہ) اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان کے عدد کے برابر سبحان اللہ اور اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان کی وسعت کے برابر سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر الحمد اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی وسعت کے برابر الحمد للہ ہر شے کے عدد کے برابر الحمد للہ۔ ہر شے کی وسعت کے مطابق الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان کے عدد کے برابر الحمد للہ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان کی وسعت کے مطابق الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر لا الـه الا الله اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی وسعت کے مطابق لا الہ الا اللہ ہر شے کے پھیلاؤ کے مساوی لا الہ الا اللہ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان چیزوں کے مساوی لا الہ الا اللہ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ کیا ان چیزوں کی وسعت کے مطابق لا الہ الا اللہ۔

فضیلت (الف) : حضرت ابو درداء کو سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا کیا میں تجھے ایسی تسبیح اور ذکر نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کا دن رات ذکر کرنے سے بہتر ہے یعنی مذکورہ تسبیح ایک مرتبہ پڑھ لی جائے تو چوبیس گھنٹے ذکر کرتے رہنے سے اس کا ثواب زیادہ ہے۔ پھر آپ نے درج بالا تسبیح تعلیم فرمائی۔

ترجمہ ● : اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے عدد کے برابر اللہ اکبر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّه اِلَّا بِاللّٰهِ مِلْئَى مَا خَلَقَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّه اِلَّا بِاللّٰهِ مِلْئَى كُلِّ شَيْءٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهُ ○ (حصن حصين)

(گزشتہ سے پیوستہ) اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی وسعت کے برابر اللہ اکبر ہر شے کی تعداد کے برابر اللہ اکبر ہر شے کی وسعت کے مطابق اللہ اکبر ہر وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ کی کتاب نے احاطہ فرمایا اسکے برابر اللہ اکبر ہر وہ چیز جسکو اللہ تعالیٰ کی کتاب نے احاطہ کیا اسکی وسعت کے مطابق اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر لا حول ولا قوۃ الا باللہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی وسعت کے برابر لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہر شے کے عدد کے برابر لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہر شے کے وسعت کے برابر لا حول و لا قوۃ الا باللہ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ فرمایا ان چیزوں کے عدد کے برابر لا حول ولا قوۃ الا باللہ اللہ تعالیٰ کی کتاب نے جن چیزوں کا احاطہ فرمایا ان چیزوں کی وسعت کے برابر لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

اس کے بعد یہ تسبیح تین مرتبہ پڑھیں :۔

(ج) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

ترجمہ(ج): اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی اور حمد ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا کی تعداد کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

فضیلت(ج) : حدیث شریف میں ہے کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ ام المؤمنین سیدۃ جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے پاس سے (جب کہ آپ نے صبح کی نماز پڑھ لی تھی) گزرے اور باہر تشریف لے گئے اس وقت حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا اپنی مسجد میں تسبیح پڑھ رہی تھیں آپ ﷺ چاشت کے وقت واپس تشریف لائے تو حضرت جویریہ اسی جگہ بیٹھی ہوئیں تھیں اور تسبیح پڑھ رہی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اسی حالت میں بیٹھی رہی جس حالت پر میں تجھ سے جدا ہوا تھا حضرت جویریہ نے عرض کیا جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا تیرے بعد میں نے چار کلمات تین مرتبہ کہے اگر ان چار کلمات کا تیری پڑھی گئی تسبیح کے ساتھ وزن کیا جائے تو وزن میں وہ چار کلمات تیری تسبیح سے بھاری ہو جائیں گے۔ پھر آپ نے مذکورہ تسبیح پڑھ کر آپ کو تعلیم دی۔

آجکل مصروفیات کی کثرت کی وجہ سے کم وقت میں درج بالا تسبیحات پڑھنا نہایت مفید اور باعث اجر ہے۔

سید الاستغفار:

(د) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○

اس کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں:

(ہ) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

ترجمہ (د) : اے اللہ! تو ہی ہے مجھے پالنے والا نہیں کوئی عبادت کا مستحق سوائے تیرے مجھے تو نے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے کا پابند ہوں تیرے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کیا اور اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میری مغفرت فرما کیونکہ سوائے تیرے گناہوں کی مغفرت کوئی نہیں کر سکتا۔

فضیلت (د) : سنن ابی داؤد اور ترمذی میں ہے کہ جو شخص ان کلمات کو صبح اور شام پڑھ لے گا پھر اسی رات یا اسی دن فوت ہو جائے گا وہ جنّتی ہو گا اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شہادت کی موت مرے گا۔ (حصن حصین ص:۱۰۶)

ترجمہ (ہ) : سننے والے، علم والے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دھتکارے ہوئے شیطان سے امان چاہتا ہوں۔

اور ایک مرتبہ درج ذیل آیات پڑھیں۔

(ز) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ترجمہ (ز) : اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہی غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے وہی رحمٰن اور رحیم ہے وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہی سب کا بادشاہ، نہایت مقدس، سلامت رکھنے والا، امان دینے والا، نگہبان، عزت والا، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا متکبر۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے ان چیزوں سے جن کو وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہیں وہی سب کا خالق، سب کو پیدا کرنے والا، سب کو صورت عطا فرمانے والا اس کے سارے نام حسین ہیں، تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

فضیلت (ز): مندرجہ بالا تعوذ تین مرتبہ اور سورۃ حشر کی تین آیات ایک ایک مرتبہ جو شخص صبح کے وقت پڑھ لے اس کیلئے اللہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد تین دفعہ پڑھیں :۔

(ل) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

اس کے بعد ستر مرتبہ پڑھیں۔

(ن) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○

پھر درج ذیل تسبیح تین مرتبہ پڑھیں:

(م) بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَمَا

(گزشتہ سے پیوستہ) تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیگا جو شام تک اس آدمی کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس دن فوت ہو گیا تو شہید فوت ہوگا اور جو شخص شام کو پڑھ لے گا ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اگر اس رات فوت ہو گیا تو وہ شہید فوت ہوگا۔(ابوداؤد۔ترمذی)

ترجمہ(ل) : اس عظمت والے اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ترجمہ(ن) : اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں۔

فضیلت(ن): جناب رسول اللہ ﷺ روزانہ ستر مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔

كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

اس کے بعد تین مرتبہ پڑھیں:

(و) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

(گزشتہ سے پیوستہ)

ترجمہ(م) : اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے شروع۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔ نہیں چلاتا خیر کو مگر اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔ برائی کو نہیں روکتا مگر اللہ تعالیٰ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے پس سب نعمتیں اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہیں جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔ نہیں کوئی گناہوں سے بچانے والا اور نیکی پر قوت دینے والا مگر اللہ تعالیٰ۔

فضیلت (م) : حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام کی دعا۔ ہر حج کے موقع پر حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام سال میں ایک مرتبہ کعبہ کے مطاف میں ملاقات کرتے ہیں۔ سال بھر کے لئے آبِ زم زم پی لیتے ہیں اور جدا ہونے سے پہلے درج بالا دعا پڑھتے ہیں۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے، جلنے اور غرق ہونے اور حادثات سے محفوظ رہے گا۔ (رفیق الصائمین بحوالہ احیاء)

ترجمہ(و) : اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں وہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد تین مرتبہ :

(ی) رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا ○

پھر درود غزنوی تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھیں:

۹ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَان وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَان وَکَرَّ

(گزشتہ سے پیوستہ) اللہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین وآسمان میں ضرر (تکلیف) نہیں پہنچا سکتی وہی سننے والا علم والا ہے۔

فضیلت (و): حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص درج بالا کلمات صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو غرق، حرق، سرق، شیطان، سلطان، سانپ اور بچھو سے امان عطا فرمائے گا۔ (بدایہ ونہایہ مکتبہ دارالفکرات البیروت)

ترجمہ (ی) : اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے اور اسلام کے دین اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

فضیلت (ی) : حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح اور شام درج بالا کلمات پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو راضی کرے گا۔

ترجمہ (۹) : اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر بے شمار رحمتیں نازل فرما۔ جب تک دونوں جہاں ایک دوسرے کے بعد آتے رہیں اور زمانے ایک دوسرے کے تعاقب میں (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اَلْـجَـدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَهُ وَ اَرْوَاحَ اَهْـلَ بَيْتِـهِ مِنَّـا التَّـحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَـارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ٥ (روح البیان. احزاب)

(گزشتہ سے پیوستہ) رہیں اور دن رات بار بار آتے رہیں اور فرقدان ستارے ایک دوسرے کیساتھ چلتے رہیں۔ اے اللہ ہماری طرف سے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت کی ارواح کو ہدیہ درود وسلام پہنچا اور آپ ﷺ کیلئے برکت اور آپ ﷺ کو سلامتی عطا فرما۔

فضیلت (۹) : علماء بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سلطان محمود غزنویؒ کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی خواب میں زیارت ہو جائے اور جو غم میرے دل میں ہے میں آپ کو بیان کروں۔ پچھلی رات آپ کی زیارت کی سعادت سے مشرف ہوا اور آپ کا رخسار مبارک جان اور جہان کی زینت چودھویں رات کے چاند کی طرح اور لیلۃ القدر کی روح کی طرح دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ جب میں نے جناب رسول اکرم ﷺ کو خوشی کی حالت میں دیکھا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک ہزار درہم میرے اوپر قرض ہے اور اس کے ادا کرنے کی مجھے قدرت نہیں ہے اور ڈرتا ہوں کہ موت آ جائے اور قرض میری گردن میں باقی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم محمود غزنوی کے پاس چلے جاؤ اور اس سے یہ درہم مانگ لو۔ میں نے عرض کیا یا سید البشر ﷺ شاید وہ یقین نہ کرے اور نشانی طلب کرے، آپ ﷺ نے فرمایا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) کہ اُسے یہ نشانی بتاؤ کہ جب رات کے پہلے حصہ میں بستر پر لیٹتے ہو تو میرے اوپر تیں ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہو اور رات کے آخری حصہ میں جب بیدار ہوتے ہو تو میرے اوپر تیں ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہو، یہ نشانی ہے۔ لہٰذا میرا قرضہ ادا کرو۔ جب میں نے محمود غزنوی کو نشانی بیان کی تو سلطان محمود رونے لگے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے مجھے قرض کیلئے ایک ہزار درہم دے دیا اور ایک ہزار درہم مزید دے دیا۔ سلطان محمود کے وزراء اور مقربین حیران ہو کر کہنے لگے، اے سلطان تو نے اس آدمی کے بیان کی تصدیق کر دی جو کہ بالکل محال ہے کیونکہ ہم صبح اور شام آپ کے ساتھ ہوتے ہیں ہم نے آپ کو کبھی درود شریف پڑھتے نہیں دیکھا، اگر کوئی شخص دن رات مشقت اور محنت کر کے درود شریف پڑھنے کی کوشش کرے تو ساٹھ ہزار مرتبہ ایک دن رات میں نہیں پڑھ سکتا، تو آپ رات کے اول اور آخر تھوڑے وقت میں ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف کیسے پڑھ لیتے ہیں؟ سلطان محمود نے فرمایا کہ میں نے علماء سے سنا تھا کہ اگر کوئی شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھ لے تو اسے دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ میں رات کے پہلے اور آخری حصہ میں تین تین مرتبہ مذکورہ درود شریف پڑھ لیتا ہوں، اس طرح میں تھوڑے وقت میں ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ اور اس آدمی کے پیغام سے مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی کہ علماء نے جو کچھ بیان کیا تھا وہ صحیح ہے اور جناب رسول اکرم ﷺ نے اس پر گواہی دی۔ (تفسیر روح البیان، ان اللہ وملئکۃ کے تحت)

١٠۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ٥

١١۔ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ٥ (سورۃ:٢٣ آیت:٩٧/٩٨)

ترجمہ (١٠) : اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے غضب سے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور یہ کہ وہ شیاطین حاضر ہوں۔

فضیلت (١٠) : حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے بالغ بچوں کو یہی کلمات یاد کر کے روزانہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے اور نابالغ بچوں کے گلے میں تعویز بنا کر ڈالتے تھے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے عرض کیا' یا رسول اللہ ﷺ خواب میں ڈر جاتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا سوتے وقت یہی کلمات پڑھ لیا کر تجھے خواب نقصان نہیں پہنچائے گا۔ نیز نیند نہ آتی ہو تو پڑھنے سے نیند آجاتی ہے۔ (حصن حصین ۔ اور احیاء)

ترجمہ (١١) : اے میرے رب تیرے ساتھ شیاطین کے وسوسوں سے میں پناہ مانگتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب اس امر سے کہ میرے اوپر شیاطین حاضر ہوں۔

فضیلت (١١) : قرآن مجید کی آیت ہے۔ اس کے پڑھنے سے جنّات اور شیاطین سے اللہ تعالیٰ پناہ اور امان عطا فرماتا ہے۔

۱۲۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ فِتَنِ الَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ طَوَارِقِ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِالْخَيْرِ يَا رَحْمٰنُ ٥

ترجمہ(۱۲) : میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ان کلمات تامہ کے ساتھ جن سے کوئی نیک اور بد تجاوز نہیں کر سکتا ہر اس چیز کے شر سے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور وہ چیز جو زمین سے نکلتی ہے اور ہر وہ چیز جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر وہ چیز جو آسمان میں چڑھتی ہے اور رات کے فتنوں اور دن کے فتنوں سے اور رات کے طوارق (آسمانی و بلیات) اور دن کے طوارق اور آفات سے مگر وہ طارق جو خیر کے ساتھ اترتا ہے، اے رحمٰن۔

فضیلت(۱۲) : حضرت عبدالرحمٰن بن لیلیٰ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی نماز میں شیطان آگ کا شعلہ لے کر آپ ﷺ کی طرف لپکتا تھا تا کہ آپ کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف نہ رہے اور نماز پڑھنے تک تسلسل سے ایسے کرتا رہتا تھا جاتا نہیں تھا حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے درج بالا تعوذ آپ ﷺ کو پڑھائے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس کے پڑھنے سے شیطان بھاگ جائے گا۔

(رفیق الصائمین بحوالہ احیاء)

رات کی دعائیں

عشاء کے بعد سونے سے پہلے کے وظائف

● سونے سے پہلے سورۃ تبارک الذی ایک مرتبہ اور سورۃ بقرہ کا آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک دو مرتبہ پڑھ لئے جائیں اور درج ذیل وظائف ایک ایک مرتبہ پڑھ لئے جائیں، تو بہت برکت ہوگی۔

١۔ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَآءَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ○ (بخاری شریف)

ترجمہ(١) : اے اللہ تیری طرف اپنی ذات کو متوجہ کرتا ہوں اور اپنے کام تجھے سپرد کرتا ہوں اور تیری طرف اپنی ذات کیلئے امان طلب کرتا ہوں تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور خوف رکھتے ہوئے۔ نہیں نجات کی جگہ اور نہ ہی امان کی جگہ تجھ سے مگر تیری طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب کیساتھ جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی کیساتھ جس کو تو نے بھیجا پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتا ہوں۔

فضیلت (١) : حضرت براء ابن عاذبؓ سے روایت (بقیہ اگلے صفحہ پر)

عشاء کے بعد سونے سے پہلے کے وظائف

- سونے سے پہلے سورۃ تبارک الذی ایک مرتبہ اور سورۃ بقرہ کا آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک دو مرتبہ پڑھ لئے جائیں اور درج ذیل وظائف ایک ایک مرتبہ پڑھ لئے جائیں، تو بہت برکت ہوگی۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَآءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ○ (بخاری شریف)

ترجمہ(۱) : اے اللہ تیری طرف اپنی ذات کو متوجہ کرتا ہوں اور اپنے کام تجھے سپرد کرتا ہوں اور تیری طرف اپنی ذات کیلئے امان طلب کرتا ہوں تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور خوف رکھتے ہوئے۔ نہیں نجات کی جگہ اور نہ ہی امان کی جگہ تجھ سے مگر تیری طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب کیساتھ جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی کیساتھ جس کو تو نے بھیجا پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتا ہوں۔

فضیلت (۱) : حضرت براء ابن عاذبؓ سے روایت (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی مُنَزِّلَ التَّوْرَاتِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ

(گزشتہ سے پیوستہ) ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے براء! تو جب بستر پر سونے کے لئے لیٹنے لگے تو پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے اور دائیں پہلو پر لیٹ کر (درج بالا) دعاء پڑھ لیا کر، سونے کے وقت تیرا آخری کلام یہی ہونا چاہئے اگر تو اس رات فوت ہو گیا تو تیری موت اسلام پر ہوگی اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (بخاری)

نوٹ (۱) : میں (محمد رفیق حسنی) روزانہ سوتے وقت سورۃ الملک پڑھ لیتا ہوں یا بچوں سے سن لیتا ہوں، اگر ایسا نہ ہو سکے تو صبح سورۃ یسین کیساتھ پڑھ لیتا ہوں۔ جب بستر پر لیٹ جاتا ہوں تو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ شهد الله.... الخ، ایک مرتبہ، قل اللهم (الی) بغير حساب، يا رحمن الدنيا آخر تک سورۃ بقرہ کا آخری رکوع آمن الرسول سے آخر تک دو مرتبہ پڑھتا ہوں اور اس کے بعد درج بالا دعاء پڑھتا ہوں۔

وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ۝ اَللّٰهُمَّ اِقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَاَغْنِنِیْ عَنِ الْفَقْرِ (تفسیر مظہری)

اس کے بعد درجہ ذیل عہد نامہ ایک مرتبہ پڑھتا ہوں:۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّ

ترجمہ (۲) : اے اللہ! آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش عظیم کا رب ہمارا رب اور ہر چیز کا رب پھاڑنے والا دانے کا اور گھٹلی کا، نازل فرمانے والا تورات، انجیل اور قرآن کا میں تیری ذات کیساتھ پناہ چاہتا ہوں ہر چیز کے شر سے حالانکہ تو ہر چیز کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے اے اللہ پس تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی شی نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی شی نہیں تو ظاہر ہے تجھ سے فوق کوئی شی نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے چھپی ہوئی کوئی شے نہیں اے اللہ میرا قرض ادا فرما اور فقر سے غنا عطا فرما۔

ترجمہ (۳) : اے اللہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا غیب اور شہادت کو جاننے والا رحمٰن رحیم، اے اللہ بے شک میں تیری طرف عہد کرتا ہوں یہ کہ بے شک میں گواہی دیتا ہوں بے شک تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے عبد اور تیرے رسول ہیں پس تو مجھے اپنے نفس کے سپرد نہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ○ فَلاَ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَ تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْنِیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

(گزشتہ سے پیوستہ) فرما پس اگر تو نے مجھے اپنے نفس پر چھوڑ دیا تو میرا نفس مجھے شر کے قریب کر دے گا اور خیر سے دور کر دے گا پس میں نہیں اعتماد کرتا مگر تیری رحمت کے ساتھ اے اللہ تو میرے لئے اپنے نزدیک عہد فرما جس کو تو قیامت کے دن پورا کرے بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

فضیلت (۳) : جس شخص نے عہد نامہ کے مذکورہ کلمات اخلاص کے ساتھ پڑھ لئے اللہ عزّ وجلّ قیامت کے دن فرشتوں سے فرمائے گا کہ میرے بندہ نے مجھ سے ایک عہد کر رکھا ہے اسے پورا کردو چنانچہ اللہ تعالیٰ عہد نامہ پڑھنے والے کو جنت میں داخل فرمادے گا۔ اس حدیث کا راوی سہیل بیان کرتا ہے کہ میں نے قاسم ابن عبدالرحمٰن سے کہا کہ حضرت عوفؓ نے مجھے ایسی ایسی حدیث سُنائی ہے تو حضرت قاسم نے فرمایا ہمارے گھر میں کوئی لڑکی ایسی نہیں ہے جو اپنے پردہ کے اندر رہتے ہوئے اس کو نہ پڑھتی ہو۔

(حصن حصین۔ ص: ۴۲۰/احمد عن ابن مسعودؓ)

اور تین مرتبہ

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّاَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِہٖ

پڑھتا ہوں پھر تین مرتبہ

۵۔ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝

ترجمہ (۴) : اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیرے ساتھ دانستہ شرک کروں اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس شرک سے جو نادانستہ مجھ سے سرزد ہوا۔

فضیلت (۴): حضرت ابوبکر الصدیقؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے شرک کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا، **ھو فیکم اخفی من دبیب النمل و سادلک علی شئی اذا فعلته اذھب عنک صغار الشرک و کبارہ تقول اللھم انی اعوذبک ان اشرک بک شیئا و انا اعلم و استغفرک لما لا اعلم ثلاث مرات** (قرطبی) یعنی شرک چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ تم میں مخفی ہوتا ہے میں تمہیں ایک دعاء سکھاتا ہوں اگر یہ مانگو گے تو اس کی برکت سے چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا شرک تم سے اللہ تعالیٰ دور کر دیگا، الفاظ درج بالا ہیں انہیں تین بار (صبح اور شام) پڑھا جائے۔

اور ایک مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیات

٦۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک پڑھتا ہوں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ

٧۔ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ...... الخ پڑھتا ہوں۔

پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ

٨۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (الاية) اور ایک مرتبہ

٩۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ حَبِيْبِكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ پڑھتا ہوں اس کے بعد تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ پڑھتا ہوں

اس کے بعد تین مرتبہ

١٠۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَمَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اس کے بعد تین مرتبہ

۱۱۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کے بعد تین مرتبہ درود محمود غزنویؒ اس کے بعد

۱۲۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ...... آخر تک۔

ایک مرتبہ اس کے بعد

۱۳۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَايُجَاوَزُهُنَّ وَلَا فَاجِرٌ...... آخر تک

ایک مرتبہ اس کے بعد

۱۴۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تین مرتبہ اس کے بعد تین مرتبہ

۱۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ

فضیلت (۱۰) : حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہا السلام ہر حج کے موقع پر سال میں ایک مرتبہ مطاف میں ملاقات کرتے ہیں اور سال بھر کے لئے آبِ زم زم پی لیتے ہیں اور جدا ہونے سے پہلے درج بالا کلمات پڑھتے ہیں اور پھر جدا ہو جاتے ہیں۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہی کلمات پڑھ لے ان شاء اللہ جلنے اور غرق ہونے اور ایکسیڈنٹ جیسے حادثات سے محفوظ رہے گا۔ (احیاء العلوم)

اس کے بعد تسبیح فاطمہ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اس کے بعد

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَاَرْفَعُهَا فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ○

۱۷۔ تین قل، سورۃ اخلاص اور فلق اور ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سر سے جسم کے نیچے حصہ جہاں تک ہاتھ جاتے ہیں جسم پر پھیرتا ہوں۔

۱۸۔ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَءَ تِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ الْحَيُّ

ترجمہ (۱۶) : اے اللہ تیرے نام کیساتھ مروں گا (نیند کرونگا) اور تیرے نام کیساتھ اٹھونگا (زندہ ہونگا) اے اللہ! تیرے نام کی برکت سے میں نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور اس کو اٹھاؤ نگا، پس اگر تو میرے نفس اور سانس کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرمانا ایسی چیز کیساتھ جس کیساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

فضیلت (۱۷) : سرکار دو عالم ﷺ پر جادو کیا گیا تو اگر رات کا وقت زیادہ ہو جائے اور نیند نہ آئے تو اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فلق اور ناس نازل ہوئیں۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) فرماتی ہیں جناب رسول اللہ ﷺ کا روزانہ معمول تھا آپ ﷺ مذکورہ طریقہ پر اپنے جسم پر دَم فرماتے رہے جب آپ ﷺ وصال کی مرض میں کمزور ہو گئے تو میں تینوں قل پڑھ کر آپ ﷺ کے ہاتھوں میں پھونک مارتی اور آپ ﷺ کے ہاتھوں کو آپ ﷺ کے جسم پر پھیرتی رہی حتیٰ کہ آپ ﷺ وصال فرما گئے۔(رفیق الحاجات)

ترجمہ(۱۸) : اے اللہ ستارے ڈوب گئے اور آنکھیں سو گئیں اور تو ہمیشہ زندہ ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اے حی اور اے قیوم اس رات مجھے آرام عطا فرما اور میری آنکھوں کو سُلا دے۔سورۃ الاخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس تین تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں میں دم کر کے پورے بدن پر ہاتھ پھیرنا جس طرح ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، اس کے بعد دائیں کروٹ سیدھا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاتا ہوں۔

نوٹ (۱۸) : اگر رات کو کسی وقت آنکھ کھل جائے تو کلمہ توحید اور کلمہ تمجید (کلمہ سوم اور چہارم) پڑھ کر دعا کر لی جائے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ مجھے بھی کبھی کبھی اس کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

- درود شریف کیلئے حکم ہے کہ کثرت سے پڑھو۔لہذا روزانہ پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھنے سے کثرت کے حکم پر عمل ہو جاتا ہے۔اسی لئے ہمارے حضرات نقشبندیہ اپنے مریدین اور سالکین کو روزانہ کم از کم پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا حکم فرماتے ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ اِهْدِ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنَيَّ ○ (حصن حصین)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اوراد پڑھنے اور تلاوت کرنے سے زبان کے تھک جانے کی صورت میں دل میں تصور کر کے لا الہ الا اللہ کا ذکر کرنا سکون اور اطمینان کا باعث ہوتا ہے کلمہ طیبہ کا ذکر کرتے کرتے سو جائیں۔

مسبعات عشر

۱۔ حضرت خضر علیہ السلام سے روایت کردہ وظائف :

سورۃ فاتحہ سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ، قل یا ایھا الکافرون سات مرتبہ، قل ھو اللہ احد سات مرتبہ، قل اعوذ برب الفلق سات مرتبہ، قل اعوذ برب الناس سات مرتبہ، کلمہ تمجید سات مرتبہ، درود شریف سات مرتبہ، اللھم اغفر لجمیع المؤمنین والمؤمنات سات مرتبہ، درج ذیل دعا سات مرتبہ

۱۔ اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ آجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَایَا

۱۔ مسبعات عشر صبح اور شام پڑھنے کا وظیفہ :

۱۔ طلوع آفتاب سے پہلے مسبعات عشر پڑھنے کیلئے کوشش کی جائے۔ ورنہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لی جائیں اور غروب آفتاب سے پہلے پڑھ لی جائیں یا بعد میں پڑھ لیں۔ روایت کردہ فضیلت اور ثواب کے علاوہ ذوقی طور سے بھی معلوم ہوا کہ اس کا ثواب بہت وزنی ہے۔ مزید ہماری کتاب رفیق الصائمین میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ دعاء کا ترجمہ : اے اللہ! میرے ساتھ اور مؤمنین (بقیہ اگلے صفحہ پر)

مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ اَهْلٌ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ لَطِیْفٌ کَرِیْمٌ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) اور مومنات کیساتھ دین، دنیا اور آخرت میں وہ معاملہ فرما جو تیری شانِ کریمی کے لائق ہے اور اے ہمارے مولا ہمارے ساتھ وہ معاملہ نہ فرما جو ہمارے اعمال کے لائق ہے پس بیشک تو معاف کرنیوالا، بخشنے والا، حلم والا، سخاوت والا، لطف والا، کرم والا، رحم والا ہے۔

نوٹ : مسبعات عشر آج کل میرے معمولات میں بھی ہے۔

ا۔ **مسبعات عشر کی فضیلت :** حضرت ابراہیم تیمیؒ نے بیان کیا کہ میں کعبہ کے مطاف میں بیٹھا ہوا تھا اور تسبیح اور تہلیل میں مصروف تھا، ایک آدمی نے آ کر سلام کیا اور میرے دائیں بیٹھ گیا۔ میں نے پہلے کبھی اتنا خوبصورت اور پُرکشش چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ میں نے کہا اللہ تعالیٰ تجھ پہ رحم کرے تم کون ہو؟۔ اس نے کہا: میں تیرا بھائی خضر ہوں، تجھے سلام کرنے اور یہ بتانے آیا ہوں کہ جب کوئی شخص طلوع سورج کے بعد اور غروب آفتاب سے پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سات مرتبہ اور آیَۃُ الْکُرْسِیُ سات مرتبہ اور قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ سات مرتبہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سات مرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات مرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سات مرتبہ اور درود شریف سات مرتبہ اور اپنے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۔ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَیَا مَنْ لَّا یَغْلِطُہٗ

(گزشتہ سے پیوستہ) اور جمیع مومنین کیلئے استغفار سات مرتبہ مثلاً رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ اور مندرجہ بالا دعاء سات مرتبہ۔

حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص روزانہ مذکورہ دس 10 وظائف صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اتنا اجر دے گا جس کو بیان کرنے والے بیان نہیں کر سکتے۔ ابراہیم تیمی کہتے ہیں میں نے حضرت خضر علیہ السلام سے پوچھا یہ عظیم عطیہ کس نے دیا ہے انہوں نے کہا مجھے جناب رسول اللہ ﷺ نے عطا فرمایا ہے۔ حضرت ابراہیم تیمی نے پوچھا اس کا ثواب کیا ہے؟ حضرت خضر علیہ السلام نے جواب دیا جب خواب میں جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو تو خود پوچھ لینا۔ حضرت ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں، ایک دن خواب میں ایسا لگا کہ فرشتے مجھے اٹھا کر لے گئے ہیں میں نے جنت میں مختلف عظیم عجائب دیکھے، فرشتوں سے میں نے پوچھا یہ باغات اور نعمتیں کس آدمی کے لئے ہیں؟ فرشتوں نے کہا یہ تیرے لئے ہیں اور ہر اُس آدمی کے لئے ہیں جو مسبعات عشر پڑھے گا۔ ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں اسی وقت اچانک جناب رسول اللہ ﷺ ستر انبیاء عظام علیہم السلام اور لاکھوں فرشتوں کے ساتھ تشریف لے آئے مجھے سلام فرمایا اور میرا ہاتھ پکڑا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے یہ وظیفہ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے اور انہوں نے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَّا يَتَبَرَّمُ بِالْحَاحِ الْمُلِحِّيْنَ ارْزُقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ ٥

۳۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اِلٰهَ

(گزشتہ سے پیوستہ) فرمایا مجھے جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ وظیفہ عطا فرمایا ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام سچ کہتے ہیں ان کی بات حق ہے وہ رئیس الابدال ہیں اور بہت بڑے عالم ہیں اللہ تعالیٰ کے لشکروں سے ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی شخص یہ عمل کرتا رہے اور خواب میں کچھ نہ دیکھے کیا اس کو بھی کچھ ملے گا؟ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ اس پر عمل کرنے والے کو اس قسم کی جنت عطا فرمائے گا جو تو نے دیکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کے سارے کبیرہ گناہ معاف فرما دے گا۔ اس وظیفہ کو پڑھنے والا شقی نہیں ہوگا۔ حضرت ابراہیم تیمی اس خواب کے بعد استغراق کی حالت میں چار چار ماہ تک بھوک اور پیاس کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ (احیاء)

(یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کے خزانوں میں نہ کمی ہے نہ حد۔ لہٰذا مسبعات پڑھنے والے کے ذکر کردہ اجر و ثواب میں شک نہ کیا جائے۔ محمد رفیق حسنی)۔

ترجمہ(۲) : اے وہ ذات! جس کو کسی ایک کی فریاد کسی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اَلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) دوسرے کی فریاد سننے سے نہیں روکتی (ایک ہی وقت سب کی سننے والا رب) اور اے ذات جس کو سوال کرنے والے غلطی میں نہیں ڈال سکتے اور اے وہ ذات جس کو بار بار سوال والوں کا اصرار نہیں اکتاتا۔ مجھے اپنے عفو کی ٹھنڈک عطا فرما اور اپنی رحمت کی حلاوت عطا فرما۔

فضیلت (۲) : بدایہ ونہایہ میں محمد بن یحیٰؒ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ ایک رات کعبہ کا طواف کر رہے تھے، آپؓ نے سنا ایک آدمی کعبے کا غلاف پکڑ کر دعا مانگ رہا تھا۔ حضرت علیؓ نے اُس شخص کو فرمایا کہ دوبارہ دعا فرمایئے۔ اُس شخص نے کہا: کیا آپؓ نے سن لیا؟۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: ہاں سن لیا ہے۔ اُس شخص نے کہا: آپؓ یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم جس کے قبضہ میں خضر کی جان ہے اگر تیرے گناہ ستاروں کے برابر اور زمین کی کنکریوں اور مٹی کے ذرات کے برابر ہونگے اللہ تعالیٰ آنکھ جھپکنے سے پہلے بخش دے گا۔

فضیلت (۳) : حضرت ابراہیم تیمیؒ نے فرمایا کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام سے کہا مجھے ایسا وظیفہ بتاؤ کہ اگر میں پڑھوں تو سرور دو عالم ﷺ کی زیارت ہو جائے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) آپ جب مغرب کی نماز پڑھ لیں تو عشاء کی نماز تک نوافل پڑھتے رہیں اور اس دوران کسی سے بات نہ کریں۔ اور دو دو رکعت نفل پڑھنا اور ہر رکعت میں قرآن مجید سے جتنا پڑھ سکو پڑھ لینا کوئی معین سورۃ یا رکوع ضروری نہیں۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر جب گھر میں آئیں ہلکی پھلکی دو رکعت نفل ادا کر کے دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دینا اور اپنا منہ قبلہ کی جانب رکھنا اور (مندرجہ بالا) دعاء پڑھ کر دائیں کروٹ درود شریف کا ورد کرتے کرتے سو جانا۔

حضرت ابراہیم تیمیؒ کہتے ہیں میں نے ایک دن یہی عمل کیا، نوافل اور درج بالا دعاء پڑھی مگر شدت فرح سے، کہ آج رسول اکرم ﷺ کا دیدار ہوگا، رات کو نیند نہیں آئی۔ ساری رات درود شریف پڑھتے گزر گئی صبح نماز پڑھی اس کے بعد اشراق کے نوافل ادا کئے۔ میں نے زمین پر سر رکھا تو نیند آ گئی، نیند میں رسول اکرم ﷺ تشریف لائے اور میرے ہاتھ سے پکڑا اور اپنے قریب بٹھایا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کی زیارت کے لئے مذکور نوافل اور دعاء کی خبر دی ہے کیا یہ صحیح ہے؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خضر نے سچ کہا ہے وہ جو بھی بیان کرتے ہیں حق ہوتا ہے۔ وہ اہل ارض کے عالم ہیں اور ابدالوں کے رئیس ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں موجود جنود اور لشکر سے ہیں۔(تاریخ دمشق ۱۸/۳۱۰)اور(بغیة الطلب ۷/۳۳۰۴ ۳۳۰۵)اور(الاصابة ۱/۴۴۹).

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِقْبَالَ عَلَیْکَ وَالْاِصْغَاءَ اِلَیْکَ وَالْفَھْمَ عَنْکَ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ اَمْرِکَ وَالنِّفَاذَ فِیْ طَاعَتِکَ وَالْمُوَاظَبَۃَ عَلٰی اِرَادَتِکَ وَالْمُبَارَدَۃَ فِیْ خِدْمَتِکَ وَحُسْنَ الْاَدَبِ فِیْ مُعَامَلَتِکَ وَالتَّسْلِیْمَ وَالتَّفْوِیْضَ اِلَیْکَ○ (تاریخ دمشق ۱۸/۳۰۹)

ترجمہ(۴) : اے اللہ بیشک میں تجھ سے تیری طرف متوجہ رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تیرے کلام کی طرف کان لگانے کا اور تیری طرف سے فہم کا اور تیرے حکم میں بصیرت کا اور تیری طاعت میں مشغول رہنے اور تیری ارادت میں دوام پر رہنے کا اور تیری خدمت میں جلدی کرنے کا اور تیرے معاملہ میں حسن ادب کا اور تسلیم اور تفویض تیری طرف ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

(۴) : حضرت ابو اسحاق مرستانی ؒ کہتے ہیں میں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھا مجھے اس نے دعا کے دس 10 کلمات سکھائے اور اپنے ہاتھ سے ان کا شمار کیا۔ دعا کے الفاظ مندرجہ بالا ہیں۔

- حضرت عمرو بن قیسؒ فرماتے ہیں میں کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ اچانک ایک آدمی لوگوں میں ظاہر ہوا اور کہنے لگا جو شخص نماز جمعہ میں آیا اور جمعہ کی نماز سے پہلے اور بعد والی سنت ادا کیں، اسے عابدین میں لکھا جائے گا۔ اور جس نے نماز سے پہلے اور نماز کے بعد کچھ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) نہ پڑھا وہ غابرین سے ہوگا، پھر وہ غائب ہوگیا۔ میں نے صفا سے ابطح تک اس کو تلاش کیا لیکن نہیں ملا۔ میرے ساتھیوں نے مجھ سے پوچھا تو میں نے انہیں سارا واقعہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے، میں نے بھی یہی سمجھا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام ہی تھے۔

● رباح ابن عبیدۃؒ کہتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کیساتھ میں نے ایک آدمی کو ان کے بازو پر اعتماد رکھ کر چلتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دل میں خیال کیا یہ آدمی دیہاتی ہے۔ جب عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ سے پوچھا کہ وہ آدمی کون تھا جو ابھی آپؒ کے ساتھ چل رہا تھا؟۔ آپؒ نے فرمایا اے رباح کیا تو نے دیکھ لیا تھا؟۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؒ نے فرمایا تجھے میں پہلے ہی صالح آدمی سمجھتا تھا، وہ آدمی حضرت خضر علیہ السلام تھے، مجھے انہوں نے خوشخبری دی کہ عنقریب مجھے خلیفہ بنا دیا جائے گا، اور میں عدل کرونگا۔

● ابوالحسن النھاوندیؒ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ اس آدمی نے کہا سب اعمال سے افضل اتباع رسول ﷺ ہے۔ پس آپ ﷺ پر صلواۃ وسلام ہو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا سب درودوں سے افضل وہ درود ہے جو حضور اکرم ﷺ کی حدیثیں بیان کرنے اور لکھنے کے وقت زبان سے پڑھا اور لکھا جاتا ہے۔ اس میں زیادہ رغبت کی جائے اور فرحت حاصل کی جائے۔ جب لوگ اس مقصد کیلئے جمع ہوتے ہیں تو میں بھی اس مجلس میں حاضر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) ہوتا ہوں۔ (وہ درود جو سب سے زیادہ لکھا یا پڑھا جاتا ہے اور احادیث لکھنے اور پڑھنے کے وقت پڑھا جاتا ہے وہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے)۔

- صغیر حقیر ذلیل لئیم مسکین فقیر مستغیث محمد رفیق حسنی کی جانب سے ہر آن کھربوں مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہو۔

خاک پائے اہل ایمان
محمد رفیق حسنی عفی عنہ

رات کی دیگر دعائیں

حسب توفیق درج ذیل دعائیں کسی بھی وقت خصوصاً رات کے اوقات میں پڑھی جائیں تو نہایت مؤثر ہونگیں:

۱۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

۲۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

۳۔ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

ترجمہ(۱) : تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر رحمٰن اور رحیم۔

ترجمہ(۲) : اے اللہ ! زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا، غیب اور شہادت کا جاننے والا تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں حکم صادر فرمائے گا جن امور میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

ترجمہ(۳) : نہیں کوئی عبات کا مستحق مگر تو، تیری ذات کیلئے پاکی ہے بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

عہد نامہ

۴۔ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَتُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ (اس کی فضیلت گزر چکی ہے۔) (ضیاء القرآن)

ترجمہ(۴) : اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، غیب اور حاضر کا جاننے والا رحمٰن رحیم اے اللہ بیشک میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں اس طرح کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں بیشک تیرے سوا عبادت کا کوئی مستحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بیشک محمد ﷺ تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے۔ مجھے اپنے نفس کے پاس سپرد نہ فرما پس اگر تو نے مجھے میرے نفس پر چھوڑ دیا تو وہ مجھے خیر سے دور کر دے گا اور شر کے قریب کر دے گا میں تیری رحمت کے بغیر کسی چیز پر اعتماد نہیں کرتا۔ اے اللہ! میرے لئے اپنے نزدیک عہد فرما جو کہ تو قیامت کے روز اس کو پورا کرے، بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَالَا اَعْلَمُ بِہٖ ○ (ضیاءالقرآن)

ترجمہ(۵) : اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس امر کے طفیل کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تیرے سوا کوئی ایک عبادت کا مستحق نہیں تو ایک ہے جو کسی کا محتاج نہیں نہ کسی کا والد ہے اور نہ مولود اور نہ اس کیلئے کوئی ایک رشتہ دار ہے۔

ترجمہ(۶) : اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس امر کے واسطہ سے کہ تیرے لئے ہی حمد ہے نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر تو فریادرس احسان کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اے حی اے قیوم اے ذوالجلال والاکرام۔

ترجمہ(۷) : اے اللہ! میں تیرے ساتھ امان چاہتا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلاَ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ لَمْحَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ○

۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْخَآئِفُ

(گزشتہ سے پیوستہ) ہوں اس امر سے کہ میں تیرے لئے کسی چیز کو شریک بناؤں اس حال میں کہ مجھے اس کا علم ہو اور تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ان گناہوں کیلئے جن کو میں نہیں جانتا۔

ترجمہ(۸) : اے اللہ! بیشک میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں پس تو مجھے اپنے نفس کی طرف سپرد نہ فرما ایک لمحہ آنکھ جھپکنے کیلئے بھی اور میرے لئے سارے کاموں کی اصلاح فرما تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔

ترجمہ(۹) : اے اللہ! بے شک میرا مرتبہ اور مکان تیرے سامنے ہے اور میری کلام تو سماعت فرما رہا ہے اور میرے پوشیدہ اور علانیہ کو تو جانتا ہے اور میرے امر سے کوئی چیز تیرے اوپر مخفی نہیں۔ میں خوفزدہ، محتاج، فریاد کنندہ، امن خواہ، ڈرنے والا مضطر گناہگار، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا، بے شک میں تجھ سے مسکینوں کی طرح سوال کرتا ہوں اور گناہگار ذلیل کی طرح تیری طرف التجا کرنے والا ہوں خوف والے مضطر آدمی کے پکارنے کی طرح تجھے پکار رہا ہوں۔ ایسے شخص کا پکارنا جس کی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْمُضْطَرُّ الْمُذْنِبُ الْمُقِرُّ لِذُنُوْبِیْ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَابْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الْمُضْطَرِّ دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَیْنَاهُ وَنَحِلَ لَکَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ لَا تَجْعَلْ بِدُعَآءِ کَ رَبِّ شَقِیًّا وَّکُنْ بِیْ رَؤُوْفًا رَّحِیْمًا یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ ○

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

(گزشتہ سے پیوستہ) گردن تیرے لئے جھکی ہوئی ہے اور جس کی آنکھوں سے تیرے لئے آنسو جاری ہیں اور جس کا جسم تیرے لئے گھلتا جا رہا ہے اور جس کی ناک تیرے لئے خاک آلود ہے۔ اپنی دعا کے ساتھ اے میرے رب محروم نہ بنا میرے ساتھ نرمی کرنے، رحم کرنے والا ہو جا۔ اے سب مسئولین سے بہتر اور سب عطا کرنے والوں سے بہتر۔

نوٹ: درج بالا دعا پریشانی اور غم سے حفاظت کیلئے روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں۔

عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ
وَغَمِّیْ وَجِلاَءَ حُزْنِیْ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ اَشْکُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ
وَهَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ
تَکِلُنِیْ؟ اِلٰی عَدُوٍّ یَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَلَّکْتَهٗ
اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَکُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلاَ اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ
عَافِیَتَکَ اَوْسَعُ لِیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ

ترجمہ(۱۰) : اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم میرے اندر جاری ہے اور تیری قضا میرے اندر عدل ہے اے اللہ میں تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے لئے خاص ہے جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے یا جس نام کو تو نے اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے یا تو نے وہ نام اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کو تعلیم فرمایا ہے یا اپنے علم غیب میں اس اسم کیساتھ اپنے آپ کو مختص رکھا ہے یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کیلئے بہار بنا اور میرے ہم اور غم کیلئے دور کرنے والا بنا اور حزن کیلئے قرآن کو ختم کرنے والا بنا اے ارحم الراحمین۔

نوٹ: یہ دعا مصائب میں صبر اور صحت کیلئے روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں۔

الَّذِیْ اَضَائَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ عَلَیَّ غَضَبُکَ وَتَنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطُکَ وَلَکَ الْعُقْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ ○

ترجمہ (۱۱) : اے اللہ میں اپنی قوت کے ضعیف ہونے کی تیری طرف شکایت کرتا ہوں اور اپنے حیلوں اور اسباب کی قلت اور لوگوں پر اپنی ہیبت اور رعب نہ ہونے کی شکایت کرتا ہوں اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے تو نے مجھے کس کے سپرد کر دیا ہے؟ دشمن کے سپرد کر دیا ہے جو مجھ پر سختی کرے یا قریب کے سپرد کیا جس کو تو نے میرے امر کا مالک بنایا ہے اگر تو مجھ پر ناراض نہیں ہے تو دونوں صورتوں پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔مگر میرے لیے عافیت زیادہ وسیع ہے میں تیری کریم ذات کے اس نور کے ساتھ پناہ طلب کرتا ہوں جس نور سے آسمان روشن ہو گئے اور ظلمتیں دور ہو گئیں اور دین اور دنیا کے سارے امور اصلاح یافتہ ہو گئے اور صحیح ہو گئے یہ کہ میرے اوپر تیرا غضب نازل ہو یا میرے اوپر تیری ناراضگی نازل ہو اور تیرے لئے عقبیٰ ہے حتیٰ کہ تو راضی ہو اور نہیں ہے گناہوں سے پھیرنا اور نہیں ہے طاعت پر قدرت مگر تیرے ساتھ۔

نوٹ: جب طائف کی واپسی پر اوباش لڑکوں نے آپ ﷺ پر سنگ باری کی تو آپ ﷺ کے زخموں سے خون بہنے لگا اس وقت آپ ﷺ نے درج بالا دعا فرمائی۔ (تفسیر مظہری)

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ يَا اَيُّهَا الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ فَاغْفِرْلِىْ وَاقْضِ حَاجَاتِىْ ○

ترجمہ(۱۲) : اے اللہ اے غالب رحم فرمانے والا غالب علم والا غالب بخشش کرنے والا پس میرے گناہ معاف فرما اور میری حاجات پوری فرما۔

فضیلت(۱۲): ابریز شریف میں سیدی عبدالعزیز دباغ فرماتے ہیں:۔

''سورۃ یٰسین کے اول میں اللہ تعالیٰ کے دو اسم مبارک العزیز، الرحیم اور درمیان میں العزیز العلیم اور سورۃ صٓ میں دو اسم مبارک العزیز، الوھاب میں دنیا اور آخرت کیلئے خیر کی صلاحیت ہے۔''

ابریز شریف میں صرف اسما کا ذکر ہے دعا کے انداز میں میری عبارت ہے۔ لہٰذا مذکورۃ الفاظ سے دعا کرنے سے اجابت کا قوی امکاں ہے۔

(رفیق حسنی)

نیز آپ فرماتے ہیں سورۃ تبارک (ملک) میں'' الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر ○'' اس شخص کے لئے نافع ہے جس کو فقر، ضرر، جہل، بلاء یا معصیت لاحق ہو اس آیت کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مشکلات آسان فرما دیتا ہے۔ (ابریز ۱۷۳)

نوٹ : میرا ایک عرصہ سے معمول ہے ایک سو مرتبہ یا لطیف یا خبیر اور ایک سو مرتبہ یا لطیف یا کریم اور ایک سو مرتبہ یا عزیز یا وھاب صبح کے وظائف میں پڑھتا ہوں۔

۱۳۔اَللّٰھُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ الْجَنَّةَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَمَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا ○ (سبل الھدیٰ والرشاد، حصن حصین۴۶۴)

ترجمہ(۱۳) : اے اللہ! ہمیں اپنے عذاب سے اپنی ایسی خشیت عطا فرما جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور اپنی ایسی اطاعت کی توفیق فرما جس کی وجہ دے تو ہمیں جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین عطا فرما جس کی وجہ سے تو دنیا کے مصائب کو آسان فرما دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے کانوں آنکھوں اور اپنی قوت سے نفع اٹھانے کی اس وقت تک توفیق عطا فرما جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور ان امور کو ہمارا طرف سے وارث بنا۔ اے اللہ! ہمارا انتقام ان لوگوں سے اخذ فرما جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے اور ہماری مدد فرما ان لوگوں پر جنہوں نے ہمارے ساتھ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۱۴۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُ کَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ○

صبح کے وقت روزانہ یہ دعا پڑھیں۔

(گزشتہ سے پیوستہ) دشمنی کی ہے اور ہماری مصیبت اور آزمائش ہمارے دین میں نہ فرما اور دنیا ہمارے لئے بڑا غم اور مبلغ علم نہ بنا اور ہماری رغبت کیلئے آخری چیز نہ بنا اور ہمارے اوپر ایسا آدمی مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے۔

ترجمہ(۱۴) : اے آسمانون اور ہر اس چیز کے رب جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں اور ہر اس چیز کے رب جن کو زمین نے اٹھا رکھا ہے اور شیاطین اور ان کی وجہ سے گمراہ ہونے والوں کے رب اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جن کو ہوائیں اڑاتی ہیں اور سمندروں اور جن چیزوں کو سمندر چلاتے ہیں ان کے رب میرے لئے اپنی خلق کے شر سے پناہ دینے والا ہو جا کہ ان میں سے کوئی مجھ پہ بغاوت کرے یا سرکشی کرے تجھ سے امان چاہنے والا عزیز ہے اور تیری ثنا جلیل ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۱۵۔ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ ○

۱۶۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسْلِ وَسُوْءِ الْکِبْرِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ وَعَذَابٍ فِی النَّارِ ○ (حصن حصین)

ترجمہ(۱۵) : اے اللہ! میرے ساتھ یا تیری مخلوق میں سے کسی ایک کیساتھ جس نعمت نے صبح کی ہے وہ تجھ سے ہی ہے تیرے لئے کوئی شریک نہیں اور تیرے لئے حمد ہے اور تیرے لئے شکر ہے۔

ترجمہ(۱۶) : اللہ تعالیٰ کے لئے ہم نے اور پورے ملک نے صبح کی۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ صِحَّةً فِیۡ اِیۡمَانٍ وَاِیۡمَانًا فِیۡ حُسۡنِ خُلُقٍ وَنَجَاہٍ یَّتۡبَعُهَا فَلَاحٌ وَ رَحۡمَةً مِّنۡکَ وَعَافِیَةً وَّمَغۡفِرَةً مِّنۡکَ وَرِضۡوَانًا ٥

(گزشتہ سے پیوستہ) عبادت کا مستحق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ ہے زندہ رہے گا اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں آج کے دن کی خیر چاہتا ہوں اور اس کے مابعد کی خیر چاہتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن کے شر سے اور اس دن کے مابعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ۔ عاجزی، سستی، اور بڑھاپے کی برائی سے اور قبر میں عذاب اور نار (جہنم) میں عذاب سے۔

ترجمہ (۱۷) : اے اللہ! بیشک میں تجھ سے ایمان کیساتھ صحت کا سوال کرتا ہوں اور ایمان کیساتھ حسن خلق کا سوال کرتا ہوں اور نجاۃ کا سوال کرتا جس کے بعد فلاح ہو اور تجھ سے رحمت اور عافیت اور تجھ سے مغفرت اور رضا کا سوال کرتا ہوں ۔ (حصن حصین)

فضیلت (۱۷) : ایک دن رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو بلا کر فرمایا کہ اللہ تعالی کا نبی یہ چاہتا ہے کہ اللہ رحمٰن کی جانب سے نازل کردہ کلمات تمہیں عطا کرے جن کی طرف تم رغبت کرو اور دن اور رت ان کیساتھ دعائیں مانگا کرو۔ پھر آپ نے درج بالا کلمات ان کو پڑھائے۔

۱۸۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مُفْتُوْنِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝ (حصن حصین)

ترجمہ(۱۸) : اے اللہ تیرے لئے سب حمدیں ہیں نہیں تنگ کرنے والا کوئی اس چیز کیلئے جس کو تو نے وسعت دی اور نہیں کوئی وسعت دینے والا اس چیز کو جس کو تو نے تنگی دی ۔ اور نہیں ھدایت دینے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے گمراہ کیا اور نہیں کوئی گمراہ کرنے والا اس شخص کو (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۱۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) جس کوتو نے ھدایت دی۔اور نہیں کوئی عطا کرنے والا اس چیز کا جس چیز کوتو نے منع کیا اور نہیں کوئی منع کرنے والا اس چیز کیلئے جس کوتو نے عطا کیا۔اور نہیں کوئی قریب کرنے والا اس چیز کو جس کوتو نے دور کیا اور نہیں کوئی قریب کرنے والا اس چیز کو جس کوتو نے دور کیا۔اے اللہ کھول دے ہمارے لئے اپنی برکات سے اور اپنی رحمت سے اور اپنے فضل اور رزق سے۔اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان نعمتوں کا جو دائمی ہیں نہ منہ موڑتی ہیں نہ زائل ہوتی ہیں اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میں تیرے ساتھ پناہ چاہنے والا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اور ہر اس چیز کے شر سے جس کوتو نے ہم سے باز رکھا۔ اے اللہ ہمارے لئے ایمان محبوب بنادے اور ایمان کو ہمارے دلوں میں مزین فرمادے اور ہمارے لئے کفر،فسق اور معصیت کو ناپسندیدہ بنادے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں سے بنادے۔اے اللہ ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات عطا فرما اور صالحین کیساتھ لاحق فرما جو نہ رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں گرفتار۔اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ترجمہ(۱۹) : اے اللہ! بیشک تو مالک ہے قدرت والا ہے جس امر کوتو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے۔

فضیلت(۱۹) : حضرت سعید ابن میسّب رضی اللہ تعالیٰ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات مسجد گیا کچھ وقت گذرا تو مجھے خیال آیا کہ صبح ہوگئی ہے لیکن پتہ چلا کہ ابھی رات ہے۔ وہاں میرے سوا کوئی نہ تھا چنانچہ میں پھر سو گیا میں نے اپنے پیچھے کوئی حرکت سنی میں گھبرا گیا میں نے سنا کوئی کہہ رہا ہے 'ایھا المبتلی قلبه فرقا لا تفرق و قل اللهم انك مليك مقتدر ما تشاء من امر يكون ثم سل ما بدالك قال فما سئلت الله تعالى شيئا الا استجاب لی ۔ یعنی اے شخص جس کا دل خوف سے بھر گیا ہے مت گھبرا بلکہ پہلے یہ کہہ اللهم انك مليك مقتدر ما تشاء من امر يكون اے اللہ تو بادشاہ ہے بڑی قدرت والا ہے جو کام تو چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے یہ کہنے کے بعد جو تیرے جی میں آئے وہ مانگ۔ حضرت سعید کہتے ہیں جو چیز بھی میں اس دعا کے ساتھ اپنے رب سے مانگتا ہوں وہ مجھے عطا فرماتا ہے۔ یہ لکھنے کے بعد علامہ محمود آلوسی لکھتے ہیں انا اقول (میں کہتا ہوں) اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ناچیز بندہ (کرم شاہ) بھی عرض کرتا ہے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ لاشئی نہایت غمگین اور گناہگار بندہ (محمد رفیق حسنی) بھی عرض کرتا ہے **اللهم انک مليک مقتدر ما تشاء من امر يكون فا سعدنی فی الدارين و كن لی و لا تكن علی و انصرنی علی من بغی** (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۰۔ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ هَدَيْتَنِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ فَلَا مُكْرِمَ لِمَنْ اَهَنْتَ وَلَا مُهِيْنَ لِمَنْ اَكْرَمْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ وَلَا خَاذِلَ لِمَنْ نَصَرْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَازِقَ لِمَنْ حَرَمْتَ وَلَا حَارِمَ لِمَنْ رَزَقْتَ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَضَعْتَ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَ وَلَا سَاتِرَ لِمَنْ خَرَقْتَ وَلَا خَارِقَ لِمَنْ سَتَرْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا اَبْعَدْتَ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبْتَ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) علی و اعذنی من هم الدين و قهر الرجال وشماتة الاعداء . وارزقنی شفاء كاملاولا تفضحنی فی الدنيا والآخرة وصل اللهم وسلم على سيدنا محمد و على آله و صحبه و الحمد لله رب العالمين . (ضیاءالقرآن۔ص:۶۲۔جلد:۵)

ترجمہ(۲۰) : اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے تو نے مجھے گمراہی سے ہدایت عطا فرمائی نہیں کوئی کرامت دینے والا اس شخص کیلئے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ

(گزشتہ سے پیوستہ) تو نے جس کی اھانت فرمائی اور نہیں کوئی اھانت کرنے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے کرامت عطا فرمائی اور نہیں کوئی عزت دینے والا کوئی اس شخص کیلئے جس کو تو نے ذلیل کیا اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے عزت عطا فرمائی۔ اور نہیں کوئی مدد کرنے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے رسوا کیا اور نہیں کوئی رسوا ؟نے والا اس شخص کیلئے جس کی تو نے مدد کی۔ اور نہیں کوئی منع کرنے والا وہ چیز جو چیز تو نے عطا کی اور نہیں کوئی عطا کرنے والا وہ چیز جو چیز تو نے منع فرمادی اور نہیں کوئی رزق دینے والا اس شخص کو جس کو تو نے محروم کیا اور نہیں کوئی محروم کرنے والا اس شخص کو جس کو تو نے رزق دیا۔ اور نہیں کوئی بلند کرنے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے گرادیا اور نہیں کوئی گرانے والا اس شخص کیلئے جس کو تو نے رفعت (بلندی) عطا فرمائی اور نہیں کوئی ستر پوشی کرنے والا اس شخص کیلئے جس کی تو نے ستر پوشی فرمائی اور نہیں کوئی ستر پھاڑنے والا اس شخص کیلئے جس کی تو نے ستر پوشی نہیں فرمائی اور نہیں کوئی قریب کرنے والا اس چیز کیلئے جس کو تو نے دور کردیا اور نہیں کوئی دور کرنے والا اس چیز کیلئے جس کو تو نے قریب کیا۔

ترجمہ(۲۱) : اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے سینہ (مقابلہ) میں کرتے ہیں اور ہم تیرے ساتھ ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے عیبوں کی ستر پوشی فرما اور ہماری روحوں کو امن عطا فرما۔

شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا ○
(وفاالوفا)

۲۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَلَا اَسْتَطِیْعُ رَفْعَ مَا اَکْرَهُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِیْ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرَ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْءَ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ (بدایہ ونہایہ)

فائدہ (۲۱) : غزوہ خندق کے موقع پر آپ ﷺ مندرجہ بالا دعا بھی پڑھتے رہے لہٰذا آپ بھی مذکورہ دعا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے پڑھیں تو بہتر ہے۔

(۲۲)۔ درج بالا دعاء حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑھا کرتے تھے، آپ بھی پڑھ لیا کریں۔

ترجمہ (۲۲) : اے اللہ! میں نے صبح کی جبکہ میں اس چیز کو دفع کرنے کی طاقت نہیں رکھتا جس کو میں ناپسند کرتا ہوں، اور میں اس چیز کے نفع کا مالک نہیں جس کے نفع کی میں امید رکھتا ہوں، اور میرے غیر کے ہاتھوں میں امور کی صبح ہوئی اور میں نے صبح اس حال میں کی کہ اپنے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۳۔اَللّٰھُمَّ اِلٰھِیْ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاِنِّیْ مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) عمل کیساتھ مرتھن ہوں پس نہیں کوئی فقیر زیادہ محتاج مجھ سے۔ اے اللہ میرے ساتھ میرے دشمن کو خوش نہ کر اور نہ میرے ساتھ میرے دوست کو پریشان کر اور نہ کر مصیبت میرے دین میں اور میرے اوپر ایسے آدمی کو مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے۔

ترجمہ (۲۳) : اے اللہ! میرے الہ اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے الہ اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے الہ تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری دعا قبول فرما کیونکہ میں مجبور ہوں اور مجھے دین میں عصمت عطا فرما کیونکہ میں امتحان میں ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے مشرف فرما کیونکہ میں گناہگار ہوں اور مجھ سے فقر کو دور فرما کیونکہ میں مسکین ہوں۔

فضیلت (۲۳) : حافظ ابوبکر حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹائے گا۔

۲۴۔لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

۲۵۔اِلٰھِیْ عُبَیْدُکَ بِفَنَآئِکَ وَسَآئِلُکَ بِفَنَآئِکَ وَ فَقِیْرُکَ بِفَنَآئِکَ ○ (رفیق الصائمین)

ترجمہ (۲۴) : کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر اللہ نہایت حکمت والا کرم فرمانے والا۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

حجاج بن یوسف نے جبراً حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کی بیٹی سے نکاح کرلیا اور کہا کہ میں نکاح ان کی بیٹی سے اس لئے کررہا ہوں تاکہ بنی ہاشم کو ذلیل کروں۔ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنی بیٹی سے فرمایا کہ بیٹی جب حجاج ازدواجی عمل کا ارادہ کرے تو درج ذیل کلمات مبارکہ پڑھ لینا آپ کی بیٹی نے حسب حکم یہ کلمات پڑھ لئے تو اللہ تعالیٰ نے آپؓ کی بیٹی کو حجاج کے شر سے محفوظ رکھا اور اسے ازدواجی تعلقات پر قدرت حاصل نہ ہوئی۔ وہ کلمات مبارکہ درج بالا ہیں:۔(بدایۃ و نہایۃ)

ترجمہ (۲۵) : اے اللہ! تیرا حقیر بندہ تیرے گھر کے صحن میں ہے اور تیرا سائل تیرے گھر کے صحن میں ہے اور تیرا فقیر تیرے گھر کے صحن میں ہے۔

فضیلت (۲۵) : حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حطیم کعبہ میں حضرت عبداللہ ابن عباس ایک دن حالت سجدہ میں درج بالا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۲۶۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَاءِ وَدَرۡکِ الشَّقَآءِ وَسُوۡءِ الۡقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَآءِ ۝ (حصن حصین)

۲۷۔اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ اَوۡسَعَ رِزۡقِکَ عَلَیَّ عِنۡدَ کِبَرِ سِنِّیۡ وَانۡقِطَاعِ عُمۡرِیۡ یَا مَنۡ لَّا تَرَاہُ الۡعُیُوۡنُ وَلَا تُخَالِطُہُ الظُّنُوۡنُ وَلَا یَصِفُہُ الۡوَاصِفُوۡنَ وَلَا تُغَیِّرُہُ الۡحَوَادِثُ وَلَا یَخۡشٰی الدَّوَائِرَ یَعۡلَمُ مَثَاقِیۡلَ الۡجِبَالِ وَمَکَائِیۡلَ

(گزشتہ سے پیوستہ) کلمات سے دعا کر رہے تھے۔اور میں نے یہ کلمات یاد کر لئے جب بھی میں ان کلمات سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ میری دعا قبول فرماتا ہے۔کلمات درج بالا ہیں۔

ترجمہ(۲۶) :اے اللہ میں تیرے ساتھ بلا کی مشقت سے اور شقاوت کے پانے سے اور سؤ قضا سے اور دشمنوں کی خوشی سے امان اور پناہ چاہتا ہوں۔

ترجمہ(۲۷) : اے اللہ! میری عمر کے اختتام اور کبر سنی کے وقت میرے لئے رزق کو وسیع فرما دے اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور جس کو وہم اور گمان نہیں پہنچ سکتے اور جسکی وصف بیان کرنے والے وصف بیان نہیں کر سکتے اور جس کو حوادث متغیر نہیں کر سکتے اور جو حادثات سے نہیں ڈرتا وہ پہاڑوں کے وزن اور سمندروں کے ناپ تول اور بارشوں کے قطروں کے عدد اور درختوں کے پتوں کے عدد اور ہر اس چیز کا عدد جس پر رات اندھیرا کرتی ہے اور دن روشنی کرتا ہے جانتا ہے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ آخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ○ (اوراد و وظائف حصن حصین)

(گزشتہ سے پیوستہ) اور اس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کیلئے اور ایک زمین دوسری زمین کے لیے اور سمندر اپنی گہرائی میں موجود اشیاء کے لئے اور پہاڑ اپنے اندر موجود اشیاء کے لئے حجاب نہیں۔ میری عمر کا بہترین وقت عمر کا آخری وقت فرما اور میرے عمل کا بہتر عمل اسکا آخری عمل فرما اور میرے دنوں کا کا بہتر دن وہ دن فرما جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں اے اسلام اور اہل اسلام کے ولی مجھے اسلام پر ثابت رکھ حتیٰ کہ میں تجھ سے ملاقات کروں۔

فضیلت (۲۷) : نہایت پیاری دعا ہے۔ رسول اللہ ﷺ مذکورہ کلمات سے دعا کیا کرتے تھے۔

۲۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآئَۃِ نَقۡمَتِکَ وَجَمِیۡعِ سَخَطِکَ ○

(حصن حصین)

۲۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَمِنۡ نَّفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا تَخۡشَعُ وَمِنۡ دُعَآءٍ لَّا یُسۡمَعُ ○

(حصن حصین)

۳۰۔ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ

ترجمہ (۲۸) : اے اللہ! میں تیرے ساتھ تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عافیت کے زائل ہونے سے اور اچانک تیری طرف سے رسوائی سے اور تیری ساری سختیوں سے امان اور پناہ چاہتا ہوں۔

فضیلت (۲۸) : یہ بھی رسول اللہ ﷺ کی پیاری دعاء ہے۔

ترجمہ (۲۹): اے اللہ! بیشک میں تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں خوف نہ ہو اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے

فضیلت (۲۹) : یہ بھی رسول اللہ ﷺ کی پیاری دعاء ہے۔ضرور قبول فرمائے گا۔

بِـرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّـالِحِيْنَ ○ (آیت ۱۹سورۃ نمل)

۳۱۔ رَبِّ اَوْزِعْـنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَـلٰى وَالِـدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (آیت ۱۵سورۃ احقاف)

۳۲۔ رَبِّ اَدْخِلْـنِيْ مُـدْخَلَ صِـدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِـدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّـدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ○ (۱۷/۸۰)

ترجمہ(۳۰) : اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر یہ ادا کروں جن کا تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر انعام فرمایا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اے میرے رب مجھے اپنی رحمت کیساتھ اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

ترجمہ(۳۱) : اے میرے رب مجھے ان نعمتوں کے شکر یہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما جن کا تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر انعام فرمایا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جن کو تو پسند فرماتا ہے اور میری اولاد میں میرے لئے صلاح اور نیکی پیدا فرما بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بیشک میں مسلمانوں سے ہوں۔

۳۳۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ (آیت۱۱۴سورۃ طٰہٰ)

۳۴۔رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۳۵۔رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ (آیت۷۴سورۃ فرقان)

۳۶۔رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

ترجمہ(۳۲): اے میرے رب! مجھے سچی جگہ داخل فرما اور سچی جگہ باہر لے جا اور میرے لئے اپنی طرف سے ایسی قوت عطا فرما جو مدد کرنے والی ہو۔

ترجمہ(۳۳) : اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔

ترجمہ(۳۴) : اے ہمارے رب دنیا میں حسنہ عطا فرما اور آخرت میں حسنہ عطا فرما اور آگ کے عذاب سے امان عطا فرما۔

ترجمہ(۳۵) : اے ہمارے رب ہمیں اپنی ازواج سے اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کیلئے امام بنا۔

فضیلت(۳۵) : مذکورہ دعا ہر آخری قعدہ میں سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنے سے موزوں رشتہ مل جانے کیلئے مفید ہے۔(ذاتی تجربہ)

ترجمہ(۳۶) : اے ہمارے رب تو ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم بھول گئے یا ہم نے خطا کی ہمارے رب ہمارے اوپر بوجھ مسلط نہ کر جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر مسلط کیا تھا جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا ط وَاغْفِرْلَنَا ط وَارْحَمْنَا ط اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (آیت ۲۸۶ سورۃ بقرۃ)

۳۷۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (آیت ۱۱۸ سورۃ مؤمنون)

۳۸۔ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

(گزشتہ سے پیوستہ) رب تو ہم سے نہ اٹھوا وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں ہے اور ہمیں معاف فرما اور ہمارے لئے مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولا ہے پس تو ہماری مدد فرما کفر کرنے والی قوم پر۔

فضیلت (۳۶) : رفیق الحاجات میں دیکھیں۔

ترجمہ (۳۷) : اے میرے رب مغفرت فرما اور رحم فرما اس لئے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ترجمہ (۳۸) : اے ہمارے رب ! بیشک ہم نے ایمان کیلئے ندا کرنے والے کو سنا ندا کرتے ہوئے کہ تم اپنے رب کیساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے رب ! پس ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما اور ہماری سیئات سے ستر پوشی فرما اور ہمیں ابرار کیساتھ وفات عطا فرما اے ہمارے رب اور ہمیں عطا فرما وہ جو تو نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ ○ (آیت ۱۹۴ سورۃ آل عمران)

۳۹۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ○ (آیت ۲۳ سورۃ اعراف)

۴۰۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا

(گزشتہ سے پیوستہ) ہے اپنے رسولوں پر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ فرمانا بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فضیلت (۳۸) : رسول اللہ ﷺ صبح تہجد کے وقت اٹھتے ہی پڑھا کرتے تھے

ترجمہ (۳۹) : اے ہمارے رب ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمارے لئے مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ فرمائے بیشک ہم خسارے والے ہوں گے۔

فضیلت (۳۹) : حضرت آدم علیہ السلام جنت سے اتارے گئے تو آپ علیہ السلام نے یہ دعا مانگی تھی اور اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

ترجمہ (۴۰) : اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فضیلت (۴۰) : یہ گناہوں کی معافی اور توبہ کی قبولیت کیلئے پڑھی جائے۔

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ (آیت ۱۲۷ سورۃ البقرۃ)

۴۱۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آیت ۸ سورۃ آل عمران)

۴۲۔ اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِکَ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ ○

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ

ترجمہ (۴۱) : اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو نے ھدایت عطا فرمائی، ٹیڑھا نہ فرما اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو بہت زیادہ بخشش کرنے والا ہے۔

فضیلت (۴۱) : گمراہی سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ (۴۲) : اے اللہ! اے لوگوں کے اس دن جمع کرنے والے رب جس دن کے وجود میں کوئی شک نہیں بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اپنے نیک بندوں میں سے کسی بندے کو اور مجھے جمع فرمادے۔

فضیلت (۴۲) : کسی نیک اور صالح آدمی یا شیخ طریقت تلاش کرنے اور ملاقات کرانے کی دعا۔

وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَضِيْقِ الْاَرْزَاقِ وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُزَامِ وَالْبَرْصِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ ○ (حصن حصين)

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ (۴۳) : اے اللہ! میں تیرے ساتھ دل کی سختی، غفلت، تنگ دستی، ذلت، اور مسکینی سے امان چاہتا ہوں۔ اور میں تیرے ساتھ کفر، فقر، فسق، اور تفرقہ اور نفاق اور برے اخلاق اور رزق کی تنگی اور ریا کاری اور دکھاوے سے امان چاہتا ہوں۔ اور میں تیرے ساتھ بہرہ ہونے گونگا ہونے جنون، جزام، برص اور بری بیماریوں سے امان چاہتا ہوں۔

فضیلت (۴۳) : دل کی تمام بیماریوں اور جسمانی بیماریوں سے محفوظ رہنے کی دعا۔

○ (ترجمہ) : اے اللہ بے شک میں تیرے ساتھ کفر اور فقر اور رسوائی کی جگہوں سے دنیا اور آخرت میں پناہ چاہتا ہوں۔

○ **فضیلت** : جناب رسول اللہ ﷺ یہ دعاء طواف کے دوران پڑھا کرتے تھے۔

۴۴۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَاَرْضَ عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ (حصن حصین)

۴۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عَقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً اَنْتَ کَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِکَ ○ (حصن حصین)

ترجمہ(۴۴) : اے اللہ ہمیں زیادہ عطا فرما اور کمی نہ فرما اور ہمیں عزت عطا فرما اور اہانت نہ فرما اور ہمیں عطا فرما اور محروم نہ فرما اور ہمیں ترجیح عطا فرما اور ہمارے اوپر کسی کو ترجیح عطا نہ فرما اور ہمیں راضی فرما اور تو ہم سے راضی ہو جا، اے ارحم الرحمین۔

فضیلت(۴۴) : مال اور عزت سے خسارہ سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ(۴۵) : اے اللہ میں تیری رضا کیساتھ تیری ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری عفو اور درگزر کیساتھ تیری عقوبت سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے ساتھ تیری سختی سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری ثناء کا شمار نہیں کرسکتا جس طرح تو اپنی ثناء فرماتا ہے اپنی ذات پر۔

فضیلت(۴۵) : اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رہنے کی دعا۔

٤٦۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ○ (حصن حصین ٢٦٦)

٤٧۔اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَآئُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ ○ اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ

ترجمہ(٤٦) : اے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو رد نہ ہو اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہون جو ختم نہ ہوں اور تیرے حبیب ﷺ کی رفاقت اور غلامی چاہتا ہوں اعلیٰ جنت ہمیشہ کی جنت میں۔

فضیلت(٤٦) : سلب ایمان اور سلب نعمت سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ(٤٧) : اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں اور ان میں موجود ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے ہی حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں اور ان میں موجود اشیاء کا بادشاہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ
وَ اِلَيْکَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْکَ الْمَصِيْرُ
فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا

(گزشتہ سے پیوستہ) ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود اشیاء کا نور ہے اور تیرے لئے ہی حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری ملاقات حق ہے تیرا قول حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے سارے انبیاء علیہم السلام حق ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے ۔اے اللہ! تیرے لئے میں نے گردن جھکادی اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تیرے اوپر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طاقت کی وجہ سے میں نے مخاصمت کی اور تیری طرف میں نے اپنا فیصلہ سپرد کیا تو ہمارا رب ہے اور تیری طرف لوٹنا ہے پس مغفرت فرمانا پسند امور سے جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے ، اے میرے الہ تیرے سوا کوئی کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور نہیں کوئی گناہوں سے پھیرنے والا اور نہیں کوئی طاعت کی قوت دینے والا مگر اللہ۔

فضیلت (۴۷) : مذکورہ دعا تہجد کے وقت نوافل کے بعد پڑھی جائے ۔ کیونکہ آپ ﷺ صبح تہجد کے وقت پڑھا کرتے تھے اس دعا سے اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ معاف فرما دیتا ہے ۔

اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ (حصن حصین ،۱۵۲)

۴۸۔اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضَآءً بِمَا قَسَّمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا

ترجمہ(۴۸) : اے اللہ! بیشک تو میرا باطن اور ظاہر جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجتیں جانتا ہے پس مجھے اپنے مسئولات عطا فرما اور تو ہر وہ چیز جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے پس تو میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل میں اتر جائے اور ایسے یقین صادق کا سوال کرتا ہوں کہ مجھے یقین ہو جائے مجھے کوئی چیز نہیں پہنچے گی مگر جو تو نے لکھ دی ہے۔ میں راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں ہر اس چیز کیساتھ جو تو نے میرے حصہ میں بنا دی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا ○ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (حصن حصین ۴۷۰)

(گزشتہ سے پیوستہ) ہے۔ دنیا و آخرت میں تو میرا ولی ہے مجھے اسلام پر وفات عطا فرما اور صالحین کیساتھ لاحق فرما۔ اے جلال اور اکرام والے پروردگار اور میرے کسی گناہ کو نہ چھوڑ مگر تو وہ گناہ معاف کردے اور کوئی غم نہ چھوڑ مگر وہ غم دور فرما دے اور کوئی دین نہ چھوڑ مگر وہ تو ادا فرما دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے کوئی حاجت نہ چھوڑ مگر عطا اور پوری اور آسان فرما۔ پس ہمارے کام آسان فرما اور ہمارے سینے کھول دے اور ہمارے دلوں کو منور فرما اور نیک اعمال کیساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ فرما۔ اے اللہ! ہمیں اسلام پر زندہ رکھ اور اسلام پر وفات دے اور صالحین کیساتھ لاحق فرما بغیر رسوائی اور امتحان کے۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے رب۔

فضیلت (۴۸) : جب اللہ تعالیٰ نے تین سو سال بعد (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۴۹۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ ○ (حصن حصین)

۵۰۔اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (حصن حصین۴۶۰)

(گزشتہ سے پیوستہ) حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ کو درج ذیل دعا پڑھنے کی وحی فرمائی۔ آپ نے کعبۃ اللہ کا طواف فرمایا اور دو نفل پڑھنے کے بعد مندرجہ بالا دعا پڑھی۔ اللہ تعالی نے آپ کی دعا قبول فرمائی۔(ارشاد الساری)

ترجمہ(۴۹) : اے اللہ! تیرے ساتھ میں برے اخلاق سے، برے اعمال سے، ناجائز خواہشات سے اور بیماریوں سے امان چاہتا ہوں۔

فضیلت(۴۹) : بری خواہشات اور برے اعمال اور برے اخلاق اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ(۵۰) : اے اللہ! میرے گناہوں کو مجھ سے دھو ڈال برف اور ٹھنڈے پانی کیساتھ اور میرے دل کو صاف کردے گناہوں سے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان بعد اور دوری پیدا فرما جیسے تو نے مشرق اور (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۵۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ بِهٖ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ بِکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَّاَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَیْرًا ○

(حصن حصین ۴۶۹)

(گزشتہ سے پیوستہ) مغرب کے درمیان بعد پیدا فرمایا ہے۔

فضیلت (۵۰) : گناہوں سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ (۵۱) : اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرۃ کی ساری خیر طلب کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور میں تیرے ساتھ دنیا اور آخرۃ کے سارے شرّ وں سے پناہ اور امان طلب کرتا ہوں جسکو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس خیر کا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۵۲۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلًا نَبِيًّا ○

(گزشتہ سے پیوستہ) سوال تجھ سے تیرے عبد اور نبی حضرت محمد ﷺ نے کیا۔ اور میں اس شر سے تیرے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جس شر سے تجھ سے تیرے عبد اور نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ چاہی اور تو ہی مدد طلب کیا گیا ہے اور تیرے اوپر ہے پہنچانا اور نہیں ہے گناہوں سے کوئی پھیرنے والا اور نہیں ہے کوئی طاعت کی قوت دینے والا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا جو جنت کے قریب کردے قول یا عمل سے اور میں جہنم کی آگ سے تیری امان چاہتا ہوں اور اس چیز سے جو جہنم کے قریب کردے قول یا عمل سے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ہر فیصلہ اچھا کردے۔

فضیلت (۵۱) : دین، دنیا اور آخرت کی خیر طلب کرنے اور شر سے محفوظ رہنے کی دعا۔

ترجمہ (۵۲) : میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کے رسول اور نبی ہونے پر راضی ہوں۔

فضیلت (۵۲) : جو شخص روزانہ تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو راضی کرے گا.

۵۳۔لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (حصین حصین)

ترجمہ (۵۳) : نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر اللہ وہ جو حلم والا، کرم والا ہے۔ پاکی ہے اللہ کیلئے جو عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ میں تیری رحمت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کے عزائم کا سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے عصمت اور پاک دامنی اور نیکی سے غنیمت اور حصہ کا سوال کرتا ہوں۔ میرے گناہوں سے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اس کی مغفرت فرما اور نہ کوئی غم مگر اس کو دور فرما اور نہ کوئی حاجت جس میں تیری رضا ہے مگر وہ پوری فرما اے ارحم الرحمین۔

فضیلت (۵۳) : مذکورہ دعا پڑھنے سے دین اور دنیا کی خیر حاصل ہوتی ہے، اور غم دور ہوتے ہیں۔

۵۴- اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الْحَجَرِ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الدَّيْنِ وَالْفَقْرِ وَضِيْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبَرِ ○

ترجمہ(۵۴) : اے اللہ! اس حجر اسود کے رب میں تیرے ساتھ دین سے، فقر سے سینے کی تنگی سے اور عذاب قبر سے امان چاہتا ہوں۔

فضیلت(۵۴) : مذکورہ بالا دعا حضور اکرم ﷺ دوران طواف حجر اسود کے قریب پڑھا کرتے تھے۔ اس دعا سے اللہ تعالیٰ عذاب قبر، دل کی گھبراہٹ، احتیاجی، اور قرض سے پناہ عطا فرماتا ہے۔ دل کے مریض اور ٹینشن (Tension) کے مریض پڑھیں تو نہایت مفید ہے۔

متفرق دعائیں

شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا:

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا عَدُوًّا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا یَرَانَا ھُوَ وَ قَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا نَرَاھُمْ اَللّٰھُمَّ اٰیِسْهُ مِنَّا کَمَا اٰیَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِکَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا کَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِکَ وَبَاعِدْ بَیْنَهٗ وَ بَیْنَنَا کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ رَحْمَتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ(۱) : اے اللہ! بے شک تو نے ہمارے اوپر ایسا دشمن مسلط کر دیا ہے جو ہمارے عیبوں کو دیکھنے والا ہے وہ اور اس کی جماعت ہمیں دیکھ رہی ہے جب کہ ہم ان کو نہیں دیکھ رہے۔ اے اللہ! اس دشمن کو ہم سے ایسا مایوس فرما جیسا تو نے اپنی رحمت سے اسے مایوس کیا۔ اور اسے ہم سے ایسے ناامید فرما جیسے تو نے اپنی رحمت وعفو سے ناامید کیا ہے ہمارے اور اس کے درمیان ایسا بُعد (دوری) فرما جیسا تو نے اپنی رحمت اور اس کے درمیان بُعد پیدا فرمایا یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت(۱) : محمد بن واسع روزانہ صبح کی نماز کے بعد مذکورہ دعا پڑھا کرتے تھے اور لوگوں کو سکھاتے بھی تھے۔ ایک دن شیطان نے آدمی کی صورت میں مسجد کے راستہ پر آپ سے ملاقات کی۔ شیطان نے کہا کہ مجھے پہچانتے ہو۔ محمد بن واسع نے کہا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں ابلیس ہوں۔ آپ نے کہا کہ کیا چاہتے ہو شیطان نے کہا کہ یہ کلام جو تم (بقیہ اگلے صفحہ پر)

ابدال اور اولیاء کی جماعت میں شمولیت کی دعا:

۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

خطرناک بیماریوں سے نجات:

۳۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّةِ وَاَسْمَائِہٖ کُلِّھَا عَامَّةً

(گزشتہ سے پیوستہ) پڑھتے ہو کسی اور کو نہ سکھاؤ۔ میں آئندہ تمہارے قریب نہیں آؤں گا۔ محمد بن واسع نے کہا کہ میں ضرور لوگوں کو سکھاؤں گا تو شیطان بھاگ گیا۔ (احیاء العلوم)

لہٰذا شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھ لینا بہتر ہوتا ہے۔

ترجمہ (۲) : اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی امت کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی امت کی کے گناہوں سے تجاوز فرما۔

نوٹ (۲) : مذکورہ بالا دعا روزانہ پڑھنے والا شخص روز قیامت ابدالوں سے اٹھایا جائے گا۔ (انشاء اللہ العزیز) (احیاء العلوم)

مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ قِتْرَةَ وَمَا وَلَدَ ○

(حوالہ:۔قرطبی سورۃ اسراء کی آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ کے تحت)

گناہوں سے مغفرت کی دعا:

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ عَمِلْتُ سُوْءً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ○

ترجمہ(۳) : اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ اورکل اسماء مبارکہ عامہ کے طفیل میں پناہ مانگتا ہوں زہریلی اشیاء اور عام لوگوں کے شر سے اور نظر بد سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ابلیس کے شر سے اور اس کی اولاد کے شر سے۔

فائدہ(۳) : مذکورہ کلمات مبارکہ اگر زعفران یا کستوری سے لکھ کر برص، جنون، جذام، اسہال، ٹی۔بی (T-B) بخار اور دمہ کے مریضوں کو پلایا جائے تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔یعنی پاک برتن مین لکھ کر پانی سے تین مرتبہ دھوکر وہ پانی مریض کو صبح شام تین تین چلو پلایا جائے اور اگر یہ کلمات ہر نماز کے بعد یا پہلے پڑھ لیے جائیں تو بھی انشاء اللہ مذکورہ بیماریوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔(محمد رفیق حسنی)

ترجمہ(۴) : اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق (بقیہ اگلے صفحہ پر)

لایعنی گفتگو کا کفارۃ :

ہر مجلس اور گفتگو کے فوراً بعد گفتگو کا کفارہ ادا کرنے کیلئے دس مرتبہ درج ذیل استغفار پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے۔ (حدیث)

۵۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ٥

(گزشتہ سے پیوستہ) نہیں تیرے لئے پاکی ہے میں نے برے عمل کیے اور اپنے نفس پر ظلم کیے میرے گناہوں کی مغفرت فرما کیونکہ گناہوں کی مغفرت تو ہی کرسکتا ہے۔

ترجمہ(۵) : اے اللہ تیری پاکی اور حمد بیان کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں میں تجھ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں او تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

فائدہ : حدیث شریف میں ہے، مذکورہ استغفار پڑھنے سے مجلس میں لایعنی (بے مقصد) گفتگو کا کفارہ ہو جاتا ہے اور دن کے چوبیس گھنٹوں میں کسی بھی وقت لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم پانچ سو مرتبہ اور اول آخر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھنے سے رزق میں اضافہ اور برکت حاصل ہوتی ہے۔اس لئے لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

استغفار:

۶۔ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ○ (حصن حصین)

دعاءالمکرّوب:

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ لَمْحَۃَ عَیْنٍ فَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ(۶) : اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے زیادہ امید والی ہے۔

فضیلت(۶): درج بالا استغفار تین بار کہنے سے گناہوں کی مغفرت ہوجاتی ہے ایک صحابی جس نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا''وا ذنــوبــاہ''(ہائے میرے گناہ) اُس کو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا! یہ دعا تین مرتبہ پڑھو۔ جب اُس نے تین مرتبہ یہ کلمات ادا کئے آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ تمہارے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں۔

ترجمہ(۷) : اے اللہ! تیری رحمت کی امید کرتا ہوں آنکھ جھپکنے کی مقدار تک بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما میرے سارے کاموں کی اصلاح فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

فضیلت: نہایت غم اور پریشانی کے وقت یہ دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور فرماتا ہے اور معاملات میں رکاوٹیں دور ہوجاتی ہیں۔

دعاالفرج:

۸۔ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَ یَا رَافِعَ النِّقَمِ وَ یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَیَا کَاشِفَ الظُّلَمِ وَیَا اَعْدَلَ مَنْ حَکَمَ وَیَا حَسِیْبَ مَنْ ظَلَمَ وَیَا وَلِیَّ مَنْ ظُلِمَ وَیَا اَوَّلُ بِلَا بِدَایَةٍ وَیَا آخِرُ بِلَا نِهَایَةٍ وَیَا مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ بِلَا کُنِیَّةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ٥

نوٹ: دعاء الفرج اور دعاء المکروب یہ دونوں دعائیں رات کو کسی وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ترجمہ(۸) : اے نعمتوں کی بارشیں نازل فرمانے والے الزامات اور نقمات کو اٹھانے اور دور کرنے والے اور اے غموں کو دور کرنے والے اور اے تاریکیوں کو دور کرنے والے اور اے سب حکم اور فیصلہ کرنے والوں سے زیادہ عدل کرنے والے اور اے ظالموں سے حساب لینے والے اور اے مظلوموں کا ولی اور وارث اور اے اول جس کی ابتداء نہیں اور اے آخر جس کی انتہاء نہیں اور اے وہ ذات جس کا نام بغیر کنیت کے ہے اے اللہ تو میرے لئے میرے امر سے آسانی اور نکلنے کا راستہ عطا فرما۔

فضیلت(۸) : تفسیر روح المعانی میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں ام المؤمنین سیدۃ عائشہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

گھر سے باہر نکلنے اور سفر کے اذکار:

۹۔ بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) صدیقہ ؓ کیساتھ بیٹھا ہوا تھا تاکہ میں قذف سے برات پر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کروں حالانکہ آپ ؓ رو رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا قریب و بعید مجھے چھوڑ گئے تھے حتیٰ کہ مجھے میری بلی نے بھی چھوڑ دیا تھا میرے لئے نہ کھانا پیش ہوتا تھا نہ ہی پانی میں بھوکی پیاسی سو جاتی تھی ایک رات میں نے خواب دیکھا ایک نوجوان مجھے کہتا ہے تجھے کیا ہوا میں نے کہا میں ان باتوں سے غمگین ہو گئی ہوں جو لوگ کہہ رہے ہیں۔ اس نے کہا درج ذیل دعا مانگو اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات آسان فرمادیگا۔

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں جب میں بیدار ہوئی تو نہ ہی پیاس تھی اور نہ ہی بھوک بلکہ میں پیٹ بھر پانی اور کھانا محسوس کرتی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے میری مشکل حل فرمادی اس دعا کا نام دعا الفرج رکھا گیا۔

نوٹ (۹) : گھر سے نکلنے سے پہلے گھر میں دو رکعت نماز نفل ادا کئے جائیں پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت کی جائے سلام کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ قریش پڑھی جائے۔ یہ دعا دروازے سے نکلتے ہی پڑھیں۔

ترجمہ (۹) : اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۱۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرِجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ○

اس کے بعد یہ پڑھیں:

۱۱۔ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا يُضِيْعُ اَمَانَتَهٗ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہوں نہیں ہے گناہوں سے بچنا اور نہیں ہے طاعت کی قوت مگر اللہ کیساتھ جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

یا پھر یہ دعا پڑھی جائے یا دونوں پڑھیں:۔

ترجمہ(۱۰) : شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اے اللہ ہم تجھ سے اچھے دخول اور اچھے خروج کا سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے ہم نکلتے ہیں اور اپنے اللہ جو کہ ہمارا رب ہے اس پر توکل کرتے ہیں۔

فضیلت(۱۰) : مذکورہ دونوں دعائیں یا کوئی ایک پڑھنے سے گھر واپس آنے تک اللہ تعالیٰ عافیت اور سلامتی عطا فرماتا ہے۔

ترجمہ(۱۱) : تمہیں (گھر والوں کو) اس اللہ تعالیٰ کی امان میں دیتا ہوں جو امانت کو ضائع نہیں فرماتا۔

فضیلت(۱۱) : مذکورہ کلمات پڑھنے سے اہل خانہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرماتا ہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد یہ پڑھیں

۱۲۔ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

(آیت ۷۹ سورۃ بنی اسرائیل)

(گزشتہ سے پیوستہ) امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک شخص گھر سے جانے لگا، اس کی بیوی حاملہ تھی۔ اُس شخص نے کہا یا اللہ! ماں کے پیٹ میں موجود بچے کو میں تیری امان میں دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر چلا گیا۔ ایک عرصہ کے بعد واپس آیا تو اُس کی بیوی حمل کی حالت میں فوت ہوگئی تھی، اور لوگوں نے اُس کو دفن کر دیا تھا۔ وہ شخص کہنے لگا میں قبر کھولتا ہوں کیونکہ میں نے اپنا بچہ اللہ کی امان میں دیا تھا اور وہ امان کی حفاظت فرماتا ہے، لہذا میرا بچہ زندہ ہوگا۔ جب اُس شخص نے قبر کو کھودا تو واقعی میں اس نے اپنا بچہ ماں کے سینے پر زندہ اور کھیلتا پایا۔ خواب میں غیب سے آواز آئی ''اگر تو بیوی بھی ہماری امان میں رکھ دیتا تو وہ بھی زندہ ہوتی''۔ لہذا گھر میں امن و امان کیلئے مذکورہ کلمات مفید ہیں۔

ترجمہ (۱۲) : فرما دو اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل فرما اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مدد کرنے والی قوت عطا فرما۔

فضیلت (۱۲) : مذکورہ دعا پڑھنے سے سفر میں خیر اور صدق کی توفیق ہوتی ہے۔

اس کے بعد یہ پڑھیں

۱۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَذِلَّ اَوْ اُذَلَّ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ ○

اس کے بعد درج ذیل دعا پڑھیں:۔

۱۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ

ترجمہ (۱۳) : اے اللہ! بیشک میں تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں اس چیز سے کہ میں گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں کسی کو پھسلاؤں یا پھسلایا جاؤں ذلیل کروں یا ذلیل کیا جاؤں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں کسی کیساتھ جہالت کروں یا میرے اوپر جہالت کی جائے۔

فضیلت (۱۳) : مذکورہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ گمراہ ہونے یا گمراہ کئے جانے یا ظلم کرنے یا ظلم کئے جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لاتے تو آسمان کی طرف چہرہ مبارک اٹھا کر مذکورہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

ترجمہ (۱۴) : اے اللہ بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرۃ میں عافیۃ کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ بے شک میں تجھ سے عفو اور عافیۃ کے ہونے کا دین اور دنیا اور اہل اور مال میں سوال کرتا ہوں اے اللہ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

يَـمِيْـنِىْ وَ عَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَمِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ ○ (قرطبی)

(گزشتہ سے پیوستہ) میرے عیب چھپا دے اور میرے دل کو سکون عطا فرما۔ اے اللہ! میری آگے اور پیچھے اور دائیں اور بائیں اور اوپر سے حفاظت فرما اور یہ کہ مجھے نیچے سے دھوکہ سے نقصان پہنچائے جانے سے حفاظت فرما۔

فضیلت (۱۴) : مذکورہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دین و دنیا، مال و اہل میں عافیت عطا فرماتا ہے اور عیبوں کی ستر پوشی اور دل کو سکون اور اطمینان اور دہشت گردی کا ہدف ہونے سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لاتے تو آپ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

● حضرت عبداللہ ابن عباس نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے افضل دعا کے بارے میں بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ دوسرے دن پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے افضل دعا بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ تیسرے دن پھر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے افضل دعا بتائیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ سے عافیت طلب کرو، کیونکہ عافیت سے افضل کوئی دعا نہیں ہے۔

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے حضرت ابوالعباس مرسی مدینہ منورہ میں سیدنا امیر حمزہ کی مزار پر جانے لگے، تو آپ کے پیچھے ایک آدمی چل پڑا۔ جب مزار کے قریب پہنچے تو خود بخود تالا کھل گیا، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) اس وقت مزار پر رجال الغیب حاضر تھے۔ آپ اندر داخل ہو گئے اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دین اور دنیا میں عفو اور عافیت اور معافات طلب کی اسی دوران آپ کے پیچھے آنے والا شخص بھی آپ کے ساتھ کمرہ میں داخل ہو گیا۔ آپ نے اس شخص سے کہا رجال الغیب مزار پر حاضر ہیں جو مانگو مل جائے گا۔ اس شخص نے دعا کی یا اللہ مجھے ایک دینار عطا ہو۔ چنانچہ واپس مسجد نبوی دونوں پہنچے تو دروازے پر موجود ایک شخص نے دینار مانگنے والے کو دینار دے دیا۔ جب دونوں مسجد کے اندر داخل ہوئے تو آپ کے شیخ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ نے ازخود سارا واقعہ بیان فرما کر دوسرے آدمی سے کہا آپ پر افسوس ہے تو نے اِس ابوالعباس مرسی کی طرح اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کیوں نہیں کی، کیونکہ عافیت کے برابر اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت نہیں ہے۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ۔ص: ۱۸۳۔ جلد: ۴۔ مکتبہ امدادیہ)

اسی مقام پر حضرت ملّا علی قاریؒ لکھتے ہیں کہ حضرت بہاؤالدین نقشبندی سے کسی نے پوچھا آپ نے اپنے حج میں کوئی عجب معاملہ دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں میں نے ایک نوجوان آدمی کو منیٰ کے بازار میں مال فروخت اور خرید کرتے ہوئے دیکھا مگر ایک آن کے لئے بھی وہ اللہ تعالیٰ سے غافل نہیں تھا اور دوسرے شیخ کو میں نے ملتزم کے ساتھ چمٹے ہوئے دیکھا مگر وہ دنیا طلب کر رہا تھا۔ (ایضاً۔ جلد: ۴۔ ص: ۱۸۳)

● ایک بزرگ بیان کرتے ہیں کہ میں نے طواف کے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں :۔

۱۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ وَرَحۡمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرِزۡقِکَ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) دوران ایک آدمی کو صرف العافیۃ کا بار بار تکرار کرتے ہوئے دیکھا وہ دوسری کوئی دعا نہیں مانگ رہا تھا میں نے پوچھا آپ بار بار العافیۃ کی دعاء کیوں کر رہے ہیں؟ اس نے بتایا میں ایک بوجھ اٹھانے والا مزدور (حمال) تھا، میں بوجھ اٹھانے کی مشقت سے تنگ تھا ایک دن میں نے ایک دعا کی یا اللہ بغیر مشقت کے دو ۲ روٹیاں عطا فرما، کیونکہ مجھ سے اب مزید بوجھ نہیں اٹھایا جاتا۔ اتفاق سے راستے میں دو ۲ آدمی جھگڑا کرر ہے تھے جب میں ان کے قریب پہنچا تو اسی لمحے پولیس بھی پہنچ گئی اور تینوں کو جیل میں ڈال دیا۔ مجھے بغیر مشقت کے صبح وشام دو ۲ روٹیاں مل جاتی تھیں لیکن قید میں ہونے کی وجہ سے نہایت پریشان تھا۔ ایک دن خواب میں مجھ سے کسی شخص نے کہا تو نے عافیت کی دعا کیوں نہیں کی تھی۔ جب آنکھ کھلی تو عافیت کی دعا شروع کردی اور جلد ہی رہائی مل گئی۔ بعد میں ''العافیت'' میری زبان کا تکیہ کلام ہو گیا۔ (جامع کرامات)

ترجمہ (۱۵) : اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل، تیری رحمت تیری برکات اور تیرے رزق سے۔

سوار ہونے کی مختلف دعائیں:

۱۶۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

۱۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوااللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ

ترجمہ (۱۶) : سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں اسلام کی ہدایت عطا فرمائی اور ہمارے اوپر حضرت محمد ﷺ (ان پر افضل صلاۃ اور سلام ہو) کے ساتھ احسان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے اور صلوٰۃ اور سلام ہو اللہ تعالیٰ کے رسول پر۔ اللہ تعالیٰ ہی بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہی بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہی بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے سواری کو مسخر کر دیا اور ہم اس کو نہیں تھے قابو پانے کی قدرت رکھنے والے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

فضیلت (۱۶) : مذکورہ دعا پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سواری کی وجہ سے نقصان سے پناہ عطا فرماتا ہے۔

ترجمہ (۱۷) : اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان اور نہایت رحم کرکرنے والا ہے اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ تعالیٰ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

۱۸۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(گزشتہ سے پیوستہ) کی جس قدر پہنچانے کا حق تھا (اس کی شان تو یہ ہے) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور سارے آسمان لپٹے ہونگے اس کے دائیں ہاتھ میں پاک ہے وہ ہر عیب سے اور برتر ہے لوگوں کے شرک سے۔

ترجمہ(۱۸) : اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے اس کا جاری ہونا اور رکنا بیشک میرا رب بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

فضیلت (۱۸) : مذکورہ دونوں آیات پڑھنے سے اللہ تعالیٰ حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔

مولا الشاہ احمد رضا خان ؒ لکھتے ہیں: حدیث شریف میں ہے جو شخص سوار ہوتے وقت مذکورہ دونوں آیات پڑھے وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔

آپؒ نے اپنے ملفوظات میں بیان کیا ہے کہ حج سے واپسی پر میں نے سمندری جہاز پر سوار ہوتے ہی دونوں آیات پڑھ لیں تھیں۔ راستے میں ہمارا جہاز سمندری طوفان میں گھر گیا اور جہاز کے کپتان نے حُجاج کو کفن پہن لینے کا اعلان کر دیا۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

۱۹۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَ یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ کُنْتَ وَزَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَجَنَّبَکَ الرَّدٰی ○ (ارشاد الساری)

۲۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا مِنَ الْبِرِّ وَالتُّقٰی

(گزشتہ سے پیوستہ) آپ فرماتے ہیں میری والدہ میری وجہ سے رونے لگیں، تو میں نے حدیث پر یقین رکھتے ہوئے کہہ دیا: ''اللہ کی قسم! جہاز غرق نہیں ہوگا۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد کپتان نے اعلان کیا کہ الحمد للہ جہاز خطرے سے باہر ہے۔ لہذا اگر ہوائی جہاز، بس، ریل یا کسی بھی گاڑی پر سوار ہونے سے قبل کوئی شخص مذکورہ کلمات پڑھ لے تو انشاء اللہ حادثے سے محفوظ رہے گا۔

ترجمہ(۱۹) : اے مسافر میں تجھے اللہ تعالیٰ کی امان میں دیتا ہوں تیرا دین تیری امانت تیرے اعمال کا اختتام۔ اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمائے اور تیرے لئے خیر آسان بنادے۔ جہاں بھی تو ہو اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ عطا فرمائے اور ہلاک ہونے سے بچائے۔ (اگر ایک سے زیادہ مسافر ہوں تو ''ک'' کی جگہ ''کم'' جمع کا ضمیر لگادیں)

نوٹ(۱۹) : گھر والوں کیلئے مستحب ہے کہ مسافر کو الوداع کہتے وقت مندرجہ بالا کلمات پڑھیں۔

ترجمہ(۲۰) : اے اللہ بیشک ہم تجھ سے اپنے اس سفر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ٥

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْاَوْلَادِ ٥

۲۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلِبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْاَوْلَادِ ٥

۲۳۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْکَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ٥ (آیت ۸۵ سورۃ قصص)

(گزشتہ سے پیوستہ) میں نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور عمل سے جس کو تو پسند کرتا ہے سوال کرتے ہیں اے اللہ ہمارا یہ سفر ہمارے اوپر آسان فرما اور اس کا دور ہونا ہمارے لئے لپیٹ دے۔ (یعنی منزل قریب کردے)

ترجمہ (۲۱) : اے اللہ! تو ہی سفر میں صاحب ہے اور اہل اور مال اور اولاد میں خلیفہ ہے۔

ترجمہ (۲۲) : اے اللہ! میں تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں سفر کی سختیوں سے اور واپس لوٹنے والے کی پریشانی سے اور برے منظر سے اہل اور مال اور اولاد میں۔

ترجمہ (۲۳) : بیشک وہ ذات جس نے تیرے اوپر نمازیں فرض کیں وہ لوٹانے والا ہے تجھے اپنے لوٹنے کی جگہ (گھر کی طرف)۔

۲۴۔لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

۲۵۔اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ

فضیلت (۲۳) : اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ہجرت کے بعد دوبارہ مکہ واپس آنے کی خوشخبری دی۔

ترجمہ (۲۴) : نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر اللہ تعالیٰ جو کہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک اور اسی کیلئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے حالانکہ وہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے، زندہ رہے گا اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

فضیلت (۲۴) : سفر کی مذکورہ دعائیں پڑھنا سنت ہیں اور اللہ تعالیٰ سفر میں آسانی پیدا فرماتا ہے۔

ترجمہ (۲۵) : میں امان چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ عظمت والے کیساتھ اور اس کی ذات کرم والی کیساتھ اور اس قدیم لازوال سلطنت والے کیساتھ شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کے نام سے ابتداء کرتا ہوں اور صلوۃ وسلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ○

۲۶۔نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَا دُمْتُ فِي الْمَسْجِدِ ○

نوٹ(۲۵) : مسجد میں داخل ہوتے وقت درج ذیل کلمات پڑھنا مسنون ہیں۔

ترجمہ(۲۶) : میں اعتکاف کی نیت کرتا ہوں جب تک میں مسجد میں ہوں۔

فضیلت(۲۶) : مذکورہ نیت کر لینے سے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا اور بعض دنیاوی امور جن کا مسجد میں کرنا منع ہے وہ مباح ہوجائیں گے۔(کتب فقہ)

● مسجد میں جاتے ہی اگر تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کیلئے ، دو رکعت پڑھ لی جائیں تو بہتر ہے اگر مسجد مین بیٹھنے سے پہلے سنن مؤکدہ یا غیر مؤکدہ جیسے عصر اور عشاء میں پڑھ لی جائیں اور ان میں تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کی نیت کر لی جائے تو سنن کے ضمن میں یہ دونوں قسم کے نوافل ادا ہو جائیں گے۔ یا پھر جماعت قائم ہو رہی ہے تو جماعت میں شریک ہونے سے دونوں قسم کے نوافل کا ثواب مل جاتا ہے۔ اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہونے پائیں جیسے صبح اور مغرب کی نماز سے پہلے نفل مکروہ ہیں یا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(گزشتہ سے پیوستہ) نمازِ عصر پڑھ لینے کے بعد مسجد میں داخل ہونے والے کیلئے نفل ممنوع ہیں تو وہ شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھ لے کیونکہ کتب فقہ میں مذکور ہے کہ اگر تحیۃ المسجد کے نوافل نہ پڑھے جا سکیں تو اس کی جگہ مذکورہ تسبیح پڑھ لینے سے تحیۃ المسجد کے نوافل کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔

الحمد للہ میں (محمد رفیق حسنی) بھی مذکورہ صورتوں میں سے کسی ایک صورت پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد وظائف

فجر کی نماز کے بعد پڑھے جانے والے وظائف ہم ذکر کر چکے ہیں للہذا ہر نماز کے بعد فجر کی نماز کے بعد والے وظائف پڑھے جائیں مگر سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ صرف فجر کی نماز کے بعد پڑھنا معمول ہے، اور کلمہ توحید دس 10 مرتبہ صرف صبح اور مغرب کی نماز کے بعد مروی ہیں۔ مثلاً:۔ ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور شھد اللہ اور قل اللھم ملک الملک آخر تک اور دعائیں آخر تک پڑھیں، نیز ہر نماز کے بعد لا الہ الا اللہ الخ ایک مرتبہ اور اللھم اعنی الخ ایک مرتبہ اور ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ الذی ایک مرتبہ اور سات مرتبہ اللھم احسن اور لقد جاء کم الآیہ ایک مرتبہ اور حسبی اللہ الخ سات مرتبہ اور حسبی اللہ لدینی الخ ایک مرتبہ پڑھیں مگر مغرب کی نماز میں فرضوں کے بعد دوزانوں بیٹھے بیٹھے دس 10 مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ الخ صبح کی نماز کے بعد والا وظیفہ پڑھیں پھر ہر نماز کے بعد مذکورۃ تسبیحات اور دعائیں پڑھنا چاہئیں۔ الحمد للہ میرا ابھی یہی معمول ہے کہ درج بالا سورۃ فاتحہ سے لے کر آخر تک اور مذکورۃ تسبیحات اور ادعیۃ ہر نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ مگر مصروفیات کے خیال سے کبھی وقت سے پہلے بھی پڑھ لیتا ہوں اور اگر کسی وجہ سے نہ پڑھ سکوں تو کسی دوسرے وقت قضا کر لیتا ہوں مگر روزانہ کا وظیفہ ہر صورت پورا کرتا ہوں۔

وصلی اللہ علٰی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

استغفاراتِ حسنیہ

قدوۃ الاولیاء سیدی حسن بصریؒ کی طرف منسوب نارِ جہنم سے نجات کا ذریعہ بننے والے ستر (۷۰) استغفارات

• شیخ علاء الدین نے متعدد واسطوں سے حضرت جنید بغدادی سے انہوں نے حضرت سری سقطی سے انہوں نے حضرت معروف کرخی سے انہوں نے معبد بن عبدالعزیز سے انہوں نے حضرت حسن بصری سے روایت فرمایا کہ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں میری آرزو تھی کہ میں اپنی عمر میں اولیاء اللہ سے کسی ولی کو دیکھوں یا کسی صدیق کو دیکھوں اور اس سے میں اپنی حاجت کے متعلق بیداری میں یا خواب میں پوچھوں حتی کہ ایک سال حج کے موقع پر میں زوال کے وقت عرفات میں ٹھہرا ہوا تھا کہ جبل وادی صخرات کی طرف وادی نعمان کے برابر کیکر کے درخت کے نزدیک آٹھ افراد کو میں

نے دیکھا۔ مجھے محسوس ہوا وہ اچھے لوگ ہیں میں ان کے پاس حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا اچھا جواب دیا۔ ان لوگوں میں ایک شیخ کبیر موجود تھا جس کا چہرہ ایسا نورانی تھا جس سے افق منور ہو رہا تھا میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا جب میں نے ان کے وقار اور عظمت کو دیکھا تو میں نے اپنے آپ کو نہایت حقیر سمجھا۔ ان میں سے ایک اٹھا اس نے اذان دی اور اقامت کہی اور شیخ کبیر آگے بڑھا اور نماز پڑھائی میں نے بھی ان کی اقتداء میں نماز ادا کی مجھے ایسا محسوس ہوا ایسی نماز آج تک میرے نامہ اعمال میں نہیں لکھی گئی ہوگی اور نہ آئندہ لکھی جائے گی۔ شیخ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رخ ہو کر بلند آواز سے کہا الحمد اللہ کثیرا۔ اس کلمہ کے علاوہ میں نے اُن سے کچھ نہیں سنا۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ یہ لوگ کہیں غائب نہ ہو جائیں یا چلے نہ جائیں تو میں نے اپنے ساتھ بیٹھنے والے سے عرض کیا تجھے اس ذات کے حق کا واسطہ جس نے تجھ پر خاص کرم کیا، تو نے یہ مرتبہ اور فضیلت کس طرح حاصل کیا اس نے آنکھ کھولی اور اس کا چہرہ متغیر ہو گیا اس پر بڑے شیخ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے لہذا اس کی رہنمائی کرو اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔ ساتھ والے نے بتایا کہ یہ فضیلت مجھے نارِ جہنم سے نجات دینے والے استغفارات کے تین مرتبہ

پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں میں نے پوچھا وہ استغفار کیا ہیں اور کونسی راتوں میں آپ نے پڑھا ہے تو اس نے کہا ذی الحجہ کی سات اور نو اور دس کی راتیں ہیں پھر اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص ان استغفارات کو پڑھے اور یہ سمجھتا ہو کہ ان کا مفہوم کیا ہے اور کس چیز کا تلفظ کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل پر حق ہے کہ اس آدمی کو قیامت کے فزع اکبر سے امن عطا فرمائے اور اس کو ولایت اور رحمت کے ساتھ کرم فرمائے۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا وہ استغفارات مجھے تعلیم دیں تو انہوں نے مندرجہ ذیل استغفارات کی تعلیم دی۔

- ایک روایت ہے کہ محمد بن اسامہ نامی شخص بغیر کسی گناہ کے جیل میں ڈال دیا گیا نہایت مغموم تھا اُسے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو نبی کریم ﷺ نے اُسے مذکورہ ستر استغفارات سے روزانہ دس دس استغفار پڑھنے کا حکم فرمایا کہ جمعہ کے دن سے شروع کیا جائے اور جمعرات کو ختم کئے جائیں اس شخص نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق مذکورۃ استغفارات پڑھنا شروع کر دیئے اللہ تعالیٰ نے اسے جیل اور ظالم سے نجات عطا فرمائی۔
- بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفارات امیر المؤمنین

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہیں آپ ہر رات صبح سحری کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ کیونکہ سحری کا وقت استغفار کے لئے باقی اوقات سے افضل وقت ہے۔ (ارشادالساری)

● اور کامل استغفار ستر مرتبہ پڑھنے پر ہوتا ہے اس سلسلہ میں احادیث اور آثار بکثرت موجود ہیں۔ اگر کسی شخص کو مذکورہ استغفارات پڑھنے کی توفیق ہوتو دعا میں جملہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مجھے بھی یعنی فقیر لاشی مفتی محمد رفیق حسنی، خطیب جامع مسجد رحمانیہ، طارق روڈ اور مہتمم، جامعہ مدینۃ العلوم، گلستانِ جوہر بلاک۔۱۵، کراچی، کو یادفرمائے، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی دعا سے میرے اور جملہ مسلمانوں کے گناہ معاف فرمادے۔ خصوصاً حج کے ایام میں مذکورۃ استغفارات ضرور پڑھنے چاہئیں۔

کتاب ارشاد الساری الی مناسک ملاعلی قاری کے آخر میں ''کتاب ادعیۃ الحج والعمرۃ'' ملحق ہے مذکورہ استغفارات اسی کتاب میں مذکور ہیں۔ ملاعلی قاری رحمہ اللہ الباری فرماتے ہیں کہ ذی الحج کی سات کی رات لیلۃ الترویۃ میں یہ استغفارات پڑھ لئے جائیں کیونکہ اکثر سعادت مند اولیاء کرام اور عباد صالحین کا دائمی یہ معمول رہا ہے کہ وہ اس رات استغفارات پڑھتے رہے، فرماتے ہیں میرے والد شیخ علاء الدینؒ کا بھی یہی

معمول تھا اور میں اپنے والد سے ان استغفارات کی روایت کرتا ہوں اور وہ اپنے استاد جناب شمس الدین والملۃ محمد بن عبدالرحمن سخاوی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابوالعباس احمد بن محمد عقبی اور ام محمد زینب بنت عبداللہ عربانی سے روایت کرتے ہیں پھر احمد بن عقبی ام عیسیٰ مریم بنت احمد بن محمد ازرعی حنفی سے اور زینب بنت عبداللہ ایوب بن قانی معروف ابن المنفر سے اور یہ دونوں پھر ابوالحسن علی بن عمر سے پھر کئی واسطوں سے حضرت جنید بغدادی سے روایت کرتے ہیں جیسے کہ ہم نے ذکر کیا، الغرض مذکورہ استغفارات پڑھنے کا اولیاء کرام کا ہمیشہ معمول رہا ہے۔ انشاء اللہ ان استغفارات کے پڑھنے والے کو ان اولیاء کرام کی روحانیت سے بھی فائدہ پہنچے گا۔ **اللھم اجعلنی منھم آمین۔**

محمد رفیق حسنی عفی عنہ
خطیب جامع مسجد رحمانیہ طارق روڈ
ناظم مدرسہ مدینۃ العلوم گلستانِ جوہر، کراچی

استغفاراتِ حسنیہ

(١) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَوِیَ

ا) اے اللہ! یقیناً میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس گناہ پر

عَلَیْهِ بَدَنِیْ بِعَافِیَتِكَ وَ نَالَتْهُ قُدْرَتِیْ بِفَضْلِ

میرا جسم تیری عافیت کی وجہ سے قوی ہوا اور اس گناہ کو میری قدرت نے پالیا تیری

نِعْمَتِكَ وَ انْبَسَطَتْ اِلَیْهِ یَدِیْ بِسِعَةِ رِزْقِكَ وَ

نعمتوں کے فضل کی وجہ سے اور میں نے اس گناہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تیرے رزق

احْتَجَبْتُ عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ وَ اتَّكَلْتُ فِیْهِ

کی وسعت کی وجہ سے اور اس گناہ میں تجھ سے خوف کے وقت تیری امان پر بھروسہ

عِنْدَ خَوْفِیْ مِنْكَ عَلٰی اَمَانِكَ وَ وَثِقْتُ مِنْ

کرلیا اور اس گناہ میں تیرے غضب اور میرے اوپر سطوت سے میں نے تیرے حلیم

سَطْوَتِكَ عَلَیَّ فِیْهِ بِحِلْمِكَ وَ عَوَّلْتُ فِیْهِ

ہونے پر اعتماد کرلیا۔ اور میں نے اس گناہ میں تیرے کرم اور عفو پر اعتماد کرلیا۔ پس

عَلٰی كَرَمِ وَجْهِكَ وَ عَفْوِكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ

اے رب تو صلوٰۃ وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ

سردار محمد ﷺ کے آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما۔ اے رب

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَدْعُوْ

۲) اے اللہ! یقیناً میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جو تیرے غضب

اِلٰى غَضَبِكَ اَوْ يُدْنِيْ مِنْ سَخَطِكَ اَوْ يَمِيْلُ

کو دعوت دے یا تیری ناراضگی کے قریب کرے یا میرا اس چیز کی طرف میلان کرے

بِيْ اِلٰى مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ اَوْ يُبَاعِدُنِيْ عَمَّا

جس چیز سے تونے منع فرمایا یا مجھے اس چیز سے دور کرے جس کی طرف تو نے بلایا ہے۔

دَعَوْتَنِيْ اِلَيْهِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکت فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما۔

وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس گناہ کے

اَسْلَمْتُ اِلَيْهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ بِغَوَايَتِيْ اَوْ

میں نے تیری خلق سے کسی ایک آدمی کو سپرد کیا اس کو گمراہ کرنے کے ساتھ یا میں نے کسی

خَدَعْتُهٗ بِحِيْلَتِيْ فَعَلَّمْتُهٗ مِنْهُ مَا جَهِلَ وَ

آدمی کو فریب دیا اپنے حیلہ سے۔ پس میں نے اس آدمی کو وہ چیز سکھا دی جس سے وہ جاہل

زَيَّنْتُ لَهٗ مَا قَدْ عَلِمَ وَ لَقِيْتُكَ غَدًا

تھا اور اس کے لئے میں نے وہ گناہ خوبصورت بنا کر دکھایا جس کو وہ جانتا تھا اور میں کل

بِاَوْزَارِيْ مَعَ اَوْزَارِهٖ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ

قیامت کے دن تیری بارگاہ میں حاضر ہوں گا اپنے گناہوں اور اس کے گناہوں کے ساتھ۔

وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ

اے میرے رب! پس صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما دے۔

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّدْعُوْ

۴) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جو گمراہی

اِلَـى الْغَيِّ وَ يَضِلُّ عَنِ الرُّشْدِ وَ يَقِلُّ الْوَفْرَ وَ

کی طرف بلاتا ہے اور ہدایت سے گمراہ کرتا ہے اور مال اور دولت کوقلیل کرتا ہے اور

يَمْحَقُ التَّالِدَةَ وَ يَخْمِلُ الذِّكْرَ وَ يَقِلُّ

مقبوض مال کوختم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد اٹھا دیتا ہے اور عدد (مالی یا جانی) کوقلیل کرتا

الْعَدَدَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

ہے پس اے میرے رب! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما دے۔

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَتْعَبْتُ

۵) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کو حاصل

فِيْهِ جَوَارِحِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَ نَهَارِيْ وَ قَدْ

کرنے میں میں نے اپنے ظاہری اعضاء کو دن اور رات مشقت میں ڈالا اور تیرے

اسْتَتَرْتُ حَيَاءً مِنْ عِبَادِكَ بِسِتْرِكَ وَ لَا سِتْرَ

بندوں سے حیاء کی وجہ سے تیرے پردوں سے چھپائے رکھا اور نہیں ہے پردہ مگر وہ جس

اِلَّا مَا سَتَرْتَنِیْ بِهٖ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

کے ساتھ تو نے میری ستر پوشی فرمائی۔ پس اے میرے رب! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ، قَصَدَنِیْ

٦) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کے

بِهٖ اَعْدَائِیْ لِهَتْكِیْ فَصَرَفْتَ كَیْدَهُمْ عَنِّیْ وَ

ساتھ میرے دشمنوں نے میری ہتکِ عزت کے لئے ارادہ کیا پھر تو نے مجھ سے ان کے

لَمْ تُعِنْهُمْ عَلٰی فَضِیْحَتِیْ كَاَنِّیْ لَكَ مُطِیْعٌ

فریب کو پھیر دیا اور تو نے میری رسوائی پر ان کی مدد نہ فرمائی گویا کہ میں تیرے لئے مطیع

وَ نَصَرْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنِّیْ لَكَ وَلِیٌّ وَ اِلٰی مَتٰی یَا

ہوں اور تو نے میری مدد فرمائی گویا کہ میں تیرا ولی ہوں اور یہاں تک کہ اے میرے

رَبِّ اَعْصِیْ فَتُمْهِلُنِیْ وَ طَالَ مَا عَصَیْتُكَ

رب! جب میں نے تیری نافرمانی کی تو تو نے مجھے مہلت دی اور ہمیشہ میں تیری

فَلَمْ تُوَاخِذْنِیْ وَ سَأَلْتُكَ عَلٰی سُوْءِ فِعْلِیْ

نافرمانی کرتا رہا پھر تو نے میرا مواخذہ نہیں فرمایا اور میں نے اپنے بُرے عمل کے باوجود

فَاَعْطَيْتَنِیْ فَاَیُّ شُكْرٍ يَّقُوْمُ عِنْدَكَ بِنِعْمَةٍ مِنْ

تجھ سے سوال کیا پس تو نے عطا فرمایا۔ مجھ پر تیری بیشمار نعمتوں میں سے کس نعمت کا

نِعَمِكَ عَلَیَّ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

شکر یہ تیرے نزدیک لایا جائے۔ پس اے میرے رب! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ

۷) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس سے

اِلَيْكَ تَوْبَتِیْ مِنْهُ وَ وَاجَهْتُكَ بِقَسَمِیْ بِكَ

میں توبہ کرنا مقدم کر چکا تھا اور اپنی قسم کے ساتھ تیرے ساتھ وعدہ کیا تھا اور تیرے

وَآلَيْتُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

نبی محمد ﷺ کے ساتھ اس قسم کو مضبوط کیا تھا اور اپنے نفس پر اس توبہ کے ساتھ

وَ اَشْهَدْتُ عَلٰی نَفْسِیْ بِذٰلِکَ اَوْلِیَائَکَ مِنْ

تیرے بندوں سے اولیاء کو گواہ بنایا تھا یہ کہ تیری معصیت کی طرف کبھی نہیں لوٹوں

عِبَادِکَ اِنِّیْ غَیْرُ عَائِدٍ اِلٰی مَعْصِیَتِکَ قَدْ

گا۔ بیشک اسی گناہ کی طرف شیطان نے اپنے فریب اور مکر کے ساتھ میرا اَرادہ کرلیا

قَصَدَنِیْ اِلَیْهِ بِکَیْدِهِ الشَّیْطَانُ وَ مَالَ بِیْ اِلَیْهِ

اور اس گناہ کی طرف رسوائی نے میرے ساتھ میلان کیا اور مجھے میرے نفس نے

الْخَذْلَانُ وَ دَعَتْنِیْ نَفْسِیْ اِلَی الْعِصْیَانِ

فرمانی کی طرف بلایا تیرے بندوں سے حیاء کی وجہ سے چھپا تیرے اوپر اپنی طرف

اِسْتَتَرْتُ حَیَاءً مِنْ عِبَادِکَ جُرْءَةً مِنِّیْ عَلَیْکَ

سے جرأت کرتے ہوئے حالانکہ میں جانتا ہوں کوئی پردہ اور دروازہ تجھ سے مجھے

وَ اَنَا اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَکْتُمُنِیْ مِنْکَ سِتْرٌ وَ لَا

چھپا نہیں سکتا اور تیری نظر سے کوئی حجاب نہیں ہوسکتا تو میں نے تیری اُس چیز کی

بَابٌ فَخَالَفْتُکَ فِی الْمَعْصِیَةِ اِلٰی مَا نَهَیْتَنِیْ

نافرمانی میں جس سے تو نے منع کیا تھا، مخالفت کی پھر بھی تو نے (کرم سے) تو نے

عَنْهُ ثُمَّ مَا کَشَفْتَ السِّتْرَ وَ سَاوَیْتَنِیْ

میرا پردہ فاش نہیں فرمایا اور مجھے اپنے اولیاء کے ساتھ برابر رکھا گویا کہ میں ہمیشہ

بِاَوْلِيَائِكَ كَاَنِّىْ لَا اَزَالُ لَكَ مُطِيْعًا وَ اِلٰى

تیرے لئے مطیع رہا اور تیرے حکم کی طرف جلدی کرنے والا رہا اور تیری وعید سے

اَمْرِكَ مُسْرِعًا وَ مِنْ وَعِيْدِكَ فَارِقًا فَلَبَّسْتُ

ڈرنے والا رہا۔ پس میں نے تیرے بندوں پر اپنی حالت کی تلبس کی اور چھپائے

عَلٰى عِبَادِكَ وَ لَا يَعْلَمُ سَرِيْرَتِىْ غَيْرُكَ فَلَمْ

رکھا اور میرے پوشیدہ امور کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پس تو نے اپنے بندوں کے

تَسِمْنِىْ بِغَيْرِ سِمَتِهِمْ بَلْ اَسْبَغْتَ عَلَىَّ مِثْلَ

طریقہ سے میرے ساتھ دوسرا طریقہ نہیں اپنایا بلکہ تو نے اپنے بندوں کی نعمتوں جیسی

نِعْمَتِهِمْ ثُمَّ فَضَّلْتَنِىْ بِذٰلِكَ عَلَيْهِمْ كَاَنِّىْ

نعمتیں مجھے عطا فرمائیں پھر تو نے مجھے ان نعمتوں کے ساتھ فضیلت دی اپنے بندوں پر

عِنْدَكَ فِىْ دَرَجَتِهِمْ وَ مَا ذَاكَ اِلَّا لِحِلْمِكَ وَ

گویا کہ میں تیرے نزدیک ان کے درجہ میں ہوں اور یہ نہیں مگر تیرے حلم اور تیری

فَضْلِ نِعْمَتِكَ فَضْلًا مِنْكَ عَلَىَّ۔ فَلَكَ

نعمتوں کے فضل کی وجہ سے۔ ایسا فضل تیری طرف سے میرے اوپر۔ پس تیرے لئے

الْحَمْدُ يَا مَوْلَاىَ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ كَمَا

حمد ہے۔ اے میرے مولا! پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جس طرح تو

سَتَرْتَهٗ فِیْ الدُّنْیَا اَنْ لَا تُفْضِحَنِیْ بِهٖ یَوْمَ

نے دنیا میں میری پردہ پوشی فرمائی قیامت کے دن بھی اس گناہ کے ساتھ رسوائی نہ

الْقِیَامَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَصَلِّ یَا رَبِّ

فرمانا اے ارحم الراحمین! پس اے میرے رب! صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما

وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

میرے لئے مغفرت فرمادے۔اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَهَرْتُ

۸) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کے

فِیْهِ لَیْلَتِیْ فِیْ لَذَّتِیْ فِی التَّاَنِّیْ لِاِتْیَانِهٖ وَ

حاصل کرنے کی لذت کے لئے میں نے اپنی رات بیداری میں کاٹ لی اس گناہ کے

التَّخَلُّصِ اِلٰی وُجُوْدِهٖ وَ تَحْصِیْلِهٖ حَتّٰی اِذَا

لانے کی تاخیر کی وجہ سے اور اس گناہ کے وجود میں لانے اور اس کے حاصل کرنے میں

اَصْبَحْتُ حَضَرْتُ اِلَیْكَ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ

منہمک ہونے کی وجہ سے، حتیٰ کہ جب میں نے صبح کی میں تیرے لئے صالحین کی

وَ اَنَا مُضْمِرٌ خِلَافَ رَضَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

صورت میں اضر ہوا حالانکہ میں نے دل میں تیری رضا کی مخالفت چھپائی ہوئی تھی اے

فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

رب العالمین! پس صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِىْ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما دے۔

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۹) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کی وجہ

ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ وَلِيًّا مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَ نَصَرْتُ بِهٖ

سے میں نے تیرے اولیاء میں سے کسی ولی پر ظلم کیا اور میرے اعداء میں سے تیرے

عَدُوًّا مِنْ اَعْدَائِكَ اَوْ تَكَلَّمْتُ فِيْهِ لِغَيْرِ

دشمن کی مدد کی یا اس گناہ میں، میں نے تیری محبت کے غیر کے لئے کلام کیا یا اس گناہ

مُحَبَّتِكَ اَوْ نَهَضْتُ فِيْهِ اِلٰى غَيْرِ طَاعَتِكَ اَوْ

میں، میں نے تیری طاعت کے غیر کی طرف برانگیختہ کیا یا میں اس میں تیرے امر کے

ذَهَبْتُ فِيْهِ اِلٰى غَيْرِ اَمْرِكَ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ

غیر کی طرف چلا گیا۔ پس صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۰) اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو

يُوْرِثُ الضَّغْنَاءَ وَ يُحِلُّ الْبَلَاءَ وَ يُشَمِّتُ

کینہ پیدا کرتا ہے اور بلاء ومصیبت کے نزول کا سبب بنتا ہے اور دشمنوں کو خوش

الْاَعْدَاءَ وَ يَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَ يَحْبِسُ الْقَطْرَ

کرتا ہے اور پردوں کو دور کردیتا ہے اور آسمان سے بارش کو روکتا ہے۔ پس

مِنَ السَّمَآءِ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

صلوٰۃ وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔

وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۱) ''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس نے مجھے

اَلْھَانِیْ عَمَّا ھَدَیْتَنِیْ اِلَیْهِ وَ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اَوْ

غفلت میں ڈالا اس چیز سے جس کی طرف تو نے ہدایت فرمائی تھی یا تو نے اس کے ساتھ حکم

نَھَیْتَنِیْ عَنْهُ اَوْ دَلَّلْتَنِیْ عَلَیْهِ مِمَّا فِیْهِ الْحَظُّ

فرمایا تھا یا تو نے اس چیز سے منع کیا تھا یا تو نے اس چیز کی رہنمائی فرمائی تھی جس میں میرے

لِیْ وَ الْبُلُوْغُ اِلٰی رِضَاكَ وَ اتِّبَاعُ مَحَبَّتِكَ

لئے اس کا ایک حصہ تھا اور تیری رضا کی طرف پہنچنا تھا اور تیری محبت کی اتباع تھی اور تجھ سے

وَ اِیْثَارُ الْقُرْبِ مِنْكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ

قرب کو ترجیح دینا تھا پس اے رب تو رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی مغفرت فرما

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

میرے لئے اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین مغفرت فرمانے والے۔''

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۲) ''اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس کو میں بھول چکا

نَسِیْتُهٗ فَاَحْصَیْتَهٗ وَ تَهَاوَنْتُ بِهٖ فَاَثْبَتَّهٗ وَ

اور وہ تیری گنتی اور علم میں ہے میں نے اُسے ہلکا سمجھا تو نے اسے ثابت رکھا اور میں اس

جَاهَرْتُكَ بِهٖ فَسَتَرْتَهٗ عَلَیَّ وَ لَوْ تُبْتُ اِلَیْكَ

گناہ کے ساتھ تیرے سامنے ظاہر تھا تو نے اُسے چھپا لیا اگر میں اس گناہ سے تیری طرف

مِنْهُ لَغَفَرْتَهٗ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

توبہ کروں تو ضرور اس کی مغفرت فرمائے گا اے میرے رب تو صلوٰۃ اور سلام اور برکت

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اس گناہ کو میرے لئے بخش دے اے سب غافرین سے بہتر مغفرت فرمانے والے۔''

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۳) اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس

تَوَقَّعْتُ مِنْكَ قَبْلَ انْقِضَائِهٖ تَعْجِیْلَ الْعُقُوْبَةِ

کے ختم ہونے سے پہلے مجھے تیری طرف سے سزا کے جلدی ہونے کی توقع اور امید تھی

فَـاَمْهَـلْتَـنِـيْ وَ اَسْبَلْتَ عَلَيَّ سِتْرًا فَلَمْ اٰلُ فِيْ

پھر تو نے مجھے مہلت دی اور میرے اوپر پردہ ڈال دیا میں نے اس گناہ پر پڑے پردہ کو

هَتْكِـهٖ عَـنِّيْ جُهْـدًا فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

پھاڑنے میں کوشش کو نہیں روکا پس اے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما اے غافرین کے بہترین۔''

(۱٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۴) ''اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس سے مجھے تو نے منع کیا

نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَخَالَفْتُكَ اِلَيْهِ وَ احْذَرْتَنِيْ

تھا پھر میں نے اس گناہ کی طرف تیری مخالفت کی اور تو نے مجھے اس گناہ سے ڈرایا پس اس گناہ

اِيَّاهُ فَاَقَمْتُ عَلَيْهِ وَ قَبَّحْتَهُ عَلَيَّ فَزَيَّنْتَهُ لِيْ

پر قائم رہا اور تو نے اس گناہ کے قبح کو میرے اوپر ظاہر فرمایا اور میں نے اس گناہ کو اپنے نفس

نَفْسِيْ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

کے لئے حسین ظاہر کیا۔ پھر اے میرے رب تو صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی مغفرت

اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

فرما میرے لئے اے مغفرت کرنے والوں کے بہترین مغفرت کرنے والے۔''

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۵) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر گناہ کے لئے جو مجھ

یَصْرِفُ عَنِّیْ رَحْمَتَكَ اَوْ یَحِلُّ بِیْ نَقْمَتَكَ

سے تیری رحمت کو پھیر دے یا اس کے ساتھ نازل ہو میرے ساتھ تیری قمت یا

اَوْ یَحْرِمُنِیْ كَرَامَتَكَ اَوْ یُزِیْلُ عَنِّیْ نِعْمَتَكَ

وہ گناہ مجھے تیری کرامت سے یا زائل کردے مجھ سے تیری نعمت کو پس اے

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

میرے صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی مغفرت فرما

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

میرے لئے اے غافرین سے بہترین۔''

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۶) اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کی وجہ

غَیَّرْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ قَبَّحْتَ مِنْ

سے تو نے اپنی خلق سے کسی ایک کو تبدیل کر دیا اپنی مخلوق سے کسی ایک کے فعل سے تو

فِعْلِ اَحَدٍ مِّنْ بَرِیَّتِكَ ثُمَّ تَقَحَّمْتُ عَلَیْهِ وَ

نے اُسے قبیح بنا دیا پھر میں اسی گناہ پر جھپٹ پڑا اور اس کا ارتکاب کیا تیرے اوپر اپنی

انْتَهَكْتُهٗ جُرْئَةً مِّنِّیْ عَلَیْكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ

طرف سے جرأت کرتے ہوئے پس صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ

سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

کی میرے لئے مغفرت فرما اے مغفرت کرنے والوں سے بہترین۔''

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۷) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے واسطے جس

تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ ثُمَّ اَقْدَمْتُ عَلٰی فِعْلِهٖ

سے میں نے تیری طرف توبہ کی تھی اس کے کرنے پر میں نے اقدام کیا پھر تجھ سے میں

فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ وَ اَنَا عَلَيْهِ وَ رَهِبْتُكَ وَ

حیاء کرتا ہوں حالانکہ میں اسی طرح گناہ پر قائم ہوں اور تجھ سے خوف رکھتا ہوں حالانکہ

اَنَا فِيْهِ ثُمَّ اسْتَقَلْتُكَ مِنْهُ وَ عُدْتُ اِلَيْهِ فَصَلِّ

میں اس گناہ میں ہوں پھر میں اس کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ آتا

يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوں پھر اے میرے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد

وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ

ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی مغفرت فرما اے

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

مغفرت کرنے والوں سے بہترین مغفرت فرمانے والے۔"

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَرَّكَ

۱۸) "اے اللہ بے شک میں استغفار کرتا ہوں ہر اس گناہ سے کہ ایک امر کا کرنا

عَلَيَّ اَمْرٌ وَ وَجَبَ فِيْ شَيْءٍ فَعْلُهٗ بِسَبَبِ

میرے اوپر لازم ہو گیا اور کسی شے میں اس امر کا کرنا واجب ہو گیا ایسے عہد کی وجہ

عَهْدٍ عَهِدْتُكَ عَلَيْهِ اَوْ عَقْدٍ عَقَدْتُهٗ لَكَ اَوْ

سے جس پر میں نے تجھ سے عہد کیا تھا یا عقد کی وجہ سے جس کا میں نے تیری رضا کے

ذِمَّةً اَلَيْتُ بِهَا مِنْ اَجْلِكَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

لئے عقد کیا تھا یا کسی چیز کی تیری خلق سے ذمہ داری لی تھی تیری وجہ سے اس کے ساتھ

ثُمَّ نَقَضْتُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ لَزِمَتْنِيْ فِيْهِ

قسم کھائی تھی پھر میں نے اس کو توڑ دیا بغیر کسی ضرورت کے جو اس میں میرے اوپر

بَلْ اِسْتَنْزَلَنِيْ عَنِ الْوَفَاءِ بِهِ الْبَطَرُ وَ

لازم تھی بلکہ اس عہد کی وفا سے تکبر نے مجھے نیچے اتارا اور اس کی رعایت کرنے سے

اَسْخَطَنِيْ عَنْ رِعَايَتِهِ الْاَشَرُّ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ

مجھے بخل نے غصہ میں ڈالا پس اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ

فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے اے خیر الغافرین۔"

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۱۹) "اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو مجھے لاحق

لَحِقَنِيْ بِسَبَبِ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ

ہو گیا تیری کسی نعمت کی وجہ سے جس کے ساتھ تو نے میرے اوپر انعام کیا تھا پس اس

فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَ خَالَفْتُ فِيْهَا

نعمت کے ساتھ میں قوی ہوگیا تیری نافرمانیوں پر اور میں نے اس نعمت میں تیرے امر

اَمْرَكَ وَ اَقْدَمْتُ بِهَا عَلٰى وَعِيْدِكَ فَصَلِّ يَا

کی مخالفت کی اور میں نے اس نعمت کے ساتھ تیری وعید پر اقدام کیا پھر اے میرے

رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

پالنے والے رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے اے بخشنے

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

والوں سے بہتر بخشنے والے۔"

(٢٠) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

٢٠) اے اللہ (عزوجل) بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے

قَدَّمْتُ فِيْهِ شَهْوَتِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ اٰثَرْتُ

جس میں اپنی شہوت کو میں نے تیری طاعت پر مقدم کیا اور میں نے اس میں اپنی محبت کو

فِيْهِ مَحَبَّتِيْ عَلٰى اَمْرِكَ فَاَرْضَيْتُ نَفْسِيْ

تیرے امر پر ترجیح دی بس میں نے اپنے نفس کو تیرے غضب کے ساتھ راضی کرلیا اور

بِغَضَبِكَ وَ عَرَضْتُهَا لِسَخَطِكَ اِذْ نَهَيْتَنِيْ وَ

نفس کو تیری ناراضگی کے لئے پیش کر دیا جب تو نے مجھے منع فرمایا تھا اور اس معصیت

قَدِمَتْ اِلَيَّ فِيْهِ اِنْذَارُكَ وَ تَحَجَّجَتْ عَلَيَّ فِيْهِ

میں تیرا ڈرانا میری طرف سے واقع ہوا اور اس معصیت میں تیری وعید نے میرے اوپر

وَعِيْدُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

حجت قائم کی تھی اور میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اے اللہ (عز وجل) اور تیری

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

طرف رجوع کرتا ہوں پھر اے میرے پالنے والے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ

نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۱) "اے اللہ بے شک میں ہر گناہ کے لئے تیری بخشش طلب کرتا ہوں جس کو تو میری

عَلِمْتَهٗ مِنْ نَفْسِيْ فَاَنْسَيْتُهٗ اَوْ ذَكَرْتُهٗ اَوْ

ذات سے جانتا ہے اور میں نے اس کو بھلا دیا ہے یا وہ گناہ مجھے یاد ہے یا وہ گناہ میں

تَعَمَّدْتُهٗ اَوْ اَخْطَاْتُ فِيْهِ وَ هُوَ مِمَّا لَا اَشُكُّ

نے ارادہ سے کیا یا بلا ارادہ ہو گیا اور وہ گناہ ان امور سے ہے جن میں مجھے کوئی شک

اَنَّكَ سَائِلُ عَنْهُ وَ اَنَّ نَفْسِىْ بِهٖ مُرْتَهِنَةٌ

نہیں کہ تو ان سے پوچھنے والا ہے اور بے شک میرا نفس اس گناہ کے ساتھ میرے

لَدَيْكَ وَ اِنْ كُنْتُ قَدْ نَسِيْتُهٗ وَ غَفَلْتُ عَنْهُ

نزدیک رہن رکھا ہوا ہے اگر چہ میں اسے بھول چکا ہوں اور اس سے غافل ہو چکا ہوں

نَفْسِىْ فَصَلِّ يَا رِبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

پھر اے میرے پالنے والے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کو میرے

اغْفِرْهُ لِىْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

لئے بخش دے اے مغفرت کرنے والوں سے بہترین!''

(۲۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۲)''اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس میں میں

وَاجَهْتُكَ فِيْهِ و قَدْ اَيْقَنْتُ اَنَّكَ تَرَانِىْ عَلَيْهِ

نے تیرا سامنا کیا اور بے شک میں یقین رکھتا ہوں بے شک تو مجھے اس پر دیکھ رہا ہے تو

فَنَوَيْتُ اَنْ اَتُوْبَ اِلَيْكَ مِنْهُ وَنَسِيْتُ اَنْ

میں نے نیت کی کہ تیری طرف اس گناہ سے رجوع کروں اور بھلا دیا میں نے یہ کہ میں

اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ فَصَلِّ يَا رَبِّ

اس گناہ سے تجھ سے استغفار کروں مجھے شیطان نے بھلا دیا پھر اے میرے پالنے

وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ

والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۲۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۳) ''اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس میں اس

دَخَلْتُ فِيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّيْ فِيْكَ اَنَّكَ لَا

لئے داخل ہوا کہ میرا تیری ذات میں حسن ظن تھا کہ تو مجھے اس گناہ پر عذاب نہیں دے گا

تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ وَ رَجَوْتُكَ لِمَغْفِرَتِهٖ فَاَقْدَمْتُ

اور میں نے تجھ سے اس گناہ کی مغفرت کی امید رکھی پھر میں اس گناہ کا ارتکاب کیا اور

عَلَيْهِ وَ قَدْ عَوَّلْتُ نَفْسِيْ عَلٰى مَعْرِفَتِيْ

بے شک میں نے اپنے نفس کو بھروسہ کرایا اس بات پر کہ مجھے تیرے کرم کی معرفت تھی

بِكَرَمِكَ اَنْ لَا تُفْضِحَنِيْ بِهٖ بَعْدُ اِذْ سَتَرْتَهٗ

کہ تو گناہ کے بعد مجھے اس کے ساتھ رسوا نہیں کرے گا کیونکہ تو نے اس گناہ سے میرے

عَلَيَّ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

لئے ستر پوشی فرمائی تھی۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٢٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۴) "اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کی وجہ

اِسْتَوْجَبْتُ بِهٖ مِنْكَ رَدُّ الدُّعَاءِ وَ حِرْمَانُ

سے تجھ سے دعا کے رد کرنے کا استحقاق پیدا ہوا اور دعا کی اجابت سے محروم ہونا اور

الْاِجَابَةِ وَ خَيْبَةُ الطَّمْعِ وَ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ

امید اور طمع سے خسارے میں ہونا اور امید سے منقطع ہونے کا استحقاق پیدا ہوا پھر

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۵) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے

يُّوْرِثُ الْاَسْقَامَ وَ الضَّنٰی وَ يُوْجِبُ النِّقَمَ وَ

لئے جو بیماری اور کمزوری پیدا کرتا ہے اور شرمندگی اور بلا کا موجب بنتا

الْبَلَاءَ وَ يَكُوْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَسْرَةً وَ نَدَامَةً

ہے اور گناہ قیامت کے دن حسرت اور ندامت ہوگا پھر اے میرے پالنے

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِیْ

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٢٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۶) ''اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس

يَّعْقِبُ الْحَسْرَةَ وَ يُوْرِثُ النَّدَمَةَ وَ يَحْبِسُ

کے بعد حسرت ہو اور شرمندگی کا سبب ہو اور رزق کو روک دے اور دعاء کو رد

الرِّزْقَ وَ يَرُدُّ الدُّعَاءَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

کر دے پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِىْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٢٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۷) ''اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی میں نے

مَدَحْتُهٗ بِلِسَانِىْ اَوْ اَضْمَرْتُهٗ بِجَنَانِىْ اَوْ

اپنی زبان سے تعریف کی یا میں نے اس گناہ کو اپنے دل میں چھپایا یا اس گناہ کی طرف

هَشَّتْ اِلَيْهِ نَفْسِىْ اَوْ اَثْبَتُّهٗ بِلِسَانِىْ اَوْ اَتَيْتُهٗ

میرے نفس نے متحرک کیا یا میں نے اس گناہ کو اپنی زبان کے ساتھ ثابت رکھا یا میں اس

بِفِعَالِیْ اَوْ کَتَبْتُہٗ بِیَدِیْ اَوِ ارْتَکَبْتُہٗ اَوْ

گناہ کو اپنے فعل سے لے آیا یا میں نے اس گناہ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ لکھایا میں نے

اَرْکَبْتُ فِیْہِ عِبَادَكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

اس کا ارتکاب کیا یا میں نے تیرے بندوں سے اس کا ارتکاب کرایا پھر اے میرے پالنے

بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(۲۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۸) "اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے دن اور

خَلَوْتُ بِہٖ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَھَارِیْ وَ اَرْخَیْتَ فِیْہِ

رات میں اس گناہ کے ساتھ خلوت میں رہا اور تو نے اس گناہ میں میرے اوپر پردہ

عَلَیَّ السِّتَارَ حَیْثُ لَا یَرَانِیْ فِیْہِ اِلَّا اَنْتَ

ڈال دیا تھا ایسی جگہ جس میں نہیں دیکھا مجھے کسی نے مگر تو نے اے ستار۔ پس اس گناہ

یَاسَتَّارُ فَارْتَابَتْ نَفْسِیْ فِیْہِ وَ تَحَیَّرْتُ بَیْنَ

کے کرنے میں نفس شک میں رہا اور میں تیرے خوف سے اس گناہ کے ترک کرنے

تَرْكِيْ لَهٗ بِخَوْفِكَ وَ انْتِهَاكِيْ لَهٗ بِحُسْنِ

اور اس کے ارتکاب کرنے میں تیرے حُسن ظن کی وجہ سے متردد رہا اور حیران تھا۔

الظَّنِّ فِيْكَ فَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِي الْاِقْدَامَ عَلَيْهِ

پس میرے نفس نے اس گناہ کے ارتکاب کرنے کی تدبیر دی حالانکہ میں جانتا تھا اس

وَاَنَا عَارِفٌ مَعْصِيَتِيْ فِيْهِ لَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ

میں تیری معصیت ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَالْغَافِرِيْنَ۔

اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۲۹) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے

اَسْتَقْلَلْتُهٗ فَاسْتَعْظَمْتَهٗ وَ اسْتَصْغَرْتُهٗ

جس کو میں نے چھوٹا سمجھا اور تیرے نزدیک وہ بڑا تھا اور میں نے اس کو صغیرہ گناہ

فَاسْتَكْبَرْتَهٗ وَ رَطَنِيْ فِيْهِ جَهْلِي بِهٖ فَصَلِّ يَا

خیال کیا اور تیرے نزدیک وہ کبیرہ گناہ تھا مجھے میری جہالت نے اس گناہ میں داخل

رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کیا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۰)''اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے

اَضْلَلْتُ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اَسَاْتُ بِهٖ اِلٰى

ساتھ میں نے تیری خلق سے کسی ایک کو گمراہ کیا یا تیری خلق سے کسی ایک کو میں نے

اَحَدٍ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَوْ زَيَّنَتْهُ لِيْ نَفْسِيْ اَوْ اَشَرْتُ

گناہ میں ڈالا یا اس گناہ کو میرے لئے میرے نفس نے مزین کیا یا میں نے اس گناہ

بِهٖ اِلٰى غَيْرِيْ اَوْ دَلَلْتُ عَلَيْهِ سِوَايَ وَ

کے ساتھ اپنے غیر کی طرف اشارہ کیا یا میں نے اس گناہ پر اپنے سوا کو رہنمائی کی اور

اَصْرَرْتُ عَلَيْهِ بِعَمَدِيْ اَوْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ

اس گناہ پر اپنے ارادہ کے ساتھ اصرار کیا یا اس گناہ پر میں اپنی لاعلمی کی وجہ سے قائم

بِجَهْلِیْ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی

رہا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ

اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۱)''اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر گناہ کے لئے جس کے ساتھ میں نے اپنی

خُنْتُ بِهٖ اَمَانَتِیْ اَوْ اَحْسَنَتْ لِیْ نَفْسِیْ

امانت میں خیانت کی اور خوبصورت کیا میرے لئے میرے نفس نے اس کا کرنا یا اس

فِعْلَهٗ اَوْ اَخْطَأْتُ بِهٖ عَلٰی بَدَنِیْ اَوْ قَدَّمَتْ

کے ساتھ میں نے اپنے بدن پر خطا کی یا اس گناہ میں مجھے میری شہوت نے تیرے اوپر

فِیْهِ عَلَیْكَ شَهْوَتِیْ اَوْ كَثُرَتْ فِیْهِ لَذَّتِیْ اَوْ

مقدم کیا یا اس گناہ میں میری لذت کثرت سے ہوئی یا میں نے اپنے غیر کے لئے اس

سَعَیْتُ فِیْهِ لِغَیْرِیْ اَوِ اسْتَغْوَیْتُ اِلَیْهِ مَنْ

گناہ میں کوشش کی یا اس گناہ کی طرف گمراہی طلب کی ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

تَابَعَنِیْ اَوْ کَابَرْتُ فِیْهِ مَنْ اٰنَسَنِیْ اَوْ

میری اتباع کی یا میں نے اس گناہ میں ڈالا ان لوگوں کو جنہوں نے میرے ساتھ اُنس کیا

قَهَرْتُ عَلَیْهِ مَنْ غَلَبَنِیْ اَوْ غَلَبْتُ عَلَیْهِ

یا اس گناہ پر میں نے مجبور کیا ان لوگوں کو جو مجھ پر غالب تھے یا میں اپنے حیلہ کے ساتھ

بِحِیْلَتِیْ اَوِ اسْتَزَلَّنِیْ اِلَیْهِ مَیْلِیْ فَصَلِّ یَا

اس پر غالب آیا یا مجھے میرے میلان نے اس کی طرف لغزش میں ڈالا۔ پھر اے میرے

رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا

ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما

خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اے خیر الغافرین۔''

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۲) ''اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے کرنے پر

اِسْتَعَنْتُ عَلَیْهِ بِحِیْلَةٍ تُدْنِیْ مِنْ غَضَبِكَ اَوِ

میں نے ایک حیلہ کے ساتھ مدد طلب کی جو تیرے غضب کے قریب کرتا تھا یا میں

اسْتَظْهَرْتُ بِنَيْلِهٖ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَوِ

اس گناہ کے کرنے پر تیری طاعت کرنے والوں پر غالب آ گیا یا میں نے تیری

اسْتَلَمْتُ بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اِلٰى مَعْصِيَتِكَ

خلق سے کسی ایک کو تیری معصیت کے سپرد کیا یا میں نے اس کا قصد کیا یا تیرے

اَوْ رُمْتُهٗ اَوْ رَامَيْتُ بِهٖ عِبَادَكَ اَوْ لَبَّسْتُ عَلَيْهِ

بندوں کو اس گناہ کے ساتھ میں نے منتخب کیا یا میں نے اس گناہ پر اپنے فعلوں کے

بِفَعَالِيْ كَاَنِّيْ بِحِيْلَتِيْ اُرِيْدُكَ وَ الْمُرَادُ بِهٖ

ساتھ تلبیس کی گویا میں اپنے حیلہ کے ساتھ تیرا ارادہ کرتا ہوں حالانکہ اس کے

مَعْصِيَتُكَ وَالْهَوٰى مُنْصَرِفٌ عَنْ طَاعَتِكَ

ساتھ مراد تیری معصیت ہے ناجائز خواہش تیری طاعت سے پھیرنے والی ہے پھر

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ

محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ كَتَبْتَهٗ

۳۳) ''اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ سے استغفار

عَلَیَّ بِسَبَبِ عُجْبٍ كَانَ مِنِّیْ بِنَفْسِیْ اَوْ

کرتا ہوں جس کو تو نے میرے اوپر لکھ دیا عجب اور خود

رِیَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ حِقْدٍ اَوْ شَحْنَاءَ اَوْ خِیَانَةٍ

پسندی کی وجہ سے جو میرے نفس کے ساتھ تھی یا ریاء یا

اَوْ خُیَلَاءَ اَوْ فَرَحٍ اَوْ مَرَحٍ اَوْ عِنَادٍ اَوْ حَسَدٍ

دکھاوے یا کینہ یا بخل یا خیانت یا تکبر یا اترانا یا اکڑنا یا

اَوْ اَشَرٍّ اَوْ بَطَرٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ اَوْ رَضَاءٍ

عناد یا حسد یا شدید حرص یا تکبر یا غیرت یا تعصب یا رضا یا

اَوْ رِجَاءٍ اَوْ شُحٍّ اَوْ سَخَاءٍ اَوْ ظُلْمٍ اَوْ حِیْلَةٍ

امید یا بخل یا سخاوت یا ظلم یا حیلہ یا چوری یا جھوٹ یا غیبت یا

اَوْ سَرِقَةٍ اَوْ كِذْبٍ اَوْ غِیْبَةٍ اَوْ لَهْوٍ اَوْ لَغْوٍ اَوْ

لہو یا چغلخوری یا لعب یا متعدد اقسام جن کی مثل سے گناہوں کا

نَمِیْمَةٍ اَوْ لَعِبٍ اَوْ نَوْعٍ مِنَ الْاَنْوَاعِ مِمَّا

ارتکاب کیا جاتا ہے کوئی ایک قسم اور اس کی اتباع میں

يَكْتَسِبُ بِمِثْلِهِ الذُّنُوبُ وَ يَكُوْنُ فِيْ اِتِّبَاعِهِ

ہلاکت یا گناہ ہو پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور

الْعَطَبُ وَ الْحُوْبُ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین'

(٣٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۴) ''اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے استغفار کرتا ہوں جس میں میں نے

رَهَبْتُ فِيْهِ سِوَاكَ وَ عَادَيْتُ فِيْهِ اَوْلِيَائَكَ وَ

تیرے غیر سے خوف زدہ ہوا اور اس گناہ میں میں نے تیرے اولیاء کی

وَالَيْتُ فِيْهِ اَعْدَائَكَ وَ خَذَلْتُ فِيْهِ اَحِبَّائَكَ وَ

عداوت کی اور اس گناہ میں میں نے تیرے اعداء سے دوستی کی اور اس گناہ

وَ تَعَرَّضْتُ لِشَيْءٍ مِنْ غَضَبِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ

میں میں نے تیرے غضب سے کسی چیز کے لئے تعرض کیا پھر اے میرے پالنے

وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا
ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔
فرما اے خیر الغافرین ۔''

(٣٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ
۳۵) ''اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ سے استغفار کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہے

فِيْ عِلْمِكَ اَنِّيْ فَاعِلُهٗ بِقُدْرَتِيَ الَّتِيْ رَزَقْتَنِيْ
کہ میں وہ گناہ کرنے والا ہوں اپنی اس قدرت اور قوت کے ساتھ جو تو نے مجھے

بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلَيَّ وَ عَلٰى كُلِّ
عطاء فرمائی اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ جس کی وجہ سے تو میرے اوپر اور ہر شئی پر قادر

شَيْءٍ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى
ہے پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ

۳۶) "اے اللہ بے شک میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے استغفار کرتا ہوں جس سے

اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَ نَقَضْتُ فِيْهِ الْعَهْدَ

میں نے تیری طرف توبہ کر لی تھی پھر اسی گناہ میں عود کیا اور اس گناہ میں میں نے عہد توڑ

فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ جُرْءَةً مِّنِّيْ عَلَيْكَ

دیا جو عہد تیرے اور تیرے درمیان تھا میری طرف سے تیرے اوپر جرأت کی وجہ سے

لِمَعْرِفَتِيْ بِعَفْوِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

کیونکہ مجھے تیری عفو اور درگذر کرنے کا علم تھا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(۳۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۷) "اے اللہ میں استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس نے مجھے

اَدْنَانِیْ مِنْ عَذَابِكَ اَوْ اَنْآنِیْ مِنْ ثَوَابِكَ اَوْ

تیرے عذاب کے قریب کر دیا اور تیرے ثواب سے دور کر دیا اور مجھ سے

حَجَبَ عَنِّیْ رَحْمَتَكَ اَوْ كَدَرَ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

تیری رحمت کو روک دیا اور تیری نعمتوں کو میرے اوپر گدلا کر دیا۔ پھر اے

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۳۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۸) ''اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کے

حَلَّلْتُ بِهٖ عَقْدًا شَدَّدْتَهٗ اَوْ شَدَّدْتُ بِهٖ

ساتھ میں نے ایسے عقد کو توڑ دیا جس کو تو نے سخت باندھا تھا یا باندھ دیا میں نے اس

عَقْدًا حَلَّلْتَهٗ وَ بِخَیْرٍ وَّعَدْتَّهٗ فَلَحِقَنِیْ شُحٌّ

گناہ کے ساتھ ایسے عقد کو جس کو تو نے کھول دیا تھا خیر کے ساتھ اس کا وعدہ کیا تھا پھر

فِیْ نَفْسِیْ حَرَّمْتَ بِہٖ خَیْرًا اَسْتَحِقُّہٗ اَوْ

مجھے میرے نفس میں بخل عارض ہوا جس کی وجہ سے تو نے خیر سے محروم کر دیا جس کا میں

حَرَّمْتَ بِہٖ نَفْسًا تَسْتَحِقُّہٗ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ

مستحق تھا یا محروم کیا تو نے اس بخل کی وجہ سے نفس کو جس کا نفس مستحق تھا۔ پھر اے

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما

خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اے خیر الغافرین۔''

(۳۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۳۹)''اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کا میں

اِرْتَكَبْتُهٗ بِشَمُوْلِ عَافِیَتِكَ اَوْ تَمَكَّنْتُ مِنْهُ

نے تیری عافیت کے شمول کی وجہ سے ارتکاب کیا یا میں نے اس گناہ پر قدرت حاصل کی

بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ اَوْ تَقَوَّیْتُ عَلَیْهِ بِدَفْعِ

تیری نعمتوں کے فضل اور کرم کی وجہ سے یا اس گناہ پر میں قوی ہوا مجھ سے تیری جانب

نَقْمَتِكَ عَنِّيْ اَوْ مَدَدْتُ اِلَيْهِ يَدِيْ بِسَابِغِ

سے شرمندگی کے دفع کرنے کی وجہ سے یا میں نے اس گناہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تیری

رِزْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ

طرف سے رزق کثیر عطا ہونے کی وجہ سے یا ایسے گناہ کے لئے مغفرت طلب کرتا ہو

فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ شُحُّ نَفْسِيْ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ

ں کہ میں نے عمل خیر کے ساتھ تیری کریم ذات کا ارادہ کیا پھر اس میں میرے نفس سے

رَضَاكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

ایسا بخل شامل ہوگیا جس میں تیری رضا نہیں تھی۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

وَ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٤٠) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۴۰) اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں

دَعَانِيْ اِلَيْهِ الرُّخْصُ اَوِ الْحِرْصُ فَرَغِبْتُ فِيْهِ

جس کی طرف خوشحالی یا حرص نے بلایا تو میں نے اس میں رغبت کی اور میں نے

وَ حَلَّلْتُ لِنَفْسِيْ مَا هُوَ مُحَرَّمٌ عِنْدَكَ فَصَلِّ

اپنے نفس کے لئے وہ چیز حلال کر دی جو تیرے نزدیک حرام تھی۔ پھر اے میرے

يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اے خیر الغافرین۔''

(٤١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَفِيَ

(۴۱) ''اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو تیری خلق پر

عَلٰى خَلْقِكَ وَ لَمْ يَعْزُبْ عَنْكَ فَاسْتَقَلْتُكَ

پوشیدہ ہے اور تجھ سے پوشیدہ نہیں پھر میں نے اُس گناہ سے توبہ اور رجوع کر لیا تو تو

مِنْهُ فَاَقَلْتَنِيْ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ فَسَتَرْتَهٗ عَلَيَّ فَصَلِّ

نے قبول کر لیا پھر میں نے وہ گناہ دوبارہ کیا اور تو نے اس پر پردہ ڈال کر چھپا دیا۔ پھر

يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا

ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما

خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اے خیر الغافرین۔"

(۴۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

(۴۲) "اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے

خَطَوْتُ اِلَیْهِ بِرِجْلِیْ اَوْ مَدَدْتُ اِلَیْهِ بِیَدِیْ اَوْ

جس کی طرف میں نے قدم اٹھایا یا اس کی طرف میں نے ہاتھ بڑھایا یا میں نے اس

تَاَمَّلْتُهٗ بِبَصَرِیْ اَوْ اَصْغَیْتُ اِلَیْهِ بِاُذُنِیْ اَوْ

میں تامل کیا اپنی آنکھوں سے یا میں نے اس طرف اپنا کان لگایا یا میں نے اس گناہ کو

نَطَقْتُ بِهٖ بِلِسَانِیْ اَوْ اَتْلَفْتُ فِیْهِ مَا رَزَقْتَنِیْ

اپنی زبان سے بولا یا میں نے اس گناہ میں وہ مال تلف کیا جو تو نے مجھے عطا فرمایا تھا

ثُمَّ اسْتَرْزَقْتُكَ عَلٰی عِصْیَانِیْ فَرَزَقْتَنِیْ ثُمَّ

پھر اپنی نافرمانی کے باوجود تجھ سے رزق طلب کیا تو نے پھر رزق عطا فرمایا پھر میں

اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلٰی عِصْیَانِكَ فَسَتَرْتَ

نے اسی رزق کے ساتھ تیری نافرمانی پر استعانت حاصل کی تو نے پھر بھی میرے گناہ

عَلَیَّ ثُمَّ سَاَلْتُكَ الزِّيَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ ثُمَّ

کی ستر پوشی فرمائی پھر میں نے رزق میں زیادتی طلب کی تو نے پھر بھی محروم نہیں

جَاهَرْتُكَ بَعْدَ الزِّيَادَةِ فَلَمْ تُفْضِحْنِیْ فَلَا

فرمایا پھر رزق کی زیادتی کے بعد گناہوں میں جہر کے ساتھ تیرا سامنا کیا مگر تو نے پھر

اَزَالُ مُصِرًّا عَلٰی مَعْصِيَتِكَ وَ لَا تَزَالُ عَائِدًا

بھی شرمندہ نہیں کیا پس میں ہمیشہ تیری نافرمانی بار بار اصرار کے ساتھ کرتا رہا اور تو

عَلَیَّ بِحِلْمِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

ہمیشہ اپنے حلم اور کرم کے ساتھ میرے اوپر بار بار نظرِ عنایت فرماتا رہا۔ پھر اے

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

فرما اے خیر الغافرین۔''

(٤٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

(۴۳) ''اے اللہ میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں جس گناہ کا

يُوْجِبُ صَغِيْرُهٗ اَلِيْمَ عَذَابِكَ وَ يُحِلُّ كَبِيْرُهٗ

چھوٹا فرد تیرے دردناک عذاب کا موجب ہے اور اس گناہ کا بڑا فرد تیرے شدید

شَدِيْدَ عِقَابِكَ وَ فِيْ اِتْيَانِهٖ تَعْجِيْلُ نَقْمَتِكَ وَ

عذاب کو نازل کرتا ہے اور اس گناہ کے لانے میں تیری طرف سے سزا جلد ہوتی ہے اور

فِيْ الْاِصْرَارِ عَلَيْهِ زَوَالُ نِعْمَتِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ

اس گناہ کے اصرار میں تیری نعمتوں کا زوال ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ

وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٤٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَمْ

(۴۴) "اے اللہ (عزوجل) بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ

يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ سِوَاكَ وَ لَمْ يَعْلَمْ بِهٖ اَحَدٌ

کے لے جس پر تیرے سوا کوئی مطلع نہیں ہے اور اس گناہ کا تیرے سوا کسی کو علم نہیں ہے

غَيْرُكَ فَمَا لَا يُنْجِيْنِيْ مِنْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَ لَا

اور اس گناہ سے مجھے کوئی چیز نجات نہیں دے گی مگر تیری عفو اور اس گناہ کے لئے

يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَ حِلْمُكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ

مغفرت کی کوئی گنجائش نہیں مگر تیری مغفرت اور تیرے حلم میں اس کی مغفرت کی گنجائش

وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِىْ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٤٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُزِيْلُ

۴۵) "اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں واسطے ہر گناہ کے جو

النِّعَمَ وَ يُحِلُّ النِّقَمَ وَ يَهْتِكُ الْحَرَمَ وَ يُطِيْلُ

نعمتوں کو زائل کردے اور خسارہ اور نقمت کو نازل کرے اور عزت کو پھاڑ دے اور

السَّقَمَ وَ يُعَجِّلُ الْاَلَمَ وَ يُوْرِثُ النَّدَمَ فَصَلِّ

بیماری کو طویل کرے اور الم اور دردوں کو جلدی لائے اور ندامت کے لئے موت

يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہو۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٤٦) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۴۶) "اے اللہ بے شک میں ایسے ہر گناہ سے تیری بخشش طلب کرتا ہوں

یَمْحِقُ الْحَسَنَاتِ وَ یُضَاعِفُ السَّیِّئٰتِ وَ

جو حسنات کو ختم کر دے اور سیآت کو بڑھا دے اور پریشانیوں کو نازل

یَحِلُّ النَّقَمَاتِ وَ یَغْضِبُكَ یَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ

کرے اور تجھے ناراض کرے اے آسمانوں کے ربّ۔ پھر اے میرے

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ

ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٤٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَنْتَ

۴۷) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کی

اَحَقُّ بِمَغْفِرَتِهٖ اِذْ كُنْتَ اَوْلٰی بِسَتْرِهٖ فَاِنَّكَ

مغفرت کا تو ہی حق دار ہے کیونکہ تو ہی اس گناہ کو چھپانے کے ساتھ زیادہ اولی اور بہتر

اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ

تھا پس بے شک تو ہی تقوی اور مغفرت کا اہل ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوۃ

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٤٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۴۸) ''اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس

ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ وَلِيًّا مِنْ اَوْلِيَائِكَ مُسَاعَدَةً

کی وجہ سے میں تیرے اولیاء میں سے کسی ولی پر میں نے ظلم کیا تیرے اعداد کے ساتھ

لِاَعْدَائِكَ وَ مَيْلًا مَعَ اَهْلِ مَعْصِيَتِكَ عَلٰی

تعاون کرتے ہوئے اور تیری نافرمانی کرنے والوں کے ساتھ تیری طاعت کرنے

اَهْلِ طَاعِتَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

والوں پر محبت اور میلان کرتے ہوئے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل

وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٤٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

(۴۹) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس

اَلْبَسَنِيْ كَثْرَةُ اِنْهِمَاكِيْ فِيْهِ ذِلَّةً وَ اٰيَسَنِيْ مِنْ

میں میرے انہماک کی کثرت نے مجھے ذلت اور رسوائی کا لباس پہنایا اور مجھے تیری

وُجُوْدِ رَحْمَتِكَ اَوْ قَصَرَ بِيَ الْيَأْسُ مِنَ

رحمت کے وجود سے مایوس کیا یا تیری طاعت کی طرف رجوع سے ناامیدی نے

الرَّجُعِ اِلٰى طَاعَتِكَ لِمَعْرِفَتِيْ بِعَظِيْمِ جُرْمِيْ

میرے ساتھ قصد کیا کیونکہ میں اپنے جرم کے عظیم ہونے کا جانتا تھا اور مجھے اپنی

وَ سُوْءِ ظَنِّيْ بِنَفْسِيْ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

ذات کے ساتھ سوءظن تھا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۵۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۵۰) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے

اَوْرَثَنِيْ الْهَلْكَةَ لَوْ لَا حِلْمُكَ وَ رَحْمَتُكَ وَ

لئے جو مجھے ہلاکت میں ڈالے اگر تیرا حلم اور رحمت نہ ہو اور وہ گناہ ہلاکت

اَدْخَلَنِيْ دَارَ الْبَوَارِ لَوْ لَا نِعْمَتُكَ وَ سَلَكَ بِيْ

کے گھر مجھے داخل کرے اگر تیری نعمت نہ ہو اور میرے ساتھ گمراہی کا راستہ

سَبِيْلَ الْغَيِّ لَوْ لَا اِرْشَادُكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ

چلے اگر تیری رہنمائی نہ ہو۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٥١) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یَكُوْنُ

۵۱)''اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں جس

فِیْ اجْتِرَاحِهٖ قَطْعُ الرَّجَاءِ وَ رَدُّ الدُّعَاءِ وَ

کے ارتکاب میں رجاء اور امید کا منقطع ہو جانا ہو اور دعاؤں کا رد ہو جانا ہو اور

تَوَاتُرُ الْبَلَاءِ وَ تَرَادُفُ الْهُمُوْمِ وَ تَضَاعُفُ

مصائب کا تواتر اور پریشانیوں کا ایک دوسرے کے بعد نزول اور غموں کا بڑھنا

الْغُمُوْمِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی

ہو۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ

اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٥٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یَرُدُّ

۵۲)''اے اللہ بے شک میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو تجھ

عَنْكَ دُعَائِیْ وَ یُطِیْلُ فِیْ سَخَطِكَ عِنَائِیْ اَوْ

سے میری دعاؤں کو رد کرادے اور میری مشقتوں کو تیری ناراضگی میں طویل کردے یا

يَقْصِرُ عَنْكَ اَمَلِىْ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ

میری اُمید کو تجھ سے کم کر دے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِىْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۵۳) "اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو دل کو

يُّمِيْتُ الْقَلْبَ وَ يُشْعِلُ الْكَرْبَ وَ يُشْغِلُ

مار دیتا ہے اور پریشانی کو جلا دیتا ہے اور فکر کو مشغول کر دیتا ہے اور شیطان کو

الْفِكْرَ وَ يُرْضِى الشَّيْطَانَ وَ يُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ

راضی کر دیتا ہے اور رحمٰن جل و علا کو ناراض کر دیتا ہے۔ پھر اے میرے

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِىْ

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

فرما اے خیر الغافرین ۔''

(٥٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۵۴)''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گنا

يَّعْقِبُ الْيَاْسَ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ الْقُنُوْطَ مِنْ

ہ کے لئے جو تیری رحمت سے یاس کو اور تیری مغفرت سے نا اُمیدی کو

مَغْفِرَتِكَ وَ الْحِرْمَانَ مِنْ سِعَةِ مَا عِنْدَكَ

تیرے خزانوں سے محرومی کو پیدا کرتا ہے ۔ پھر اے میرے پالنے والے

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر ۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

فرما اے خیر الغافرین ۔''

(٥٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَمْقَتُّ

۵۵)''اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس پر میں نے

عَلَيْهِ نَفْسِيْ اِجْلَالًا لَكَ وَ اَظْهَرْتُ لَكَ

اپنے نفس کو تیری اجلال کی وجہ سے ناپسند کیا اور میں نے تیرے لئے توبہ کا اظہار کیا تو

التَّوْبَةَ فَقَبِلْتَ وَ سَاَلْتُكَ الْعَفْوَ فَعَفَوْتَ ثُمَّ

نے توبہ قبول فرمائی اور میں نے تجھ سے عفو کا سوال کیا تو تُو نے مجھے معاف فرمادیا پھر

عَادَنِي الْهَوٰى اِلٰى مُعَاوَدَتِيْ طَمْعًا فِيْ سِعَةِ

ناجائز خواہش نے اس کے دوبارہ کرنے کی طرف لوٹایا تیری رحمت کی وسعت اور تیری

رَحْمَتِكَ وَ كَرَمِ عَفْوِكَ نَاسِيًا لِوَعِيْدِكَ رَاجِيًا

عفو کے کرم کی وجہ سے تیری وعید کو بھولتے ہوئے تیرے جمیل وعدوں پر اُمید کرتے

لِجَمِيْلِ وَعْدِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

ہوئے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٥٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

(٥٦) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے

يُوْرِثُ سَوَادَ الْوَجْهِ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ

لئے جو چہرہ کے سیاہ ہونے کا باعث ہو اس دن جس دن تیرے اولیاء کے

اَوْلِيَائِكَ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ اِذَا اَقْبَلَ

چہرے سفید ہوں گے اور تیرے دشمنوں کے چہرے سیاہ ہوں گے جب بعض

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ فَتَقُوْلُ لَا

لوگ بعض پر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کریں گے پس تو کہے گا میرے

تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ

پاس مت جھگڑا کرو میں پہلے تمہاری طرف وعید بھیج چکا ہوں۔ پھر اے میرے

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ

اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

فرما اے خیر الغافرین۔''

(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ فَهِمْتُهٗ

۵۷)''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس

وَ صُمۡتُ عَنۡهُ حَيَاءً مِنۡكَ عِنۡدَ ذِكۡرِهٖ اَوۡ

کو میں نے سمجھ لیا اور اُس گناہ کے ذکر کے وقت تجھ سے حیاء کی وجہ سے خاموش رہا یا

كَتَمۡتُهٗ فِيۡ صَدۡرِيۡ وَ عَلِمۡتَهٗ مِنِّيۡ فَاِنَّكَ تَعۡلَمُ

اس گناہ کو میں نے اپنے سینے میں چھپایا اور تو اس کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے پس بے شک

السِّرَّ وَ اَخۡفٰى فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ

تو پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو جانتا ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل

وَ اغۡفِرۡهُ لِيۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٥٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ

٥٨) ''اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے استغفار کرتا ہوں

يُّبۡغِضُنِيۡ اِلٰى عِبَادِكَ وَ يُنَفِّرُ عَنِّيۡ اَوۡلِيَائَكَ اَوۡ

جو مجھے تیرے بندوں کے لئے مبغوض بنادے اور تیرے اولیاء کو مجھ سے متنفر

يُوۡحِشُنِيۡ مِنۡ اَهۡلِ طَاعَتِكَ بِوَحۡشَةِ

کردے یا مجھے وہ گناہ تیری طاعت کرنے والوں سے وحشت دلائے معاصی

الْمَعَاصِيْ وَ رَكُوْبِ الْحُوْبِ وَ ارْتِكَابِ

کی وحشت اور گناہوں کے سوار ہونے اور گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے۔

الذُّنُوْبِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۵۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۵۹) ''اے اللہ عز وجل بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت

يَّدْعُوْ اِلَى الْكُفْرِ وَ يُطِيْلُ الْفِكْرَ وَ يُوْرِثُ

طلب کرتا ہوں جو کفر کی طرف بلائے اور فکر کو طویل کرے اور فقر کے لئے پیدا

الْفَقْرَ وَ يَجْلِبُ الْعُسْرَ وَ يَصُدُّ عَنِ الْخَيْرِ وَ

کرنے والا ہو اور عسر اور تنگی کو کھینچے اور خیر سے روکے اور پردے کو

يَهْتِكُ السِّتْرَ وَ يَمْنَعُ الْيُسْرَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ

پھاڑ دے اور یسر کو منع کرے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٠) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

٦٠) ''اے اللہ میں ہر اس گناہ سے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو اجل اور

يُدْنِي الْآجَالَ وَ يَقْطَعُ الْآمَالَ وَ يُشِيْنُ

اختتام کو قریب کرے اور اُمیدوں کو قطع کرے اور اعمال کو عیب ناک کرے

الْاَعْمَالَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦١) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

٦١) ''اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جو میلا

يُدَنِّسُ مَا طَهَّرْتَهٗ وَ يَكْشِفُ عَنِّيْ مَا

کردے ہراس چیز کو جس کو تو نے پاک کیا اور جو ظاہر کردے مجھ سے اس چیز کو جس کو

سَتَرْتَهٗ اَوْ يُقَبِّحُ مِنِّيْ مَا زَيَّنْتَهٗ فَصَلِّ يَا

تو نے چھپایا تھا یا وہ گناہ قبیح کردے مجھ سے ہر وہ چیز جس کو تو نے زینت بخشی تھی۔ پھر

رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد

وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَا

۶۲) ''اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ سے استغفار کرتا ہوں جس کی وجہ سے تیرا عہد

يَنَالُ بِهٖ عَهْدُكَ وَ لَا يُؤْمَنُ مَعَهٗ غَضَبُكَ وَ لَا

نہ پایا جا سکے اور جس گناہ کے ساتھ تیرے غضب سے امن حاصل نہ ہو اور جس کی وجہ

تُنْزَلُ بِهٖ رَحْمَتُكَ وَ لَا تَدُوْمُ مَعِيْ نِعْمَتُكَ

سے تیری رحمت نازل نہ ہو اور جس کی وجہ سے تیری نعمت میرے ساتھ دائمی نہ

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

رہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۶۳)''اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس کو میں نے

اِسْتَخْفَيْتُ بِهٖ فِيْ ضَوْءِ النَّهَارِ عَنْ عِبَادِكَ وَ

خفیہ کر دیا دن کی روشنی میں تیرے بندوں سے اور رات کی تاریکی میں اس گناہ کو

بَارَزْتُكَ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ جُرْءَةً مِّنِّيْ عَلَيْكَ

ظاہر کر دیا اپنی طرف سے تیری کریم ذات پر جرأت کرتے ہوئے باوجود اس کے

عَلٰى اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّ السِّرَّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ وَ اَنَّ

کہ میں جانتا ہوں کہ پوشیدہ تیرے لئے علانیہ ہے اور خفیہ تیرے لئے ظاہر ہے

الْخُفْيَةَ عِنْدَكَ بَارِزَةٌ وَ اَنَّهٗ لَا يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ

اور بے شک کوئی شی روکنے والی تجھے نہیں روک سکتی اور کوئی شی نفع دینے والی تجھ

مَانِعٌ وَلَا يَنْفَعُنِىْ عِنْدَكَ نَافِعٌ مِنْ مَالٍ وَ بَنِيْنَ

سے نفع نہیں دے سکتی مال اور بیٹوں سے مگر یہ کہ میں تیرے پاس قلب سلیم کے

اِلَّآ اَنْ اٰتِيَكَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ

ساتھ آؤں۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِىْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۶۴) ''اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو تیرے

يُّوْرِثُ النِّسْيَانَ لِذِكْرِكَ اَوْ يُعْقِبُ الْغَفْلَةَ عَنْ

ذکر اور یاد سے نسیان کا باعث بنے یا تیرے ڈرانے سے غفلت کا باعث بنے یا

تَحْذِيْرِكَ وَ يَتَمَادٰى بِىْ اِلَى الْاَمْنِ مِنْ مَكْرِكَ

مجھے تیری خفیہ تدبیر سے امن اور بے خوفی کی طرف لے جائے یا مجھے مایوس

اَوْ يُوْيِسُنِىْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ

کردے اس خیر سے جو تیرے پاس ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۶۵) ''اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو مجھے

لَحِقَنِيْ بِسَبَبِ عِتَابِيْ عَلَيْكَ فِيْ اِحْبَاسِ

اس وجہ سے لاحق ہوا کہ میرے اوپر رزق کے بند کرنے سے تیرے متعلق

الرِّزْقِ عَلَيَّ وَ شِكَايَتِيْ مِنْكَ وَ اِعْرَاضِيْ

میرے دل میں عتاب اور گھٹن پیدا ہوئی اور مجھے تجھ سے شکایت اور تجھ سے

عَنْكَ وَ مَيْلِيْ اِلٰى عِبَادِكَ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَهُمْ وَ

مجھے اعراض پیدا ہوا اور تیرے بندوں کی طرف جھکنے کے لئے اور عاجزی

التَّضَرُّعِ اِلَيْهِمْ وَ قَدْ اَسْمَعْتَنِيْ قَوْلَكَ فِيْ

کرنے کے لئے میلان پیدا ہوا حالانکہ تو نے مجھے اپنی محکم کتاب میں اپنا قول

مُحْكَمِ كِتَابِكَ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا

سنایا 'پس وہ کافر لوگ اپنے رب کے لئے نہ جھکے اور نہ گڑگڑائے۔ (المومن

يَتَضَرَّعُوْنَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى
۔آیت:۶۷)' پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔
اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(٦٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ
۶۶)''اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے ہر ایسے گناہ سے جو مجھے

لَزِمَنِيْ بِسَبَبِ كُرْبَةٍ اِنِ اسْتَغَثْتُ عِنْدَهَا
لازم ہوا کسی مصیبت اور پریشانی کی وجہ سے میں نے اس کرب کے وقت تیرے غیر

بِغَيْرِكَ اَوِ اسْتَعَنْتُ عَلَيْهَا بِسِوَاكَ اَوِ
سے فریاد کر لی اور تیرے غیر سے اس پر استعانت طلب کر لی اور میں نے کسی ایک کے

اسْتَمْدَدْتُّ بِاَحَدٍ فِيْهَا دُوْنَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ
ساتھ اس مصیبت میں مدد طلب نہ کی تجھ سے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٦٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

٦٧) "اے اللہ میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے مغفرت کا سوال کرتا ہوں جس پر مجھے

حَمَلَنِيْ عَلَيْهِ الْخَوْفُ مِنْ غَيْرِكَ وَ دَعَانِيْ

تیرے غیر سے خوف نے برانگیختہ کیا اور مجھے تیری خلق سے کسی ایک کے لئے عاجزی

اِلَى التَّضَرُّعِ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَمَالَنِيْ

کرنے کی طرف بلایا یا مجھے اس گناہ نے تیرے غیر کے پاس موجود اشیاء کی لالچ کی

اِلَى الطَّمَعِ فِيْمَا عِنْدَ غَيْرِكَ فَاٰثَرْتُ طَاعَتَهٗ

طرف میلان پیدا کیا پھر میں نے تیرے غیر کی طاعت کو تیری نافرمانی پر ترجیح دے دی

فِيْ مَعْصِيَتِكَ اِسْتِجْلَابًا لِمَا فِيْ يَدَيْهِ وَ اَنَا

وہ چیز حاصل کرنے کے لئے جو تیرے غیر کے ہاتھ میں تھی حالانکہ میں جانتا ہوں تیری

اَعْلَمُ بِحَاجَتِيْ اِلَيْكَ كَمَا اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا غِنَى

طرف اپنی احتیاج کو جس طرح میں جانتا ہوں میرے لئے تجھ سے استغناء نہیں

لِيْ عَنْكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى

ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٦٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

٦٨) اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے ہر ایسے گناہ کے لئے

مَثَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ اِسْتِقْلَالَهٗ وَ صَوَّرَتْ لِيْ

جس کے لئے میرے نفس نے اس کا قلیل ہونا دکھایا اور اس گناہ کو صغیرہ کی صورت

اِسْتِصْغَارَهٗ وَ قَلَّلَتْهُ حَتّٰى وَ رَطَتْنِيْ فِيْهِ فَصَلِّ

میں دکھایا اور میں نے اس گناہ کو قلیل سمجھا حتیٰ کہ نفس نے مجھے اس گناہ میں ڈال

يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

دیا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔"

(٦٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۶۹)''اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے

جَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ فِیَّ وَ

جس کے ساتھ تیرا قلم (ازل) میں جاری ہو چکا اور میرے اندر اور اوپر

عَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ وَ لِجَمِیْعِ ذُنُوْبِیْ كُلِّهَا

تیرا علم اس گناہ کا احاطہ کر چکا میری عمر کے آخر تک اور میرے سارے

اَوَّلِهَا وَ اٰخِرِهَا عَمَدِهَا وَ خَطَئِهَا قَلِیْلِهَا وَ

گناہوں کے لئے ۔ پہلے گناہ اور پچھلے گناہ اور ارادی گناہ اور بلا ارادہ

كَثِیْرِهَا صَغِیْرِهَا وَكَبِیْرِهَا دَقِیْقِهَا وَ جَلِیْلِهَا

گناہ قلیل گناہ اور کثیر گناہ صغیرہ گناہ اور کبیرہ گناہ باریک گناہ اور موٹے

قَدِیْمِهَا وَ حَدِیْثِهَا سِرِّهَا وَ جَهْرِهَا وَ

گناہ پرانے گناہ اور نئے گناہ پوشیدہ گناہ اور ظاہر گناہ اور علانیہ گناہ

عَلَانِیَّتِهَا وَ لِمَا اَنَا مُذْنِبٌ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ

مغفرت فرما اور اس کے لئے کہ میں ساری عمر گناہ کرنے والا رہا ہوں ۔ پھر

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ

يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔''

(۷۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ

۷۰) ''اے اللہ تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو میرے نامہ

لِیْ وَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا اَحْصَيْتَ

اعمال میں موجود ہے اور تجھ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے مغفرت فرما ان

عَلَیَّ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ قِبَلِیْ فَاِنَّ لِعِبَادِكَ

گناہوں کی جن کو تو نے میرے اوپر لکھا ہے بندوں پر مظالم اور حقوق سے میری طرف

عَلَیَّ حُقُوْقًا وَ مَظَالِمَ وَ اَنَا بِهَا مُرْتَهِنٌ۔

سے کیونکہ تیرے بندوں کے لئے میرے اوپر حقوق اور مظالم ہیں اور میں ان مظالم کے

اَللّٰهُمَّ وَ اِنْ كَانَتْ كَثِيْرَةً فَاِنَّهَا فِیْ

بدلے مرہون رکھا ہوا ہوں۔ اے اللہ (عزّ وجل) اگر حقوق اور مظالم کثیر ہیں پس وہ

جَنْبِ عَفْوِكَ يَسِيْرَةً۔

تیری عفو کے پہلو میں نہایت قلیل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ

اے اللہ تیرے بندوں سے کسی ایک آدمی یا تیری بندیوں سے کسی ایک

اَمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ مَظْلِمَةٌ عِنْدِيْ قَدْ غَصَبْتُهٗ

بندی کا میرے اوپر حق واجب ہو یہ کہ میں نے اس کی زمین غصب کی ہو یا مال یا

عَلَيْهَا فِيْ اَرْضِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ عِرْضِهٖ اَوْ بَدَنِهٖ اَوْ

اس کی عزت اور اس کے بدن میں زیادتی کی ہو وہ غائب ہے یا وہ حاضر ہے اور

غَابَ اَوْ حَضَرَ هُوَ اَوْ خَصْمُهٗ يُطَالِبُنِيْ بِهَا وَ

اس نے مخاصمت کی مجھ سے اس کا مطالبہ کرتا ہے اور میں اس کے واپس کرنے کی

لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَرُدَّهَا اِلَيْهِ وَ لَمْ اَسْتَحِلَّهَا مِنْهُ

طاقت نہیں رکھتا اور میں اس آدمی سے معاف نہیں کرا سکا پس میں تیرے کرم او

فَاَسْاَلُكَ بِكَرَمِكَ وَ جُوْدِكَ وَ سِعَةِ مَا عِنْدَكَ

رتیرے جود اور تیری رحمت کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ان کو میری

اَنْ تُرْضِيَهُمْ عَنِّيْ وَ لَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَيَّ شَيْئًا

طرف راضی فرمادے اور ان کے لئے میرے اوپر کوئی چیز واجب نہ فرما جو میرے

مَنْقِصَةً مِنْ حَسَنَاتِيْ فَاِنَّ عِنْدَكَ مَا يُرْضِيْهِمْ

حسنات سے کمی کرنے والی ہو کیونکہ تیرے پاس ہر وہ چیز ہے جس کے ساتھ تو ان کو

عَنِّیْ وَ لَیْسَ عِنْدِیْ مَا یُرْضِیْهِمْ وَ لَا تَجْعَلْ

راضی کردے مجھ سے اور میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو ان کو راضی کرے اور تو

یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِسَیِّئَاتِهِمْ عَلٰی حَسَنَاتِیْ سَبِیْلًا

نہ کرنا قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے ان کی سیئات کا میری حسنات پر راستہ ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ

محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر ۔ اور اس گناہ کی میرے

یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا

مغفرت فرما اے خیر الغافرین ۔ میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ عظمت والے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اسْتِغْفَارًا

سے جس کے سواء کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر وہ صاحبِ حیاتِ دائمی اشیاء کو قائم

یَزِیْدُ فِیْ كُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَ تَحْرِیْكَةِ نَفْسٍ مِائَةَ

کرنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں مغفرت طلب کرتے ہوئے

اَلْفِ اَلْفِ ضِعْفٍ یَّدُوْمُ مَعَ دَوَامِ اللّٰهِ وَ یَبْقٰی

ایسی مغفرت کہ زیادہ ہوتی رہے ہر آنکھ جھپکنے میں اور ہر نفس کو حرکت دینے میں ایک

مَعَ بَقَاءِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا فَنَاءَ وَ لَا زَوَالَ وَ لَا

سوملین گنا (دس کروڑ گناہ) وہ ہمیشہ رہے اللہ تعالیٰ کے دوام کے ساتھ اور باقی

اِنْتِقَالَ لِمُلْكِهٖ اَبَدَالْاَبَدِیْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ

رہے اللہ تعالیٰ کی بقاء کے ساتھ وہ اللہ جس کے لئے فنا نہیں ہے اور نہ زوال اور نہ

سَرْمَدًا فِیْ سَرْمَدٍ اِسْتَجِبْ یَا اَللّٰهُ ط

اس کے ملک منتقل ہوتا ہے ہمیشہ ہمیشہ ہر دہر میں ازلا ابدا قبول فرما اے اللہ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ دُعَاءً وَافَقَ اِجَابَةً وَ

اے اللہ اس دعاء کو ایسا بنا جو اجابت کے موافق ہو اور

مَسْئَلَةً وَافَقَتْ مِنْكَ عَطِیَّةً اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

اس کو ایسا بنا تو تجھ سے عطیہ کے موافق ہو بے شک تو ہر شئی پر قادر ہے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ

حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور سلام بھیج سلام

تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً

کثیر دائمی رحمت تیرے دوام کے ساتھ باقی تیری بقاء کے ساتھ جس

بِبَقَائِكَ لَامُنْتَهَى لَهَادُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً

کی کوئی انتہا نہیں تیرے علم کے غیر میں ایسی صلوٰۃ جو تجھے راضی کر دے

تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تُرْضِيْ بِهَا عَنَّا بِهَا يَا

اور اس کو راضی کر دے اور اس کے ساتھ تو ہم سے راضی ہو جا

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ سَلِّمْ كَذَلِكَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے ربّ العالمین اور سلامتی عطا فرما اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے

عَلٰى ذٰلِكَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

لئے اس پر پاک ہے تیرا ربّ جو عزت کا ربّ ہے ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ

وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور سب حمد یں اللہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

کے لئے جو ربّ العالمین ۔''

(تَمَّتْ)

ایصالِ ثواب کے مسائل

اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ اچھا عمل کرنے والا اللہ کی طرف سے عطا کردہ نیک عمل کے ثواب کا مالک ہوجاتا ہے اور مالک ہوجانے کے بعد اس عمل کا ثواب دوسرے مسلمان کو ہدیہ کرسکتا ہے اور دوسرا شخص زندہ ہو یا مردہ دونوں کو ثواب ہدیہ کیا جاسکتا ہے اور دونوں کو ثواب پہنچتا ہے اور ہدیہ کرنے والے اور پڑھنے والے کیلئے اس عمل کا ثواب قائم اور باقی رہتا ہے۔ اس میں کبھی کمی نہیں آتی اور اس عمل کے ثواب کی تجزی اور تقسیم بھی نہیں ہوتی بلکہ ہر ایک موہوب لہ کو عمل کا مکمل ثواب ملتا ہے۔ اور ثواب ہدیہ کرنے والے کو تو اس عدد کے برابر عمل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ جتنے لوگوں کو اس نے ثواب ہدیہ کیا ہے۔ مثلاً ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب اگر ایک لاکھ آدمی کو ہدیہ کیا گیا تو سورۃ اخلاص کا ثواب لاکھ پر تقسیم نہیں ہوگا بلکہ ایک لاکھ آدمیوں سے ہر ایک شخص کو ایک مکمل سورۃ اخلاص کا ثواب ملے گا۔ اور ہدیہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ایک لاکھ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب عطا کرے گا۔

- فقہ کی معتبر کتاب شامی میں ہے کہ جماعت میں شریک شخص نماز سے فارغ ہونے کے وقت ایک شخص کی نیت سے جب دونوں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتا ہے تو اس کو بیس بیس نیکیاں ملتی ہیں اور اگر اس کے ساتھ پانچ ہزار آدمی جماعت میں شریک ہیں اور شریک جماعت سب لوگوں کی نیت سے دائیں بائیں سلام کرتا ہے تو اس کو پانچ ہزار مرتبہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کہنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس کو ایک لاکھ نیکی ملے گی کیونکہ پانچ ہزار کو بیس سے ضرب دینے سے ایک لاکھ بنتا ہے۔ (شامی)

● حدیث شریف میں ہے۔ اگر کوئی شخص کہتا ہے یا اللہ زید کی مغفرت فرما کہنے والے آدمی کو ایک نیکی ملے گی اور اگر جمیع مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے مثلاً کہتا ہے کہ اے اللہ! میری اور سب مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما، یا عربی میں یوں کہتا ہے

(اللهم اغفر لِیُ وَلجمیع المؤمنین والمؤمنات الاحیاء والاموات)

یعنی اے اللہ میری اور زندہ اور مردہ سب مؤمن مردوں اور عورتوں کی جو حضرت آدم علیہ السلام سے آج تک آئے یا قیامت تک آنے والے ہیں سب کی مغفرت فرما

تو اس طرح دعا مانگنے والے کو سب مؤمنوں اور مؤمنات کی تعداد کے برابر ثواب ملے گا گویا دعا مانگنے والے کو کھربوں میں ثواب ملے گا کیونکہ آدم علیہ السلام سے قیامت تک پیدا ہونیوالے مؤمنوں کی تعداد کھربوں ہوسکتی ہے۔

● اس کی ایک اور مثال روزہ والی حدیث سے بھی دی جاسکتی ہے کہ روزہ افطار کرانے والے کو اتنی تعداد کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جتنے لوگوں کو اس نے افطار کرایا ہے اور افطار کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ مثلاً افطار کرانے والے نے ہزار آدمیوں کو افطار کرایا تو ہزار آدمیوں کے افطار کرانے پر اس کو ایک ہزار روزے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

- معلوم ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے ثواب کی بخشش اور ہدیہ کرنے میں ہدیہ کرنے والے کے ثواب میں کمی نہیں آتی بلکہ اس کا ثواب بڑھتا جاتا ہے۔ اور کلام کا ثواب مرحومین میں تقسیم نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک مرحوم کو پوری کلام کا ثواب ملتا ہے یہ صرف سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آپ کی امت پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ لہٰذا سب مسلمانوں کو ثواب ہدیہ کرنا اور بخشنا زیادہ افضل ہے (تفصیل شامی میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے)
- حضرت علی سے مرفوع روایت ہے کہ جو شخص قبرستان سے گزرا اس نے قل ھو اللہ احد گیارہ مرتبہ پڑھا پھر اس کا اجر اموات کو ہدیہ کیا اسے اموات کے عدد کے برابر اجر دیا جائے گا۔ (مرقاۃ)
- حضرت ابو ہریرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قبرستان داخل ہوا پھر اس نے سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد اور الھاکم التکاثر پڑھی پھر یوں کہا اے اللہ بے شک میں نے جو کچھ تیری کلام سے پڑھا اس کا ثواب اہل قبرستان سے مؤمنین اور مؤمنات کیلئے ہدیہ کرتا ہوں تو قبرستان میں مدفون سب مؤمن مرد اور عورتیں اس کیلئے قیامت کے دن شفاعت کریں گے۔ (مرقاۃ)
- حماد مکی کہتے ہیں میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان (جنت المعلی) میں گیا ایک قبر پر سر رکھ کر سو گیا تو میں نے اہل مقابر کو مختلف حلقوں میں بیٹھے دیکھا میں نے کہا کیا قیامت قائم ہوگئی ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں لیکن ہمارے بھائیوں سے ایک مرد نے قل ھو اللہ احد پڑھا اور اس کا

ثواب ہمیں دے دیا ہم وہ ثواب ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (مرقاۃ)

● حضرت انس سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مقابر میں داخل ہو پھر وہ سورۃ یٰسین پڑھے اللہ تعالیٰ قبر والوں سے عذاب میں تخفیف فرماتا ہے اور اس کے لئے قبرستان والوں کے عدد کے برابر حسنات ہوں گی۔ (مرقاۃ)

● ہمارے علماء حق کا اس امر پر اجماع ہے کہ دعا اور صدقہ اور روزہ اور حج اور غلام آزاد کرنے کا ثواب اموات کو پہنچتا ہے لیکن قرآنِ مجید کے ثواب میں بعض علماء نے اختلاف کیا ہے اور اس پر دلیل قرآنِ مجید کی آیت **لیس الانسان الا ما سعی** پیش کی ہے کہ انسان کے لئے وہ عمل ہے جو اس نے خود کیا۔ علماء حقہ نے اس استدلال کے متعدد جواب دیئے ہیں۔ اول یہ آیت منسوخ ہے اور اس کے لئے ناسخ آیت **والذین امنوا واتبعتھم ذریتھم بایمان الحقنابھم ذریتھم** الایۃ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ آباء واجداد صالحین کی وجہ سے ان کی غیر صالح اولاد کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ دوم حضرت عکرمہ نے فرمایا مذکورہ آیت حضرت ابراہیم اور موسیٰ علیہما السلام کی قوم کے ساتھ خاص ہے سوم ربیع بن انس نے فرمایا مذکورۃ آیت میں الانسان سے مراد کافر ہے۔ چہارم حسین بن فضل نے جواب دیا کہ مذکورۃ آیت میں عدل کے حوالہ سے ثواب کا ذکر ہے لیکن بطور فضل دوسروں کے اعمال کا ثواب مؤمنوں کو ملے گا۔ پنجم مذکورۃ آیت میں للانسان پر لام علی کے معنی میں ہے کہ انسان پر اپنے اعمال کا حساب ہوگا۔

- جب دعا اور صدقہ اور روزہ اور حج اور عتق کا ثواب دوسرے کو پہنچتا ہے تو قرآنِ مجید کے ثواب کا دوسرے کو پہنچنے میں کونسی چیز رکاوٹ ہے۔
- ملا علی قاری نقل فرماتے ہیں کہ ہمیشہ ہر مصر اور عصر میں لوگ اپنے اموات کے لئے جمع ہوتے رہے اور قرآن پڑھتے رہے لہٰذا اس بات پر اجماع ہے کہ تلاوت کردہ قرآن کا ثواب اموات کو پہنچتا ہے۔ آج کل علماء سوء ایصال ثواب کا انکار کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے قبروں پر قرآنِ مجید پڑھوانے پڑھنے سے منع کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

- حضرت عمرو بن حزم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قبر کے ساتھ تکیہ لگاتے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا اس قبر والے کو ایذا مت پہنچاؤ۔ (مشکوٰۃ)

ایصالِ ثواب احادیث کی روشنی میں

- اہل حق کا عقیدہ ہے کہ فوت ہوجانے والوں کو زندہ لوگوں کی طرف سے تلاوت، نماز، صدقہ اور حج اور روزوں کے ثواب کا ہدیہ کرنا جائز ہے اور ہدیہ کردہ ثواب فوت ہونے والوں کو پہنچتا ہے۔
- حضرت انس سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم اپنے مردوں کے لئے صدقہ کرتے ہیں یا حج کرتے ہیں اور ان کے لئے دعا کرتے ہیں کیا ان اعمال کا ثواب ان کو پہنچتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں

پہنچتا ہے اور فوت شدہ لوگ اس طرح خوش ہوتے ہیں جس طرح تمہیں طباق میں ہدیے پیش کئے جائیں اور تم خوش ہوتے ہو۔

- حضور اکرم ﷺ ہمیشہ دو چھتروں کی قربانی فرماتے تھے۔ ایک اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے۔ (یہ بھی ایصالِ ثواب کی صورت تھی کہ) فوت ہونے والے اور زندہ اور بعد میں پیدا ہونے والے سارے امتیوں کو اس قربانی کا ثواب پہنچے۔
- حضرت سعد نے عرض کیا یارسول اللہ میری ماں فوت ہو گئی ہے۔ ان کی وفات کے بعد میں ان کے ساتھ کونسی نیکی کر سکتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا مدینہ منورہ میں میٹھے پانی کی کمی ہے، میٹھے پانی کا کنواں کھدوا دو۔ انہوں نے کنواں کھدوایا، اس کنویں کا نام بیرام سعد مشہور ہو گیا۔ صدیوں وہ کنواں قائم رہا۔ معلوم ہوا مرنے والوں کو ارسال کردہ ثواب پہنچتا ہے۔
- حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدالاضحیٰ پر دو قربانیاں فرماتے تھے ایک اپنی طرف سے اور ایک حضور اکرم ﷺ کے لئے یعنی اس کا ثواب حضور اکرم کو ہدیہ کرتے تھے۔ (کتب احادیث)

ایصالِ ثواب یعنی فاتحہ کا طریقہ

قرآنِ مجید کی تلاوت یا بعض سورتوں کی تلاوت یا مال کا صدقہ یا نوافل یا کسی بھی نیک عمل کا ثواب ہدیہ کرنا ہو تو یوں کہیں یارب العلمین قرآن المجید کی تلاوت کردہ سورتوں کا ثواب یا صدقہ کا ثواب یا نوافل کا ثواب (یعنی

جس چیز کا ثواب ہدیہ کرنا چاہتے ہیں اس کا نام لیں) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جملہ مؤمنین اور مؤمنات کو عموماً اور اپنے والدین کریمین کو خصوصاً ہدیہ کرتا ہوں۔ یااللہ قبول فرما اور ہمارا ہدیہ ان سب کو پہنچا۔ اس کے بعد اپنے لئے اور جملہ مؤمنین و مؤمنات کے لئے دعا کی جائے۔ مذکورہ الفاظ کہنے سے بلکہ صرف نیت کرنے سے ثواب ہدیہ ہو جاتا ہے۔

مسائل

- ایصالِ ثواب کے لئے ضروری نہیں ہے کہ فاتحہ کے وقت طعام یا وہ چیز جس کا آپ ہدیہ کرنا چاہتے ہیں، وہ مولوی صاحب یا فاتحہ پڑھنے والے کے سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھا جائے۔ عام لوگ پانی، دودھ اور صدقہ کا کھانا فاتحہ کے وقت سامنے رکھنا ضروری سمجھتے ہیں، ان کا ضروری سمجھنا غلط ہے ہاں اس طرح کرنے کے جواز میں کوئی کلام نہیں ہے۔
- فاتحہ کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ فاتحہ کے وقت چہار قل اور سورۂ فاتحہ اور سورۃ بقرہ مفلحون تک اور مختلف آیات اور کوئی مخصوص درود شریف پڑھ کر فاتحہ دیا جائے ہاں پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے۔ بے چارے عوام سمجھتے ہیں کہ فاتحہ کے لئے اچھے خاصے ٹریننگ شدہ مولوی کی ضرورت ہوتی ہے جو مذکورہ سورتیں اور متفرق آیات خوبصورت انداز سے پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے۔ اس غلط فہمی کی وجہ سے لوگ، مولوی صاحب کا ہونا ضروری سمجھتے ہیں۔ مہمان انتظار

کر رہے ہوتے ہیں اور کھانا تیار ہوتا ہے لیکن کسی کی مجال نہیں کہ مولوی کے فاتحہ کے بغیر کھانے کو ہاتھ لگائے۔ حالانکہ ایصالِ ثواب کے لئے صرف نیت کافی ہوتی ہے یا پھر صرف اتنا کہہ دینے سے ایصالِ ثواب ہو جاتا ہے کہ یااللہ اس کلام یا صدقہ کا ثواب فلاں مرحوم کو ہدیہ کرتا ہوں۔ اتنی بات تو ہر مسلمان کہہ سکتا ہے۔ اس کے لئے مولوی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

- کسی مرحوم کے لئے قرآنِ مجید یا پنج سورۃ یا درود شریف کے کتابچے وغیرہ وقف کرنے سے بھی مرحوم تک ثواب پہنچ جاتا ہے۔ جب تک وقف شدہ قرآن مجید یا پنجسورے یا دینی کتب پڑھی جائیں گی مرحوم کو ہر پڑھنے والے کا حاصل ثواب بھی پہنچتا رہے گا۔ اسی طرح مرحوم کے ایصالِ ثواب کیلئے مسجد یا مدرسہ بنانے یا کسی کارِ خیر میں حصہ لینے سے مرحوم کو ثواب پہنچ جاتا ہے اور یہ صدقہ جاریہ ہوتا ہے۔ فاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ایصالِ ثواب میں کلام اور طعام کا ثواب پہلے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کیا جائے پھر آپ کے وسیلہ سے اپنے مرحومین کو ہدیہ کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ مثلاً یوں کہا جائے کہ یارب العالمین حاضر اشیاء کا ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کرتا ہوں اور آپ کے وسیلہ سے فلاں فلاں کو ہدیہ کرتا ہوں۔
- ایصالِ ثواب میں ریاکاری حرام ہے۔ ریاکاری سے عمل باطل ہو جاتا ہے اس کا ثواب نہیں ملتا۔ اسی طرح قرآنِ مجید یا درود شریف اجرت دے کر پڑھوانے سے نہ پڑھنے والے کو قرآنِ مجید کا ثواب ملتا ہے اور نہ

اجرت دینے والے کو اجرۃ کی رقم کا ثواب ملتا ہے۔ دونوں قاری اور مستاجر کے پاس جب ثواب ہی نہیں ہے تو مرحوم کو کس چیز کا ثواب پہنچے گا۔ (شامی)
آج کل بعض مولوی حضرات اور حفاظ کرام نے قرآن خوانی کو کاروبار بنا لیا ہے۔ باقاعدہ فریقین رقم طے کرتے ہیں پھر قرآن خوانی ہوتی ہے۔ اگر اجرت دے کر ایصالِ ثواب کرانا ہو تو اس سے بہتر ہے ایصالِ ثواب کی نیت سے روپیہ ضائع نہ کیا جائے۔ البتہ ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی اس طرح جائز ہے کہ حفاظ کرام بلامعاوضہ تلاوت کریں اور حاجتمند حضرات بطور ہدیہ حفاظ کی مدد کر دیں اور معاملات طے نہ کئے جائیں۔ اگر قرآن خوانی کرانے والے قرآن تلاوت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں تو بھی تلاوت کرنے والے حضرات محسوس نہ کریں۔

- ایصالِ ثواب کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ قرآن خوانی اور کھانے وغیرہ پر خرچ آنے والی رقم سے دینی کتب قرآنِ مجید یا قرآن کے پارے یا پنج سورے شائع کرا کے یا خرید کر تقسیم کر دیئے جائیں۔ قرآنِ مجید اور پنج سوروں سے دیکھ کر جب تک تلاوت ہوتی رہے گی مرحوم کو ثواب ملتا رہیگا یا پھر کسی کے دینی مدرسے میں وہ پیسے لگا دیئے جائیں تا کہ صدقہ جاریہ ہو جائے۔
- یہی مشورہ بزرگانِ دین کے سجادہ نشینوں کے لئے ہے کہ اعراس مبارکہ اگر شرعی ممنوعات اور مرد و زن کے اختلاط سے پاک ہوں، جائز ہیں لیکن اعراس مبارکہ کے کھانوں پر ہر سال خرچ کی جانے والی کثیر رقم سے دینی کتب شائع کرا دی جائیں اور مدرسے اور مساجد وغیرہ تعمیر کرا دی جائیں تو یہ

طعام کھلانے کے ذریعہ ایصالِ ثواب سے زیادہ بہتر ہے اور مرحوم بزرگ کو اس سے زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔

● یہی طریقہ مرحوم کے سوئم اور چہلم وغیرہ پر خرچ ہونے والی رقوم کا ہے کہ اس سے دینی مدارس کی مدد کر دی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر چہ شرائط کے ساتھ سوئم اور چہلم کے جواز میں کوئی کلام نہیں۔

● بزرگانِ دین کے مزاراتِ مقدسہ پر گنبد بنانا اگر چہ جائز ہیں لیکن گنبد بنانے اور پھر ہر سال ان گنبدوں کی رپیپر نگ پر کروڑوں روپے خرچ کرنے سے بہتر ہے کہ دینی کتب شائع کرا دی جائیں یا خرید کر تقسیم کر دی جائیں یا اس رقم سے مساجد یا مدارس دینیہ قائم کر دیئے جائیں یا بے سہارا اور غریبوں کو مکان بنوا دیئے جائیں تو اس کا ثواب کہیں زیادہ ہوگا اور یہ صدقہ جاریہ ہوگا اور اگر ضرورت ہو تو مرحوم کی قبر پر ایک سادہ کمرہ نما حال بنا دیا جائے تا کہ زائرین سخت سردی اور سخت گرمی سے بچ سکیں۔

● مروجہ سوئم میں میت کے وارث سوئم کی رسم میں شریک ہونے والوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور اس کے لئے مختلف اقسام کے پرتکلف کھانے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان کھانوں کا ثواب تب ملتا ہے کہ یہ کھانے میت کے ترکہ اور اس کے وارثوں کے گھر سے نہ ہوں اور یہ کھانے مفاخرت اور ریا کاری کی نیت سے نہ بھی ہوں اگر یہ کھانے میت کے ترکہ سے ہیں اور میت کے وارثوں میں غیر بالغ یا مجنوں افراد یا فرد زندہ ہیں تو لوگوں کے لئے یہ طعام کھانا حرام ہے کیونکہ نابالغ اور مجنون کے حصہ سے اگر چہ ان کی اجازت کے

ساتھ بھی ہو کھانا کھلانا ناجائز ہے۔ نابالغ اور مجنون نہ خود اپنا حصہ ہدیہ کر سکتے ہیں اور نہ ان کے ولی اُن کا حصہ ہدیہ کر سکتے ہیں اور اگر میت کے جملہ وارث بالغ اور عاقل ہیں اور سب کی رضامندی سے میت کے ترکہ سے کھانا تیار ہوا ہوتو بھی سوئم میں ایسے طعام کا کھانا مکروہ اور ناجائز ہے کیونکہ شرعی حکم یہ ہے کہ میت کے گھر والوں کو تین دن تک کھانا دوسرے رشتہ داروں کی جانب سے دیا جائے۔ میت کے وارث جو ایک مصیبت سے پہلے ہی دوچار ہیں ان پر دوسرے لوگوں کے کھانے کا بوجھ ڈالنا جائز نہیں ہے۔ اس لئے سوئم میں شریک افراد کے لئے یا تو میت کے دوست اور پڑوسی کھانا دیں یا پھر کھانا نہیں ہونا چاہئے بلکہ ہر شخص تعزیت کے بعد اپنے اپنے گھر جا کر کھانا کھائے اور اگر صرف دکھاوے اور ریاکاری کا کھانا ہے جیسے آج کل اکثر ہو رہا ہے ایسے کھانے کا تو کوئی ثواب ہی نہیں ہے۔ اس پر فاتحہ پڑھنا اور ایصالِ ثواب کرنا بے فائدہ ہے کیونکہ یہاں ثواب ہی موجود نہیں تو ایصالِ ثواب کس چیز کا ہوگا بلکہ اسراف کی وجہ سے گناہ ہوگا۔ چہلم میں کھانا بالغ عاقل وارثوں کی جانب سے ہو یا مرحوم کے دوستوں کی طرف سے اور بطور صدقہ اور ہدیہ بغیر ریاکاری کے اور مفاخرت کے کھلایا جائے تو اس کا ثواب مرحوم کو ہدیہ کرنا جائز ہے۔

- سوئم اور چہلم جو غیر ضروری رسمیں ہیں ان میں بے چارے وارث کھانا کھلانے کو اپنے ناک کا مسئلہ سمجھتے ہیں۔ استطاعت نہ بھی ہوتو قرضہ لے کر ایک نہیں بلکہ متعدد کھانے تیار کرا کے لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ ایسی صورت میں نہ مرحوم کو کوئی ثواب پہنچتا ہے اور نہ کھانا کھلانے والوں کو ثواب ہوتا ہے۔

- صاحب استطاعت لوگ سوئم اور چہلم کی رسم پر اگر کھانا کھلانے کی بجائے دینی کتب تفسیر و حدیث کی کتابیں کسی مدرسہ میں یا طالب علموں کو ہدیہ کر دیں تو یہ ایصالِ ثواب کی بہترین صورت ہے۔

ایصالِ ثواب کے چند واقعات:

- ایصالِ ثواب اور فاتحہ پڑھنا جائز ہے اور قرآن و حدیث سے ان کا جائز ہونا ثابت ہے۔ اس کے دلائل دینی کتابوں میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ تفسیر روح البیان میں ہے۔ کسی عورت کا بالغ بچہ فوت ہو گیا اس عورت نے خواب میں اپنے فوت شدہ بچے کو عذاب میں مبتلا دیکھا تو غمگین ہو گئیں پھر خواب میں اُسے بچے کو نور اور رحمت میں دیکھا تو اس نے بچے سے اس کا سبب پوچھا تو اس بچے نے بتایا ایک شخص اس قبرستان سے گزرا اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب قبرستان میں مدفون مسلمانوں کو ہدیہ کیا، درود شریف کے ثواب سے میرے حصہ میں آنے والے ثواب سے مجھے مغفرت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرما دی۔ (سورۃ احزاب: ۲۲۵، روح البیان)
- نفع الطیب میں ابی عبداللہ القرشی کے فوائد میں مذکور ہے کہ میں نے شیخ ابو اسحاق بن طریف سے سنا وہ فرماتے تھے جب حضرت ابوحسن بن غالب وفات پانے لگے تو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم لوگ جمع ہو جانا اور ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر میرے لئے اس کا ثواب ہدیہ کر دینا کیونکہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کا ثواب مؤمن کے لئے جہنم سے

فدیہ ہو جاتا ہے حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں ہم نے حسب ارشاد جمع ہو کر کلمہ طیبہ ستر ہزار مرتبہ پڑھ کر آپ کو ہدیہ کیا۔ (جامع کرامات اولیاء)

- تفسیر کبیر میں ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر سے گزرے انہوں نے دیکھا کہ عذاب کے فرشتے (قبر میں) میت کو عذاب دے رہے ہیں۔ آپ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر واپس لوٹے اور اسی قبر سے گزرے تو آپ نے رحمت کے فرشتوں کو دیکھا ان کے ہاتھوں میں اسی میت کے لئے نور اور نعمتوں کے ٹرے اور تاس بھرے ہوئے ہیں آپ کو تعجب ہوا۔ نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی (پوچھا کہ اس معذب میت پر انعام کیوں ہوا) تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی فرمایا: اے عیسیٰ! یہ بندہ گنہگار تھا جب سے فوت ہوا میرے عذاب میں محبوس تھا لیکن اس نے اپنے پیچھے حاملہ بیوی چھوڑی تھی اس کا بچہ پیدا ہوا جب بچہ بڑا ہوا تو بچے کو مکتب اور مدرسہ کے سپرد کر دیا جب معلم نے بچے سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھوائی تو مجھے اپنے اس بندے سے حیاء آئی کہ میں اس کو زمین کے پیٹ میں آگ کا عذاب دوں اور اس کا بچہ زمین کی پشت پر مجھے اللہ رحمٰن اور رحیم کہہ رہا ہو۔ (۱/ ۱۵۵، تفسیر کبیر)

- چونکہ صالح اولاد مرحوم والدین کے لئے صدقہ جاریہ ہوتی ہے اس لئے اولاد کے اعمال صالحہ کی برکت اور ثواب سے والدین کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ ان تین واقعات کے ذکر پر اکتفا کرتا ہوں ورنہ ایسے واقعات دینی اور اسلامی کتابوں میں کثرت سے موجود ہیں۔

سورۃ فاتحہ کے فضائل

- سورۃ فاتحہ مکی ہے اس کی سات آیتیں اور پچیس کلمات اور ایک سو تیرہ حروف ہیں۔
- احناف کے نزدیک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مستقل آیت ہے اور قرآن کی جزء ہے لیکن کسی سورۃ کا جزء نہیں ہے۔ اس لئے سورۃ فاتحہ سے پہلے اور سورۃ توبہ کے علاوہ باقی سورتوں کی ابتداء میں بسم اللہ مستقل آیت کے طور پر برکت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا سنت ہے اور قرآن مجید کے ختم میں ایک مرتبہ پڑھنا لازم ہے کسی سورۃ کا جزء سمجھ کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی ٦٦٦٦ آیات میں سے کثرت کے ساتھ پڑھی جانے والی آیت ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن مجید کے لئے مفتاح ہے اور یہ لوحِ محفوظ پر قلم سے سب سے پہلے لکھی گئی، آدم علیہ السلام پر نازل ہونے والے صحیفوں سے پہلے یہی آیت نازل ہوئی، تفسیر روح البیان میں مذکور ہے معراج کی رات سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت میں ایک گنبد دکھایا گیا جس کی وسعت زمین و آسمان سے کئی گنا زیادہ تھی اس گنبد سے جنت کی چار نہریں خارج ہو رہی تھیں دروازے پر تالا لگا تھا آپ سے فرشتے نے عرض کی اندر کیوں نہیں جاتے آپ نے فرمایا تالا لگا ہوا ہے فرشتے نے عرض کیا بسم اللہ پڑھیں یہ اس تالا کی چابی ہے آپ نے بسم اللہ پڑھی تو تالا کھل گیا۔ آپ اندر داخل ہوئے تو آپ نے دیکھا پانی

کی نہر بسم اللہ کے میم سے نکل رہی ہے اور دودھ کی نہر لفظ اللہ کے ھاء سے نکل رہی ہے اور خمر کی نہر رحمٰن کے میم سے نکل رہی ہے اور شہد کی نہر رحیم کی میم سے نکل رہی ہے اور اس گنبد کے چاروں کونوں پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کی امت سے جس شخص نے بغیر ریاء کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اس کو ان نہروں سے مشروب پلاؤں گا۔

- حدیث شریف میں ہے جس دعا کی ابتداء میں بسم اللہ ہو اس کو رد نہیں کیا جاتا
- حدیث شریف میں ہے جس ذی شان امر کو بسم اللہ سے شروع نہیں کیا جائے گا اس میں برکت نہیں ہوگی۔
- حدیث شریف میں ہے جس شخص نے زمین پر ایسے کاغذ کو اٹھایا جس پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی، اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کی وجہ سے اور پیروں کے نیچے روندا جانے سے بچانے کے لئے وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیقین سے ہوگا اور اس کے والدین سے تخفیف کی جائے گی اگرچہ وہ شدید گنہگار ہوں گے۔
- روم کے بادشاہ نے حضرت عمر کو خط لکھا کہ مجھے سر میں درد رہتا ہے اگر آپ کے پاس کوئی دوا ہے تو آپ بھیج دیں کیونکہ اطباء عاجز آ گئے ہیں۔ حضرت عمر نے اُسے ایک ٹوپی بھیجی جب قیصر روم پہنتا تھا اس کا درد ختم ہو جاتا تھا اور جب وہ ٹوپی اتارتا تھا درد دوبارہ شروع ہو جاتا تھا حیران ہو کر اس نے ٹوپی کو کھولا تو اس میں ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا۔

● شیخ اکبر نے فرمایا جب سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھو تو الحمدللہ کے ساتھ ملا کے پڑھو۔ یعنی الرحیم کی میم کے کسرۃ کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھو کیونکہ روایت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے اسرافیل! مجھے اپنی عزت کی اور جلال کی اور وجود کی اور کرم کی قسم، جس شخص نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر ایک مرتبہ پڑھا تم فرشتے گواہ ہو جاؤ میں نے اس کے گناہ معاف کر دیئے اور اس کی حسنات کو قبول کر لیا اور اس کی سیئات سے درگزر کر لیا اور اس کی زبان کو آگ سے نہیں جلاؤں گا اور عذابِ قبر سے اور عذابِ نار سے اور یوم قیامت کے عذاب سے اور فزع اکبر سے پناہ دوں گا اور انبیاء اور اولیاء سے پہلے اس سے ملاقات کروں گا۔ (روح البیان)

● قرآنِ مجید کی سورتوں میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی سورۃ، سورۃ فاتحہ ہے۔ الحمدللہ پانچ وقت کی پانچ نمازوں کی چالیس رکعتوں میں روزانہ ہر نماز پڑھنے والا آدمی سورۃ فاتحہ کی چالیس مرتبہ روزانہ تلاوت کرنے کا شرف اور ثواب حاصل کرتا ہے اور وہ لوگ جو تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین اور صلوٰۃ التسبیح کے نوافل روزانہ پڑھتے ہیں یا بطور وظیفہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہتے ہیں وہ تو روزانہ بہت زیادہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ الحمدللہ یہ عظیم نعمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر امتی، عالم، غیر عالم سب کو آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ دیہاتوں کے بیابانوں اور صحراؤں میں خانہ بدوش مسلمان بھی نماز پڑھنے کی وجہ سے روانہ سورۃ فاتحہ کی کثرت سے تلاوت کا شرف حاصل کرتے رہے ہیں۔

● سورۃ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا آخری رکوع صرف حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے وسیلہ سے آپ کی امت کو ہی عطا ہوا۔ اس سے پہلے کسی نبی پر سورۃ فاتحہ اور بقرہ کا آخری رکوع نازل نہیں ہوا۔ (حدیث)

● اس سورۃ فاتحہ کے بیس سے زیادہ اسماء مبارک میں کثرت اسماء کثرۂ فضائل پر دلالت کرتی ہے۔

اسماء مبارکہ:

(۱) فاتحہ الکتاب (۲) فاتحہ القرآن (۳) ام الکتاب (۴) ام القرآن (۵) کنز (۶) وافیہ (۷) کافیہ (۸) اساس (۹) سورۃ الحمد (۱۰) سورۃ الشکر (۱۱) سورۃ الدعا (۱۲) سورۃ تعلیم المسئلۃ (۱۳) سورۃ السوال (۱۴) سورۃ المناجات (۱۵) سورۃ التفویض (۱۶) رقیہ (۱۷) شفاء (۱۸) شافیہ (۱۹) سورۃ الصلوٰۃ (۲۰) سورۃ نور (۲۱) قرآنِ عظیم (۲۲) السبع المثانی۔

● حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابی ابن کعبؓ پر گزرے (تو ان کو آواز دی اور بلایا) فرمایا: اے ابی! جب کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت ابی ابن کعب نے توجہ تو کی لیکن آپ کو نماز میں مشغول ہونے کی وجہ سے جواب نہ دیا جلدی جلدی نماز ختم کر کے ابی ابن کعب حاضر ہوئے تو رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے جب تجھے بلایا تھا تجھے کس چیز نے جواب دینے سے منع کیا تھا تو ابی بن کعب نے عرض کیا میں نماز میں مشغول تھا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے میری طرف وحی کردہ کتاب میں نہیں پایا۔

يَااَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ (الآیہ)

یعنی اے ایمان والو! تمہیں اللہ اور اس کا رسول اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے تو حاضر ہو جاؤ۔

ابی ابن کعب نے عرض کیا کیوں نہیں (یعنی میں نے یہ آیت پڑھی ہے) پھر عرض کی دوبارہ ایسا نہیں کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو پسند کرتا ہے کہ میں تجھے ایسی سورۃ سکھاؤں جو نہ توراۃ میں نازل ہوئی ہے نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں اس کی کوئی مثل ہے۔ ابی ابن کعب نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں تو کونسی سورۃ پڑھتا رہتا ہے۔ ابی ابن کعب نے سورۃ فاتحہ تلاوت کی تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کی قدرۃ میں میری جان ہے۔ نازل نہیں ہوئی یہ سورۃ تورات میں نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں اس کی مثل ہے اور بے شک یہ سورۃ سبع مثانی ہے اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے دی گئی ہے۔ (درمنثور، ۱/۱۳)

● حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تمیں سواروں میں ہمارا قافلہ جہاد کے لئے بھیجا۔ ہم عربوں کی ایک قوم پر اترے ہم نے ان سے میزبانی کرنے اور کھانا دینے کا سوال کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اتفاق سے اس رات ان کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا تو وہ ہمارے پاس آئے اور پوچھا کیا تم لوگوں میں کوئی شخص دم کرتا ہے حضرت ابو

سعید خدری کہتے ہیں میں نے کہا ہاں میں دم کرتا ہوں لیکن میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تک تم ہمیں بکریاں نہیں دو گے تو انہوں نے کہا (اگر ہمارا آدمی شفایاب ہو گیا تو) ہم تم لوگوں کو تیں بکریاں دیں گے۔ حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں میں نے سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس آدمی کو دم کیا وہ ٹھیک ہو گیا۔ ہم نے بکریوں پر قبضہ کر لیا لیکن ہمارے نفوس (بکریوں کی شرط پر مطمئن) نہیں تھے۔ اس لئے ہم بکریوں کی تقسیم کرنے اور ذبح کرنے سے رکے رہے۔ حتیٰ کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوئے۔ ہم نے جو کچھ ہوا تھا اس کا ذکر کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ یہ سورۃ رقیہ ہے۔ (یعنی اس کو پڑھ کر دم کرنے میں شفاء ہے) بکریاں تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ نکال کر مجھے دے دو۔

(درمنثور، ۱/۱۵)

● اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ کے ساتھ دم کرنا اور بوقت ضرورت شدیدہ دم کرنے کا معاوضہ لینا بھی جائز ہے۔

● ابوسلیمان کہتے ہیں رسولِ اکرم ﷺ کے صحابہ کرامؓ ایک ایسے مرد سے گزرے جو کہ بے ہوش تھا۔ ان صحابہ کرام سے بعض نے اس بے ہوش کے کان میں سورۃ فاتحہ پڑھی تو وہ ٹھیک ہو گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورۃ ام القرآن ہے اور ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (درمنثور، ۱/۱۵)

● حضرت خارجہ ابن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کے بعد واپس جا رہا تھا راستہ

میں ایک قوم سے گزرا ان کا ایک پاگل آدمی زنجیروں سے جکڑا ہوا (ستون کے ساتھ بندھا) تھا اس کے گھر والوں نے مجھ سے پوچھا آپ کے پاس کوئی دوا ہے جس سے اس آدمی کا علاج ہو سکے تو میں نے کہا تمہارا صاحب اور مہمان خیر کے ساتھ واپس آیا ہے یعنی بالکل میرے پاس علاج ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں تین دن تک سورۃ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام اس مجنون پر دم کرتا رہا۔ اپنا تھوک جمع کر لیتا تھا پھر اس مریض پر تھوکتا تھا تو مریض ٹھیک ہو گیا۔ مجھے انہوں نے ایک سو بکری ہدیہ دی تو میں نے اس کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم کھاؤ جو شخص باطل رقیۃ (دم) کے ساتھ کھاتا ہے وہ باطل ہے لیکن تو نے حق رقیۃ کے ساتھ کھایا ہے۔ (درمنثور)

- حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ ابلیس اپنی طویل زندگی میں چار مرتبہ رویا ہے جب سورۃ فاتحہ نازل ہوئی اور جب اس کو معلون بنایا گیا اور جب اسے زمین پر اتارا گیا اور جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی۔

- سورۃ فاتحہ الکتاب بمع بسم اللہ (اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) کثرت سے تلاوت کرنی چاہئے۔ پڑھ کر اپنے اوپر اور مریضوں کے اوپر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے۔ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا وظیفہ بنالیں تو بہت بہتر ہے۔ حدیث شریف میں ہے جو شخص سوتے وقت سورۃ فاتحہ پڑھ لیتا ہے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی کثرت سے تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔

- حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ اس امر سے کفایت کرتی ہے جس سے قرآنِ مجید میں سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی اور اگر سورۃ فاتحہ میزان کے ایک پلہ میں رکھی جائے اور قرآن مجید دوسرے پلہ میں رکھا جائے تو فاتحہ الکتاب قرآنِ مجید پر سات مرتبہ فضیلت پا جائے گی۔ (درمنثور)
- حضرت حسن سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سو چار کتابیں نازل فرمائیں ان ایک سو چار کتابوں کے جملہ علوم چار کتابوں توراۃ، زبور، انجیل اور قرآنِ مجید میں ودیعت فرمائے۔ پھر ان چار کتابوں کے علوم قرآنِ مجید کی سات منزلوں میں ودیعت فرمائے اور پھر ان سات منزلوں کے علوم فاتحہ الکتاب میں ودیعت فرمائے جو شخص سورۃ فاتحہ کی تفسیر جان لے گا وہ جملہ نازل کردہ کتب کی تفسیر جان لے گا۔ (درمنثور)

جابر بن عتیک سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہادت کی موت سوائے فی سبیل اللہ مقتول ہونے کے سات قسم ہے۔ طاعون میں فوت ہونے والا شہید ہے اور غرق ہونے والا شہید ہے اور ذات جنب مرض (فالج) میں فوت ہونے والا شہید ہے اور پیٹ کی مرض سے فوت ہونے والا شہید ہے اور جل کر فوت ہونے والا شہید ہے اور اوپر دیوار گرنے سے فوت ہونے والا شہید ہے اور عورت بچہ کی ولادت کے سبب فوت ہونے والی شہید ہے۔

سورۃ یٰسین کے فضائل

یٰسین مکی سورۃ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع اور سات سو انتیس کلمات اور تین ہزار حروف ہیں۔

○ سورۃ یٰسین کے اسماء مبارکہ مُعمّۃ اور دافعہ اور قاضیہ اور عزیزۃ کی توضیح احادیث کی روشنی میں آپ سمجھ سکتے ہیں خود لفظ یٰسین کے متعلق مفسرین کے متعدد اقوال ہیں۔

(۱) یٰسین سورۃ کا نام ہے (۲) قرآن کا نام ہے (۳) اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک ہے (۴) ابوبکر وراق فرماتے ہیں یہ مخفف ہے یا سید البشر کا ترجمہ ہوگا۔ اے عرب وعجم کے سید علامہ آلوسیؒ لکھتے ہیں کہ حدیثِ پاک میں ہے:

> حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ''دینے والا اللہ تعالیٰ اور بانٹنے والا میں ہوں۔''

اس حدیث پاک کے مطابق کائنات کے جسم میں حضور دل کی مانند ہیں اور سورۃ یٰسین قرآنِ کریم کا دل ہے تو کتنا لطیف اور پیارا آغاز ہے اس سورۃ کا کہ قرآن کے دل کو ساری کائنات کے دل کے ذکر سے شروع کیا۔ (ضیاء القرآن)

(۱) حضرت معقل ابن یسار سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں پر سورۃ یٰسین کی تلاوت کرو۔ (ابوداؤد)

(۲) حضرت ام درداء سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا ایسا کوئی میت نہیں جس پر سورۃ یٰسین پڑھی جائے مگر اللہ تعالیٰ اس پر آسانی فرماتا ہے۔

ان دونوں حدیثوں میں میت سے قریب الموت شخص مراد ہے یا وفات پا چکنے والا شخص مراد ہے لہٰذا ان حدیثوں سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں ایک یہ کہ مرنے والے قریب الموت آدمی پر سورۃ یٰسین پڑھنا جائز ہے اور سکرات کی شدت میں سورۃ یٰسین کی وجہ سے کمی ہو جاتی ہے اور اگر سکرات کی شدت طویل ہو جائے تو سورۃ یٰسین کی وجہ سے اللہ تعالیٰ میت پر آسانی فرماتا ہے اور جسم سے روح جلدی قبض فرمالیتا ہے۔

ہمارا یہی تجربہ ہے جب بھی طویل سکرات میں گرفتار مرنے والے پر بار بار سورۃ یٰسین تلاوت کی گئی تو معاملہ آسان ہو گیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

خصوصاً سورۃ یٰسین اگر سات مبین کیساتھ پڑھی جائے کہ پہلی مبین تک تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ ابتداء سے دوسرے مبین تک پڑھ کر پھر ابتداء سے تیسرے مبین تک پڑھ کر پھر ابتداء سے چوتھے مبین تک پڑھ کر پھر ابتداء سے پانچویں مبین تک پڑھ کر پھر ابتداء سے چھٹے مبین تک پڑھ کر پھر ابتداء سے آخر تک پڑھی جائے علماء فرماتے ہیں اس طرح اگر سورۃ یٰسین پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ نہایت جلدی آسانی فرماتا ہے اور روح آسانی سے قبض ہو جاتی ہے۔

دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ وہ آدمی جو وفات پا چکا ہے اس پر سورۃ پڑھنے کا حکم ہے یعنی مر جانے والوں کی قبروں پر سورۃ پڑھنے سے قبر کے معاملات میں اللہ تعالیٰ آسانی فرمائے گا۔ بعض علماء نے یہی مفہوم ذکر کیا ہے۔

(۳) حضرت ابو ہریرۃ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کسی رات سورۃ یٰسین تلاوت کی تو اس کے گناہوں کی اسی رات مغفرت کر دی جاتی ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا اگر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا طلب کرنے کی نیت سے رات کو سورۃ یٰسین پڑھ لی جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

(۴) حضرت انس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل (سورۃ) یٰسین ہے اور جس شخص نے سورۃ یٰسین تلاوت کر لی اللہ تعالیٰ اس کیلئے سورۃ یٰسین کی قرءۃ کی وجہ سے دس مرتبہ قرآن مجید تلاوت کرنے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا قرآنِ مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے جس طرح ظاہری حیات کے لئے دل کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اسی طرح سورۃ یٰسین کو باطنی اور روحانی حیات کے لئے وہی حیثیت حاصل ہے اولیاء عظام فرماتے ہیں قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے اور رات کا دل رات کا آخری تیسرا حصہ ہے اور بندے کا دل سینے میں ہے اگر یہ تینوں دل اکٹھے ہو جائیں تو ایسے شخص کی فضیلت قابل رشک ہوگی۔ سورۃ اخلاص کو تو قرآنِ مجید کا تیسرا حصہ فرمایا گیا لیکن سورۃ یٰسین شریف کو دس مرتبہ قرآنِ مجید کی تلاوت کے برابر فرمایا گیا لہٰذا مسلمانوں کو روزانہ سورۃ یٰسین پڑھ کر دس کلام پاک کا ثواب حاصل کرنا چاہئے۔

سورۃ دخان کے فضائل

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس کی انسٹھ آیات ہیں۔

(۱) حضرت ابی ہریرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جس رات حم دخان پڑھی اس دن اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔

(۲) حضرت ابی ہریرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جمعہ کی رات حم دخان پڑھی اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(۳) حضرت ابوامامۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورۃ حم دخان پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

(۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ بیشک نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے رات میں سورۃ دخان پڑھی اسکے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۵) حضرت ابو رافع سے روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کی رات سورۃ دخان پڑھی اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کا بڑی آنکھوں والی خوبصورت حوروں سے نکاح کر دیا جاتا ہے۔

(۶) حضرت عبداللہ بن عیسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں اس بات کی خبر دیا گیا ہوں کہ جس شخص نے حم دخان جمعہ کی رات ایمان اور تصدیق سے پڑھی اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

چونکہ مذکورہ روایات سے سورۃ دخان کی تلاوت کی خصوصی فضیلت معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے ہر قاری کو چاہئے کہ اس کا وظیفہ بنا لے خصوصاً ہر جمعہ کی رات کو تلاوت کرے اور عظیم اور کثیر ثواب حاصل کرے۔

سورۃ واقعہ کے فضائل

سورۃ واقعہ مکی سورۃ ہے اس کی چھیانوے آیات ہیں۔

فاقہ اور بے روزگاری سے بچنے کے لئے سورۃ واقعہ نماز مغرب کے بعد یا رات کے کسی حصہ میں پڑھنا مجرب ہے۔ اس سورۃ کی برکت سے اللہ تعالیٰ روزی میں برکت عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے:

(۱) حضرت عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھتا رہے اس کو کبھی بھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔

(۲) حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ الواقعہ غنی اور دولتمندی کی سورت ہے اس سورۃ کو پڑھو اور اپنی اولادوں کو سکھاؤ۔

(۳) حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی عورتوں کو سورۃ واقعہ کی تعلیم دو پس بے شک یہ سورۃ غنی اور دولتمندی کی سورۃ ہے۔

(۴) تفسیر قرطبی میں ہے۔ حضرت عثمانؓ حضرت عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کے لئے اس مرض میں تشریف لائے جس مرض میں حضرت عبداللہ فوت ہو گئے تو حضرت عثمان نے حضرت عبداللہ سے کہا آپ کو کس چیز کی شکایت ہے حضرت عبداللہ نے جواب دیا گناہوں کی حضرت عثمان

نے فرمایا کس چیز کی خواہش ہے تو آپ نے جواب دیا اپنے رب کے رحمت کی۔ حضرت عثمان نے فرمایا آپ کے لئے طبیب کو بلائیں حضرت عبداللہ نے فرمایا طبیب ہی نے تو مجھے مریض بنایا ہے حضرت عثمان نے فرمایا کیا آپ کے لئے آپ کے عطیات کا حکم کروں تو حضرت عبداللہ نے کہا عطیات کی مجھے حاجت نہیں ہے۔ میری حیات میں تو آپ نے عطیات روک لئے تھے اور ممات میں آپ دینا چاہتے ہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا یہ عطیات تیرے بعد آپ کی بیٹیوں کے لئے کام آئیں گے تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کیا تمہیں میرے بعد میری بیٹیوں کے فاقہ کا خوف ہے بے شک میں نے انہیں حکم دیا ہے ہر رات وہ سورۃ واقعہ پڑھ لیا کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے گا اس کو فاقہ کبھی نہیں پہنچے گا۔ (قرطبی)

حضرت حسین بن علی ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد یا عورت جس کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے وہ اس مصیبت کو یاد کرتا ہے اگر چہ مصیبت کا واقع ہونا قدیم ہو وہ یاد کر کے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس قدیم مصیبت کا وہ اجر عطا فرمائیگا جو مصیبت کے پہنچنے کے دن اجر دیا تھا۔ (مشکوٰۃ)

سورۃ حدید کے فضائل

(۱) عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَءُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ وَقَالَ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ اٰيَتٍ (درمنثور)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات (وہ سورتیں جن کی ابتداء سبح یا یسبح کے کلمہ سے ہوتی ہے) پڑھتے تھے اور آپ فرماتے تھے ان سورتوں میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیات سے افضل ہے۔

(۲) عن ابی هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كَانَ يَدْعُوْا عِنْدَ النَّوْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَةِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا عَنِ الْفَقْرِ. (درمنثور بحوالہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ابی ہریرۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت دعا فرماتے تھے۔ اے سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے

رب اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب توراۃ اور انجیل اور فرقان کے نازل کرنے والے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر تو، میں ہر اس شیء کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑنے والا ہے تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ظاہر ہے تجھ سے فوق کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے دون کوئی چیز نہیں ہم پر واجب دین ادا فرما اور فقر سے غنی فرما دے۔ ؎

فائدہ: تفسیر مظہری میں بھی یہی روایت اختصار کے ساتھ موجود ہے اور اس میں مذکور ہے سورۃ حدید کی پہلی چھ آیات اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھنے کے بعد اللھم رب السموات و رب العرش العظیم الخ بھی تلاوت کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نَقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

؎ چونکہ سورۃ حدید کی آیت ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم میں اللہ تعالٰی کے چار نام مذکورۃ دعا میں ہیں اس لئے یہ بھی سورۃ حدید کی فضیلت قرار پائے گی۔

سورۃ ملک کے فضائل

سورۃ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس کی تیس آیتیں ہیں۔

سورۃ ملک کے ناموں سے ایک نام واقعیہ اور ایک نام منجیہ بھی ہے اسی طرح اس کا نام مانعہ بھی ہے۔

(۱) حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے ایک آدمی نے اپنا خیمہ ایک قبر پر نصب کیا حالانکہ نشان نہ ہونے کی وجہ سے اسے قبر کا گمان نہیں تھا اچانک وہ ایک ایسے انسان کی قبر تھی جس نے (قبر کے اندر سے) سورۃ ملک پڑھنا شروع کی حتیٰ کہ اس کو ختم کیا پس خیمہ لگانے والا شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنا خیمہ قبر پر نصب کیا اور مجھے اس جگہ قبر ہونا معلوم نہ تھا پس اچانک وہ ایسے انسان کی قبر تھی جس نے سورۃ ملک پڑھنا شروع کی حتیٰ کہ اس کو ختم کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی یہ سورۃ مانعہ اور منجیہ ہے یعنی عذاب منع کرنے والی اور قبر کے عذاب سے نجات دینے والی۔

اس روایت سے معلوم ہوا جو شخص سورۃ ملک پڑھتا رہے گا وہ شخص قبر کے عذاب سے نجات پائے گا اور قبر میں بھی اس کو سورۃ ملک پڑھنے کی توفیق رہے گی۔

(۲) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ ہر مؤمن کے دل میں سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک محفوظ ہو۔

فائدہ: بظاہر تو سورۃ تبارک الذی کے یاد کرنے کی ترغیب ہے لیکن ناظرہ پڑھنے والے لوگ بھی اس سعادت میں داخل ہوں گے۔

(۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک ایک سورۃ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے جس کی تیس آیات ہیں وہ آدمی کی شفاعت کرے گی حتیٰ کہ اس کو قیامت کے دن جہنم سے نکالے گی اور جنت میں داخل کرے گی۔

(۴) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو میت کے قدموں کی جانب سے عذاب کے فرشتوں کو لایا جاتا ہے تو انہیں کہا جاتا ہے کہ تمہارے لئے اس میت پر کوئی سبیل اور جواز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ قدموں پر کھڑے ہو کر سورۃ ملک تلاوت کیا کرتا تھا پھر میت کے سر کی جانب سے (عذاب کے فرشتوں) کو لایا جاتا ہے تو انہیں زبان کہتی ہے کہ تمہیں اس میت پر کوئی سبیل نہیں ہے کیونکہ یہ میرے ساتھ سورۃ ملک کی تلاوت کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے فرمایا یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کے عذاب کے لئے مانع ہے اور یہ توراۃ میں بھی سورۃ ملک ہے جو شخص اس کو رات میں پڑھے گا بے شک اس نے بہت ثواب حاصل کیا اور اچھا کیا اور ایک روایت میں جو شخص اس سورۃ کو ہر رات پڑھے گا اس کو فتنے والا شخص نقصان اور ضرر نہیں پہنچائے گا۔

آیت الکرسی کے فضائل

- آیت الکرسی سیدۃ الآیات ہے حضرت ابی ابن کعب سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابی کیا تو جانتا ہے کونسی آیت اللہ تعالیٰ کی کتاب سے تیرے پاس اعظم ہے تو میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں پھر دوبارہ فرمایا تو میں نے کہا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الآیۃ یعنی آیت الکرسی حضرت ابی کہتے ہیں میرے سینہ پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ مبارک مارا اور فرمایا اے ابو المنذر تجھے علم مبارک ہو۔ (قرطبی، ۲/۱۱۰) ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے بے شک اس آیت کے لئے زبان ہے اور ہونٹ ہیں ساق عرش کے نزدیک مالک کائنات کی تقدیس بیان کرتی ہے۔ (قرطبی، ۳/۲۶۸) معلوم ہوا قرآنی آیات سے آیت الکرسی اجر وثواب کے لحاظ سے اعظم اور سب آیات کی سردار ہے۔
- حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاتحہ الکتاب اور آیت الکرسی اور شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو آخر تک اور قل اللھم مالک الملک ترزق من تشاء بغیر حساب تک یہ ایسی آیات ہیں جو عرش کے ساتھ معلق ہیں ان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے۔ (قرطبی، ۲/۱۱۱، مکتبہ احیاء

تراث العربی) اسی فضیلت کی وجہ سے بعض لوگ مذکورۃ آیات ہر نماز کے بعد پڑھ لیتے ہیں اور فقیر کا بھی یہی معمول ہے والحمد للہ علی ذالک۔

- آیت الکرسی رات کو نازل ہوئی اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید کو بلا کر لکھوا دی۔ حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ جب آیت الکرسی نازل ہوئی دنیا میں سارے بت اور دنیا کے سارے بادشاہوں کے سروں سے تاج گر پڑے اور شیاطین بھاگ پڑے اور ایک دوسرے کو مارتے تھے یہاں تک کہ ابلیس کے پاس آئے ابلیس نے تحقیق کرنے کا حکم دیا جب شیاطین مدینہ منورہ آئے تو ان کو معلوم ہوا آج رات آیت الکرسی نازل ہوئی ہے۔ معلوم ہوا آیت الکرسی کی روحانیت ایسی ہے جس سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں۔
- صاحب تفسیر قرطبی فرماتے ہیں یہ آیت اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی اور اس کے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں ثواب عطا فرمایا۔ دنیا میں ثواب یہ ہے کہ پڑھنے والے کی آفات سے حفاظت کرتی ہے۔ نوف بکالی سے روایت کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ آیت الکرسی کو توراۃ میں ولیۃ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی دوست کے نام سے پکارا جاتا ہے یعنی اس کے پڑھنے والے کو آسمانوں اور زمین میں عزیز کہا جاتا ہے۔ نوف بکالی نے کہا حضرت عبدالرحمٰن بن عوف جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو کمرہ کے چارے کونوں میں آیت الکرسی پڑھتے تھے یعنی اس سے وہ یہ چاہتے تھے کہ آیت الکرسی اس کے لئے محافظ ہو اور اس کے کمرہ کے

کونوں سے شیاطین نکل جائیں۔

- خبر میں ہے جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا رہے گا اس کی روح خود رب ذوالجلال قبض کرے گا اور وہ شخص مرتبہ میں ایسا ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کے انبیاء کی معیت میں کافروں سے جہاد کیا اور پھر شہید ہوگیا۔
- حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ منبر پر تشریف فرما تھے اور فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کے دخول جنت سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی مگر موت اور آیت الکرسی کی ہمیشہ پڑھنے کی توفیق اس شخص کو ہی حاصل ہوگی جو صدیق ہوگا یا عابد۔ (قرطبی، ۳/۲۶۹)

سورۃ زلزال کے فضائل

سورۃ زلزال مدنی ہے اور اس کی آٹھ آیتیں ہیں۔

- حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن تعلیم فرمائیں آپ نے فرمایا تین ''ر'' والی سورتیں پڑھ لیں یعنی جن سورتوں کی ابتداء سے الر ہے وہ پڑھ لیں اس شخص نے عرض کیا میری عمر بڑی ہوگئی ہے اور دل سخت ہوگیا ہے اور زبان ثقیل ہو گئی ہے (یعنی ان سورتوں کی طوالت کی وجہ سے ان کے پڑھنے میں

مشقت ہوگی) آپ نے فرمایا (چلو) تین سورتیں جن کی ابتداء میں حم ہے وہ پڑھ لیں تو اس شخص نے پہلی طرح کا جواب عرض کیا پھر آپ نے فرمایا تین مسبحات یعنی جن سورتوں کی ابتداء میں سبح یا یسبح ہوتا ہے ان کو پڑھ لو تو اس شخص نے پہلی طرح کا جواب دیا اور عرض کیا یارسول اللہ مجھے ایک جامع سورۃ پڑھا دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اذا زلزلت الارض زلزالھا سورۃ پڑھا دی جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سورۃ سے زائد نہیں پڑھوں گا، واپس جانے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کمزور آدمی فلاح پا گیا، فلاح پا گیا۔

○ حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اذا زلزلت تلاوت کی اس کے لئے نصف قرآن کے برابر ثواب ہے اور جس شخص نے قل ھو اللہ احد تلاوت کی اس کے لئے ثلث قرآن کے مساوی ہے اور جس شخص نے قل یاایھا الکافرون تلاوت کی اس کے لئے یہ ربع قرآن کے برابر ہے۔ یعنی اذا زلزلت سورۃ تلاوت کرنے کا ثواب آدھے قرآنِ مجید اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کا ثواب قرآنِ مجید کے تیسرے حصہ کے اور سورۃ کافرون کی تلاوت کا ثواب قرآنِ مجید کے چوتھے حصہ کے برابر ہے۔

سورۃ القارعۃ کے فضائل

سورۃ القارعۃ مکی ہے اس کی گیارہ آیات ہیں۔

- وعظ ونصیحت کے حوالہ سے سورۃ القارعۃ میں آیت آٹھ سے گیارہ تک کی توضیح مناسب معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے ان آیات کی توضیح پیش کی جاتی ہے۔لیکن ان آیات کی توضیح رفیق المذنبین میں دیکھیں۔

سورۃ تکاثر کے فضائل

سورۃ تکاثر مکی ہے اور اس کی آٹھ آیتیں ہیں:

- حاکم اور بیہقی نے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی تم میں سے ایک روزانہ ہزار آیت پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کون شخص روزانہ ہزار آیت تلاوت کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایک الھاکم التکاثر پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا؟ یعنی جو شخص الھاکم التکاثر روزانہ پڑھے گا اس کو روزانہ ایک ہزار آیت تلاوت کرنے کا ثواب ملے گا۔ (سبحان اللہ وبحمدہ) (درمنثور)
- حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے سنانے کے لئے سورۃ الھاکم التکاثر پڑھتا ہوں جو شخص رو دے گا وہ جنت میں داخل ہوگا پھر آپ نے سورۃ

الھاکم التکاثر تلاوت فرمائی ہم سے کچھ لوگ رو دیئے اور کچھ نہ روئے جن کو رونا نہیں آیا انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم نے رونے کی کوشش کی لیکن ہمیں رونا نہیں آیا تو آپ نے فرمایا میں دوبارہ اس سورۃ کی تلاوت کرتا ہوں جس شخص نے رو دیا اس کے لئے جنت ہے اور جو شخص رونے پر قادر نہیں ہے وہ رونے کی شکل بنائے۔ (درمنثور)

سورۃ کافرون کے فضائل

سورۃ کافرون کی چھ آیتیں ہیں اور مکی سورۃ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے پچیس مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ماہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی سنتوں اور مغرب کی سنتوں میں قل یایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے دیکھا۔

- حضرت ابو ہریرۃ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس شخص نے سورۃ قل یاایھا الکافرون تلاوت کی اسکو قرآنِ مجید سے چوتھے حصہ کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔
- نوفل بن معاویہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ سورۃ سکھائیں جو سونے کے لئے بستر پر لیٹنے کے وقت پڑھ لوں تو آپ نے فرمایا قل یاایھا الکافرون پڑھو اور سو جاؤ کیونکہ اس میں شرک سے براۃ ہے۔

○ حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سورتوں قل یاایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اس پر کوئی حساب نہیں ہوگا۔ یعنی ان دونوں سورتوں کو پڑھتا رہے گا تو بلاحساب جنت میں جائے گا۔ (رفیق حسنی)

سورۃ اخلاص کے فضائل

سورۃ اخلاص مکی ہے اور اس کی چار آیتیں ہیں۔

○ حضرت انس سے مروی ہے کہ خیبر کے یہودی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا اے ابو القاسم اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نورِ حجاب سے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام کو سیاہ بودار گارے سے پیدا فرمایا اور ابلیس کو آگ کے لہب اور لُو سے پیدا فرمایا اور آسمان کو دھویں سے پیدا فرمایا اور زمین کو پانی کی جھاگ سے پیدا فرمایا آپ ہمیں اپنے رب سے خبر دیں ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا تو جبرئیل علیہ السلام یہ سورۃ اخلاص لے کر حاضر ہوئے۔ قل ھو اللہ احد یعنی اللہ اجزاء اور شاخوں سے پاک ہے (اللہ الصمد) وہ جوف اور پیٹ سے پاک ہے نہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے۔ (لم یلد ولم یولد) اس کا نہ والد ہے اور نہ ولد (ولم یکن لہ کفوًا احد) اس کی مخلوق سے کوئی چیز اس کے مثل نہیں آسمانوں کو اس نے زائل ہونے سے روک رکھا ہے۔

اس سورۃ میں نہ جنت کا ذکر ہے اور نہ جہنم کا اور نہ دنیا کا اور نہ آخرت کا نہ حلال کا اور حرام کا پس اس سورۃ کی نسبت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف ہے یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے لہٰذا جو شخص اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھے گا اس کو مکمل وحی (قرآن) کی تلاوت کا ثواب ملے گا اور جو شخص اس کو تیس مرتبہ پڑھے گا اس دن اس شخص سے اہل دنیا سے کوئی شخص افضل نہ ہو گا مگر وہ شخص جو اس عدد سے زیادہ پڑھے گا اور جو شخص اس کو دو سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں رہائش دے گا ایسی رہائش ہو گی جس کو وہ پسند کرے گا اور جو اپنے گھر داخل ہونے کے وقت تین مرتبہ پڑھے گا اس سے فقر اور تنگدستی دور ہو جائے گی اور اس کے پڑوسیوں کو نفع پہنچے گا ایک شخص ہر نماز میں سورۃ اخلاص پڑھتا تھا لوگوں نے اس پر طعن کئے اور عیب لگائے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا قصہ بتایا تو آپ نے اس آدمی سے دریافت فرمایا تو ایسا کیوں کرتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سورۃ سے محبت کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا اس سورۃ کی محبت تجھے جنت لے جائے گی۔ راوی کہتا ہے اس رات صبح تک سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اخلاص پڑھتے رہے اور تکرار کرتے رہے۔ (درمنثور)

○ حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے (قل هو الله احد) اس مرض میں پڑھ لیا جس میں وہ فوت ہوا تو قبر میں فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ یعنی اس سے (قبر میں نکیرین کے سوالات نہیں ہوں گے) اور قبر کے عذاب سے مامون رہے گا اور قیامت کے دن ملائکہ اس کو ہاتھوں

پر اٹھالیں گے حتیٰ کہ پل صراط سے گزر جائے گا۔

○ حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سفر کا ارادہ کیااور اپنے گھر کی دائیں بائیں چوکٹوں کو پکڑ کر گیارہ مرتبہ قل هو الله احد پڑھ لیا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ محافظ ہو گا حتیٰ کہ واپس گھر پہنچے۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے فضائل

یہ دونوں سورتیں مدنی ہیں سورۃ فلق کی پانچ آیتیں ہیں اور سورۃ الناس کی چھ آیتیں ہیں۔

مدینہ منورہ میں رہنے والے یہودیوں کو روزِ اول سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بلاوجہ دشمنی اور عداوت تھی جیسے جیسے فتوحات اسلامیہ بڑھتی گئیں ایسے ایسے ہی ان کی دشمنی اور عداوت کے شعلے بھڑکتے گئے۔ ۷ھ میں جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بخیریت واپس تشریف لائے تو خیبر کے یہودیوں نے ایک مشہور جادوگر لبید بن اعصم سے رابطہ کیا اور کہنے لگے مکہ کے ایک قریشی نے ہماری عزت خاک میں ملادی ہے ان کے خلاف ہمارے سارے منصوبے ناکام ہو گئے۔ ہمارے ہاں جتنے جادوگر تھے انہوں نے بڑے جتن کئے لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔ اگر تو ہماری امداد کرے تو ہماری مشکل آسان ہو سکتی ہے۔ انہوں نے لبید بن اعصم کو بھاری نذرانہ پیش کیا چنانچہ اس نے حامی بھر لی۔ ایک یہودی لڑکا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت کرتا تھا کسی طرح اسے

ورغلا کر اس سے کنگھی کا ٹکڑا اور چند موئے مبارک لبید نے حاصل کر لئے اس نے اور اس کی بیٹیوں نے جو اس فن میں اپنے باپ سے دو قدم آگے تھیں جادو کیا موم سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شبیہ (جسم) بنایا اس میں کنگھی اور موئے مبارک رکھ کر مومی جسم میں گیارہ سوئیاں چبھو کر ایک دھاگہ پر جادو کا منتر پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں ہر گرہ پر منتر پڑھا اور اس دھاگہ گرہ دار کو مومی جسم پر لپیٹ دیا اور ان سب چیزوں کو نر کھجور کے خوشہ کے غلاف میں بند کر کے بنی زریق کے کنویں کی تہہ میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا اس کنویں کا نام ذروان تھا۔ جب چھ ماہ گزر گئے تو آپ پر اثر ظاہر ہونے لگا آخری چالیس دن زیادہ تکلیف کے تھے ان میں سے آخری تین دن زیادہ تکلیف کے تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت میں نقاہت اور کمزوری بڑھنے لگی لیکن ظاہراً اس میں کوئی وجہ معلوم نہ ہوتی تھی۔ علامہ آلوسی فرماتے ہیں جو کام نہ کیا ہوتا تھا اس کے بارے میں خیال آتا کہ وہ کام کر لیا گیا ہے، صرف جسمانی کمزوری تھی لیکن نبوت کے فرائض اور احکام میں بال برابر بھی فرق نہ آیا۔

جب تکلیف زیادہ بڑھی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہِ الٰہی میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اسی رات حقیقت حال سے آگاہ کر دیا گیا ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ سے فرمایا اے عائشہ میں نے اپنے رب سے جس بات کے بارے میں دریافت کیا تھا میرے خدا نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بتایا گیا ہے۔ ارشاد ہوا رات کو خواب میں دو آدمی میرے پاس آئے ایک میرے سرہانے بیٹھ گیا اور دوسرا

پاؤں کے نزدیک بعض روایات کے مطابق جبرئیل اور میکائیل علیہا السلام تھے، ایک نے دوسرے سے پوچھا انہیں کیا تکلیف ہے دوسرے نے جواب دیا ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پوچھا کس نے جادو کیا ہے جواب ملا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جواب ملا کنگھی کے ٹکڑے کو اور چند بالوں کو نر کھجور کے خوشہ کے پردے میں رکھ کر پوچھا کہاں رکھا ہے؟ بتایا ذی اروان کے کنویں کی تہہ میں ایک پتھر کے نیچے پوچھا اب کیا کرنا چاہئے بتایا اس کنویں کا پانی نکال کر پتھر کے نیچے سے ان چیزوں کو نکال دیا جائے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فوراً حضرت علی اور حضرت عمار بن یاسر اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کو اس مقصد کے لئے اس کنویں کی طرف بھیجا انہوں نے پانی نکال کر پتھر کے نیچے وہ غلاف نکالا تو مذکورہ اشیاء برآمد ہوئیں۔ دھاگے کو گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں اسی اثناء میں حضرت جبرئیل حاضر ہوئے اور یہ دو سورتیں پڑھ کر سنائیں اور عرض کی آپ ان سورتوں سے ایک ایک آیت پڑھتے جائیں اور ایک ایک گرہ کھولتے جائیں اور ایک ایک سوئی نکالتے جائیں۔ ان کی تلاوت سے گیارہ گرہیں کھلیں اور ساری سوئیاں نکل گئیں آپ فوراً ہشاش بشاش ہو گئے اور جادو کا اثر زائل ہو گیا۔

صحابہ کرام نے عرض کی اجازت ہو تو اس خبیث کا سر قلم کر دیا جائے حضرت سید عالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی ہے میں اپنے لئے لوگوں میں فتنہ کی آگ نہیں بھڑکانا چاہتا۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

سورۃ فاتحہ مکّی ہے اور اس میں سات آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کیلئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

ہمیشہ رحم فرمانے والا مالک ہے روزِ جزا کا۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

چلا ہم کو سیدھے راستہ پر راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

اُن کا جن پر تو نے انعام فرمایا نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

آیاتہا ۸۳ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) رکوعاتہا ۵

سورۃ یٰس مکی ہے اس کی آیتیں ۸۳ اور رکوع ۵ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى

اے سید (عرب وعجم) قسم ہے قرآن حکیم کی۔ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (یقیناً) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

راہِ راست پر ہیں۔ نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم) عزیز اور رحیم نے۔ تاکہ آپ ڈرا سکیں اس

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

قوم کو جنکے باپ دادا کو (طویل عرصے) نہیں ڈرایا گیا اس لیے وہ غافل ہیں۔ بے شک (انکے پیہم کفر وعناد کے باعث)

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

یہ بات لازم ہو چکی ہے ان میں سے اکثر پر کہ وہ ایمان نہیں لائینگے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں طوق

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

پس وہ انکی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لیے انکے سر اوپر کو اُٹھے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنا دی ہے انکے سامنے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

ایک دیوار اور انکے پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اور یکساں ہے ان کے لیے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اتباع کرتا ہے قرآن کا اور ڈرتا ہے خداوند

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

رحمٰن سے بن دیکھے ۔ پس مژدہ سنا دیجئے ایسے شخص کو مغفرت کا اور بہترین اجر کا ۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

مُردوں کو اور لکھ لیتے ہیں ان اعمال کو جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور انکے آثار کو جو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں ۔ اور ہر چیز کو ہم نے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

شمار کر رکھا ہے لوح محفوظ میں ۔ اور بیان فرمایئے ان کے سمجھانے کے لیے مثال گاؤں کے باشندوں کی

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب آئے وہاں (ہمارے) رسول ۔ جب ، ہم نے بھیجے ان کی طرف دو رسول

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے تقویت دی انہیں ایک تیسرے رسول سے تو ان تینوں نے انہیں کہا کہ ہم تمہاری

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

طرف بھیجا گیا ہے ۔ بستی والوں نے کہا نہیں ہو تم مگر انسان ہماری مانند ۔ اور نہیں اتاری رحمٰن نے کوئی

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ

چیز ۔ نہیں ہو تم مگر جھوٹ بول رہے ہو ۔ رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۔ اور نہیں ہم پر کوئی ذمہ داری بجز اسکے کہ پیغام حق ، کھول کر پہنچا دیں ۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

وہ کہنے لگے ہم تو تمہیں اپنے لیے فال بد سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

پہنچے گا تمہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ رسولوں نے فرمایا تمہاری بدفالی تمہیں نصیب ہو۔

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ

(حیرت ہے،) اگر تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو تم دھمکیاں دینے لگتے ہو) بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو۔ (دریں اثنا) آیا

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ اس نے کہا اے میری قوم! پیروی کرو رسولوں کی۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

پیروی کرو ان (پاکبازوں) کی جو تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا حق پہنچتا ہے کہ میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) نے لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

کیا (میرے لیے جائز ہے کہ) میں بنا لوں اسے چھوڑ کر کوئی اور خدا ہرگز نہیں۔ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی

تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا

سفارش مجھے ذرا فائدہ نہ پہنچا سکے گی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے (اگر میں شرک کروں) تو میں بھی

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ

اسوقت کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ میں ایمان لے آیا ہوں تمہارے رب پر پس (کان کھول کر) میرا اعلان سن لو۔ حکم

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ بِمَا غَفَرَ

ہوا! جا، جنت میں داخل ہو جا۔ وہ بولا کاش! میری قوم بھی جان لیتی۔ کہ بخش دیا ہے

لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٧ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

مجھے میرے رب نے اور شامل کر دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں۔ اور نہ اتارا ہم نے

قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اسکی قوم پر اس کی شہادت کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہمیں اس کی

مُنْزِلِيْنَ ۝٢٨ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

ضرورت تھی۔ نہ تھی مگر ایک چیخ پس وہ

خٰمِدُوْنَ ۝٢٩ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

بجھے ہوئے کوئلے بن گئے۔ صد افسوس ان بندوں پر نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٠ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کرنے لگ گئے۔ کیا انہیں علم نہیں کہ کتنی امتوں کو

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١ وَاِنْ

ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا اور وہ آج تک ان کی طرف لوٹ کر نہ آئے۔ اور ان

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

سب کو ہمارے سامنے حاضر کر دیا جائے گا۔ اور ایک نشانی ان کے لیے

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

یہ مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس

يَأْكُلُونَ ۝٣٥ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّاَعْنَابٍ

سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اگائے اس میں باغات کھجور اور انگوروں کے

وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝٣٤ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

اور جاری کر دیئے اس میں چشمے۔ تاکہ کھائیں وہ اس کے پھلوں سے اور نہیں

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

بنایا ہے اس کو ان کے ہاتھوں نے۔ کیا وہ ان نعمتوں پر اظہارِ تشکر نہیں کرتے۔ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا فرمایا جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود ان کے نفسوں کو بھی اور ان چیزوں کو

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

بھی جنہیں وہ (ابھی) نہیں جانتے۔ اور دُوسری نشانی اِن کے لیے رات ہے ہم اُتار لیتے ہیں اس سے دن کو

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

یکلخت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور (یہ) آفتاب ہے جو چلتا رہتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے (اس) عزیز (اور) علیم (خدا) کا۔ اور (ذرا) چاند کو دیکھو ہم نے مقرر کر دی ہیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

اس کے لیے منزلیں آخرکار ہو جاتا ہے کھجور کی بوسیدہ شاخ کی مانند۔ نہ سُورج کی یہ مجال کہ (پیچھے سے) چاند

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

کو آ پکڑے اور نہ رات کو یہ طاقت ہے کہ دن سے آگے نکل جائے۔ اور سب اپنے اپنے

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اپنے اپنے فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ بھی ہے کہ ہم نے سوار کیا انکی اولاد

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا

کو ایک کشتی میں جو بھری ہوئی تھی۔ اور ہم نے پیدا کیں ان کے لیے اس کشتی کی مانند اور چیزیں جن پر

يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں پس کوئی انکی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ

يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾

ڈوبنے سے بچائے جاسکیں۔ بجز اس کے کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور انہیں کچھ وقت تک لطف اندوز کرنے دیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو (اس عذاب سے) جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور نہیں آتی اُن کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

نشانیوں سے، مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ

أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

خرچ کرو اس مال سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے تو کافر کہتے ہیں اہل ایمان کو

آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا

کیا ہم انہیں کھانا کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ (اے ناصحو!) تم تو بالکل

فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

بہک گئے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

سچے ہو (تو اسکا مقررہ وقت بتادو) یہ (ناہنجار) نہیں انتظار کررہے مگر بس ایک گرج کا جو (اچانک)

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

انہیں دبوچ لے گی جب وہ بحث مباحثہ کررہے ہونگے۔ پس نہ وہ (اسوقت) کوئی وصیت کرسکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا

اور نہ اپنے گھروالوں کی طرف لوٹ کر آسکیں گے۔ اور (دوبارہ جب) صور پھونکا جائے گا تو فوراً

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١ قَالُوْا

وہ اپنی قبروں سے نکل نکل کر اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے (اسوقت) کہیں گے

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہائے ہم برباد ہوگئے! کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے ہماری خوابگاہ سے۔ (آواز آئیگی) یہ وہی ہے جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور سچ کہا تھا (اس کے) رسولوں نے۔ نہیں ہوگی مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣

ایک تند دار کڑک۔ پھر وہ فوراً سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

پس آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی پر ذرہ بھر اور نہ ہی بدلہ دیا جائیگا تمہیں مگران اعمال کا جو

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي

تم کیا کرتے تھے۔ بے شک اہل بہشت آج (حسب مراتب) اپنے اپنے

شُغُلٍ فٰكِهُونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوٰجُهُمْ فِي ظِلٰلٍ عَلَى

شغل سے لطف اندوز ہو رہے ہونگے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایہ میں

الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فٰكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا

(مرصع) تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ان کے لیے وہاں طرح طرح کے لذیذ پھل ہونگے اور انہیں ملیگا جو

يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتٰزُوا

وہ طلب کرینگے۔ تم سلامت رہو۔ انہیں یہ کہا جائیگا اپنے رحیم رب کی طرف سے (اور حکم ہوگا) اے مجرمو!

الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيٓ

(نیک دوستوں سے) آج الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے

ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

اولادِ آدم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا

مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

دشمن ہے۔ اور میری عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا

اور یہی ہما گمراہ کر دیا شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو۔ کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۳﴾

عقل (و خرد) نہیں رکھتے تھے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

آج اس کی آگ تاپو اس کفر کے باعث جو تم کیا کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے

عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

کفار کے مونہوں پر اور بات کرینگے ہم سے اُن کے ہاتھ اور گواہی دینگے اُن کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى

ان (بدکاریوں) پر جو وہ کمایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا نشان تک

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

مٹا دیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے بھی تو ان (اندھوں) کو راستہ کیسے نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر پھر وہ نہ آگے جا سکتے اور نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

پیچھے پلٹ سکتے۔ اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں تو کمزور کر دیتے ہیں اس کی طبعی قوتوں کو، پھر کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ

یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ اور نہیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر اور نہ یہ انکے شایان شان ہے۔ نہیں ہے یہ

اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

مگر نصیحت اور قرآن جو بالکل واضح ہے۔ تاکہ وہ بروقت خبردار کرے اسے جو زندہ ہے اور

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

تاکہ حجت تمام کر دے کفار پر کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پیدا فرمائے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

ان کے لیے اس مخلوق سے جو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی مویشی پھر اب یہ ان کے مالک ہیں ۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے تابعدار بنا دیا انہیں ان کا پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور ان کے لیے ان مویشیوں میں اور بھی کئی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔ کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے ۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ

اور ان (ظالموں) نے بنا لیے ہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور خدا کہ شاید وہ ان کی مدد کریں ۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

یہ جھوٹے خدا نہیں مدد کر سکتے ان کی ۔ اور یہ کفار ان معبودوں کے لیے تیار شدہ لشکر ہیں ۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

پس نہ رنجیدہ کرے آپ کو اے حبیب! ان کا قول ۔ ہم خوب جانتے ہیں جس بات کو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان (اس حقیقت کو) نہیں جانتا کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا ہے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ

پس اب وہ (ہمارا) کھلا دشمن بن بیٹھا ہے ۔ اور بیان کرنے لگا ہے ہمارے لیے عجیب و غریب مثالیں اور بھول گیا

خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ

اپنی پیدائش کو۔ (گستاخ) کہتا ہے (بھلا) کون زندہ کر سکتا ہے ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔ آپ فرمائیے اے گستاخ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

(تُو) زندہ فرمائیگا انہیں وہی جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر مخلوق کو

عَلِيْمُۨ ۝۷۹ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

خوب جانتا ہے۔ جس نے (اپنی حکمت سے) رکھ دی تمہارے لیے سبز درختوں میں

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝۸۰ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ

آگ پھر تم اس سے اور آگ سلگانے ہو۔ کیا وہ (قادرِ مطلق) جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ

پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو قدرت نہیں رکھتا کہ پیدا کرکے ان جیسی (معمولی سی) مخلوق۔

بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۱ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

بیشک (وہ) ایسا کر سکتا ہے، اور وہی پیدا فرمانے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس کا حکم جب وہ کسی چیز کا ارادہ

شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۸۲ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کرتا ہے تو صرف اتنا ہی ہے کہ وہ فرماتا ہے اسکو ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس وہ (ہر عیب سے) پاک ہے جسکے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ ع

ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ فِيْهَا عِصْمَتِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ۔

(۴۴) سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴)

آیَاتُهَا ۵۹ — سورۃ دخان مکی ہے اس کی ۵۹ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں — رُکُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۞ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حا۔ میم۔ حق کو واضح کرنے والی کتاب کی قسم۔ بیشک ہم نے اتارا ہے اسے ایک بابرکت رات میں۔

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۞ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۞

ہماری یہ شان ہے کہ ہم بروقت خبردار کر دیا کرتے ہیں۔ اسی رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر اہم کام کا۔

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۞ رَحْمَةً مِّنْ

ہر حکم ہماری جناب سے صادر ہوتا ہے۔ ہم ہی (کتاب، رسول) بھیجنے والے ہیں۔ سراپا رحمت آپ کے

رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

رب کی طرف سے۔ بیشک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ جو رب ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۞ لَآ اِلٰهَ

زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اگر تم ایماندار ہو نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞

بجز اس کے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۞ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ پس آپ انتظار کریں اس دن کا جب ظاہر ہوگا آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١

پر صاف نظر آنے والا دھواں۔ جو چھا جانے گا لوگوں پر۔ یہ دردناک عذاب ہو گا۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ

(اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب! دُور کر دے ہم سے یہ عذاب ہم ابھی ایمان لاتے ہیں۔ ان کے نصیحت قبول

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا

کرنے کی اُمید کہاں حالانکہ ان کے پاس تشریف لے آیا روشن رسُول۔ پھر اُنہوں نے منہ پھیر لیا تھا

عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ

اس سے اور کہا سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔ ہم دُور کرنے والے ہیں عذاب کو

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى

قلیل وقت کے لیے تم پھر کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ جس روز ہم انہیں پوری شدت سے پکڑیں گے

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

(اس روز) ہم ان سے بدلہ لے لیں گے۔ اور ہم نے آزمایا تھا ان سے پہلے قوم فرعون کو

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ

اور آیا تھا ان کے پاس معزز رسول۔ (اس نے فرمایا تھا) کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ

میں تمہارے لیے معتبر رسُول ہوں۔ اور نہ سرکشی کرو اللہ کے مقابلہ میں۔

اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ

میں لے آیا ہوں تمہارے پاس (اپنی رسالت کی) روشن دلیل۔ اور میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی

رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

اور تمہارے رب کی کہ تم مجھ پر پتھراؤ کرسکو۔ اور اگر تم ایمان لانے کیلیے تیار نہیں تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ

پس پکارا (موسیٰ) نے اپنے رب کو (الٰہی!) بلاشبہ یہ مجرم لوگ ہیں۔ (حکم ملا) لے چلو

بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

میرے بندوں کو راتوں رات، تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور رہنے دو سمندر کو

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

تھما ہوا۔ بیشک وہ ایسا لشکر ہے جو غرق ہو کر رہیگا۔ وہ چھوڑ گئے بہت سے باغات اور

وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا

چشمے۔ (سرسبز) کھیتیاں اور شاندار مقامات۔ اور بہت سارا سازوسامان

فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾

جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔ یونہی ہوا۔ اور ہم نے وارث بنادیا ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔

فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

پس نہ رویا ان (کی بربادی) پر آسمان اور نہ زمین اور نہ انہیں

مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ

مزید مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو رسوا کن

الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾

عذاب سے۔ (یعنی) فرعون (کی غلامی) سے۔ بلاشبہ وہ بڑا متکبر (اور) حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور ہم نے چُنا تھا بنی اسرائیل کو جان بُوجھ کر جہان والوں پر۔ اور ہم نے عطا فرمائیں

مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

انہیں ایسی نشانیاں جن میں صریح آزمائش تھی۔ بے شک یہ (کفارِ مکہ) یہی کہتے ہیں۔

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

نہیں ہے (ہمارے لیے) مگر ہماری یہی پہلی موت اور نہ ہمیں دوبارہ اُٹھایا جائے گا۔

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ

بھلا ہمارے باپ دادوں کو تو زندہ کر کے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ اے لوگو! ذرا سوچو کیا یہ لوگ بہتر

اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ

ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ہم نے انہیں (باوجود شوکت و حشمت) ہلاک کر دیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

بیشک وہ مجرم تھے۔ اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا

زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمان و زمین کو

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ

مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ یقیناً فیصلہ کا دن

الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

ان سب کو (دوبارہ زندہ کرنے کے لیے) مقرر وقت ہے۔ جس روز کوئی دوست کسی دوست کے

عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

ذرا کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔ سوائے ان کے جن پر اللہ نے

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ

رحم فرمایا ہے۔ بیشک وہ سب پر غالب ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ بلاشبہ زقوم کا

الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي

درخت گنہگار کی خوراک ہوگا۔ پگھلے تانبے کی مانند۔ پیٹوں میں

الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى

جوش مارے گا۔ جیسے کھولتا پانی جوش مارتا ہے۔ (حکم ہوگا) اس (نابکار) کو پکڑو پھر اسے گھسیٹ کر

سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

لے جاؤ جہنم کے وسط میں۔ پھر انڈیلو اس کے سر کے اُوپر کھولتا پانی (اسے) عذاب

الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ

دینے کے لیے۔ (چکھو۔ تم بڑے معزز و مکرم ہو۔ بے شک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

یہ وہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ یقیناً پرہیز گار

مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ

امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور بہتے ہوئے چشموں میں۔ پہنے ہوئے ہونگے لباس

سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ

باریک اور دبیز ریشم کا، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ہاں یونہی ہوگا اور ہم بیاہ دیں گے انہیں

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

گوری گوری آہو چشم عورتوں سے۔ وہ منگوا لیا کرینگے وہاں ہر قسم کا پھل اطمینان سے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ

نہ چکھیں گے وہاں موت کا ذائقہ بجز اس پہلی موت کے اور

وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۗ ذٰلِكَ

اللہ نے بچا لیا ہے انہیں عذاب جہنم سے۔ محض آپ کے رب کی مہربانی سے۔ یہی وہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

بڑی کامیابی ہے (جس کی انہیں آرزو تھی) پس ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو آپ کی زبان میں تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

وہ نصیحت قبول کریں۔ سو آپ بھی انتظار کیجیے وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

حدیث: حضرت ابی موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی فوت ہوتا ہے اس پر رونے والا کہتا ہے مجھ پر پہاڑ گر گیا۔ ہے میرے سردار اور اس قسم کے لفظ کہتا ہے جو کہ میت کے اوصاف ہوتے ہیں تو دو فرشتے اس میت کے جبڑے پکڑ کر کہتے ہیں کیا تو ایسا تھا۔ اس سے معلوم ہوا میت کے اوصاف پر مشتمل مرثیہ پڑھنا جائز نہیں۔

(۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶)

اٰيَاتُهَا ۹۶ — سورۃ الواقعہ مکی ہے اور اس میں ۹۶ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں۔ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲

جب قیامت برپا ہو جائے گی۔ نہیں ہوگا جب یہ برپا ہوگی (اسے) کوئی جھٹلانے والا۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی۔ جب زمین تھرتھر کانپ اٹھے گی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّ

اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر غبار بن کر بکھر جائیں گے۔ اور

كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

تم لوگ تین گروہوں میں بانٹ دیے جاؤ گے۔ پس (ایک گروہ) دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَاَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ۙ

کیا شان ہوگی دائیں ہاتھ والوں کی۔ اور (دوسرا گروہ) بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ۝۹ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰

کیا (خستہ) حال ہوگا بائیں ہاتھ والوں کا۔ اور (تیسرا گروہ) ہر کارِ خیر میں آگے بڑھنے والوں کا (وہ اس روز بھی) آگے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ

آگے ہونگے۔ وہی مقرب بارگاہ ہیں۔ عیش و سرور کے باغوں میں ہیں۔ ایک بڑی جماعت

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى

پہلوں سے۔ اور قلیل تعداد پچھلوں سے۔ اُن

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

پلنگوں پر جو سونے کی تاروں سے بنے ہونگے۔ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان پر آمنے سامنے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ

گردش کرتے ہوں گے ان کے ارد گرد نوخیز لڑکے جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے۔ ہاتھوں میں پیالے

اَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

آفتابے اور شراب طہور سے چھلکتے جام لیے ہونے۔ نہ سر درد محسوس کریں گے

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اس سے اور نہ مدہوش ہوں گے۔ اور میوے بھی پیش کرینگے، جو وہ جنتی پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ رغبت کریں گے۔ اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اُنچے، موتیوں کی مانند جو چھپا رکھے ہوں۔ یہ اجر ہوگا ان نیکیوں کا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

کرتے رہے تھے۔ نہ سنیں گے وہاں لغو باتیں اور نہ گناہ والی باتیں۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ

بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور دائیں ہاتھ والے۔ کیا شان ہوگی

أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ

دائیں ہاتھ والوں کی۔ بے خار بیریوں میں۔ اور کیلے کے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ

گچھوں میں اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے آبشاروں میں اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

پھلوں کی بہتات میں نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے روکا جائے گا

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّآ أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

اور بستر بچھے ہوں گے اونچے اونچے پلنگوں پر۔ ہم نے پیدا کیا ان کی بیویوں کو حیرت انگیز طریقہ سے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّأَصْحٰبِ

پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔ (دل و جان سے) پیار کرنے والیاں ہم عمر۔ یہ سب نعمتیں اصحاب

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ

یمین کے لیے مخصوص ہونگی۔ ایک بڑی جماعت اگلوں سے اور ایک بڑی جماعت

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ

پچھلوں میں سے ہوگی۔ اور بائیں ہاتھ والے، کیسی خستہ حالت ہوگی

الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

بائیں ہاتھ والوں کی۔ (یہ بدنصیب) جھلستی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں

يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوْا

ہوں گے۔ نہ یہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔ بے شک یہ لوگ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

پہلے بڑے خوشحال تھے۔ اور وہ اصرار کیا کرتے تھے

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝۴۶ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

بڑے بھاری گناہ پر۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷

ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

اَوَاٰبَاۤؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا کو بھی (یہ ناممکن ہے) آپ فرما دیجیے بے شک اگلوں کو بھی اور

الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

پچھلوں کو بھی۔ سب کو جمع کیا جائیگا ایک مقررہ وقت پر

مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّاۤلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱

ایک جانے بوجھے دن میں۔ پھر تمہیں اے گمراہ ہونے والو! اے جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲ فَمَالِـُٔوْنَ

ضرور کھانا پڑے گا زقوم کے درخت سے۔ پس تم بھرو گے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝۵۳ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴

اس سے (اپنے) پیٹوں کو۔ پھر پینا پڑے گا اس پر کھولتا پانی۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝۵۵ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

اس طرح پیو گے جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی قیامت

الدِّيْنِ ۞۵۶ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۞۵۷

کے دن۔ (آج غور کرو) ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے پس تم قیامت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۞۵۸ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

بھلا دیکھو تو جو منی تم ٹپکاتے ہو۔ اور سچ سچ بتاؤ کیا تم اسکو (انسان بناکر) پیدا کرتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۞۵۹ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم ہی نے مقرر کی ہے تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۞۶۰ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

موت اور ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں۔ کہ تمہاری جگہ تم جیسے

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞۶۱

اور لوگ پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں پیدا کردیں جس کو تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۞۶۲

اور تمہیں اچھی طرح علم ہے اپنی پہلی پیدائش کا پس تم (اسمیں) کیوں غور وخوض نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۞۶۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم اس کو اگاتے ہو یا

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۞۶۴ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ہم ہی اس کو اگانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اس کو چورا چورا بنا دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۞۶۵ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۞۶۶ بَلْ نَحْنُ

پھر تم کف افسوس ملتے رہ جاؤ کہنے۔۔ ہم تو قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے۔ بلکہ ہم تو ہیں ہی

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

بڑے بدنصیب۔ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے پانی جو تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

(سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہتے تو اس کو کھاری بنا دیتے، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے آگ کو جو تم سلگاتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے اسکے درخت کو

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

پیدا کیا ہے یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ہی بنایا ہے اس کو

تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

نصیحت اور فائدہ مند مسافروں کے لیے۔ تو اے حبیب! تسبیح کیجیے اپنے

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

ربِ عظیم کے نام کی۔ پس میں قسم کھاتا ہوں ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ بے شک یہ قرآن ہے

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

بڑی عزت والا۔ ایک کتاب میں جو محفوظ ہے۔ اسکو نہیں چھوتے مگر وہی

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

جو پاک ہیں۔ یہ اتارا گیا ہے رب العلمین کی طرف سے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا تم اس قرآن کے بارے میں کوتاہی کرتے ہو۔ اور اس بے پایاں برکتوں سے تم نے اپنا

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

یہی نصیب لیا ہے کہ تم اسکو جھٹلاتے رہو گے پس تم کیوں لوٹا نہیں دیتے جب روح

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ

حلق تک پہنچ جاتی ہے۔ اور تم اس وقت (پاس بیٹھے، دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم (اسوقت بھی)

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ

تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں البتہ تم دیکھ نہیں سکتے۔ پس اگر

اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تم کسی کے پابند حکم نہیں ہو تو پھر کیوں نہیں لوٹا دیتے (مرنے والے کی روح) اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

سچے ہو۔ پس وہ (مرنے والا) اگر اللہ کے مقرب بندوں سے ہو گا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو اس کے لیے راحت، خوشبو، غذائیں اور سرور کی جنت ہوگی اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

اصحاب یمین (کے گروہ) سے ہو گا تو اسے کہا جائے گا، تمہیں سلام ہو

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ

اُترتا ہے اور جو اس کی طرف عروج کرتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں

مَا كُنتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝٤ لَّهُ مُلْكُ

بھی تم ہو۔ اور اللہ تعالیٰ، جو کچھ تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کے لیے ہے بادشاہی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٥

آسمانوں اور زمین کی۔ اور اللہ کی طرف ہی سارے کام لوٹائے جائیں گے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ

داخل فرماتا ہے رات (کا کچھ حصہ) دن میں اور داخل کرتا ہے دن (کا کچھ حصہ) رات میں۔

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٦ آمِنُوا بِاللَّهِ وَ

اور وہ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور

رَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ

اس کے رسول پر اور خرچ کرو (اس کی راہ میں) ان مالوں سے جن میں اس نے تمہیں اپنا نائب

فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ

بنایا ہے۔ پس جو لوگ ایمان لائے تم میں سے اور (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہے ان کے لیے بہت بڑا

كَبِيرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَالرَّسُولُ

اجر ہے۔ آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (اس کا) رسول

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ

دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور اللہ تعالیٰ تم سے وعدہ بھی لے چکا ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ وہی ہے جو نازل فرما رہا ہے

عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اپنے (محبوب) بندہ پر روشن آیتیں تاکہ تمہیں نکال لے (کفر کے) اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا

ایمان کے نور کی طرف۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بڑی شفقت فرمانے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ آخر

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم خرچ نہیں کرتے (اپنے مال) راہ خدا میں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

زمین کا وارث ہے۔ تم میں سے کوئی برابری نہیں کرسکتا ان کی جنہوں نے

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

فتح مکہ سے پہلے (راہ خدا میں) مال خرچ کیا اور جنگ کی۔ ان کا درجہ بہت بڑا ہے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا

ان سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد مال خرچ کیا اور جنگ کی (ویسے تو) سب کے ساتھ

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠

اللہ نے وعدہ کیا ہے بھلائی کا۔ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

کون ہے جو (اپنا مال) اللہ تعالیٰ کو (بطور) قرضہ حسنہ دے اور اللہ تعالیٰ کئی گنا بڑھا دے اس کے مال کو

لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝١١ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اس کے لئے (اس کے علاوہ) اسے شاندار اجر بھی ملے گا۔ جس روز آپ دیکھیں گے مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

مومن عورتوں کو کہ ضوفشانی کر رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے بھی اور ان کی دائیں جانب بھی۔

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(مومنو!) تمہیں مژدہ ہو آج ان باغوں کا بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢ يَوْمَ

تم ہمیشہ وہاں رہوگے۔ یہی وہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ اس روز

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (اے نیک بختو!)

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

ذرا ہمارا بھی انتظار کرو ہم بھی روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے۔ (انہیں) کہا جائیگا لوٹ جاؤ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

پیچھے کی طرف اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پس کھڑی کردی جائیگی انکے اور اہل ایمان کے درمیان ایک دیوار جس کا

بَابٌ ۗ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے باطن میں رحمت اور اسکے ظاہر کی جانب

الْعَذَابُ ۝١٣ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى

عذاب ہوگا۔ منافق پکاریں گے اہل ایمان کو کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ کہیں گے بیشک!

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

لیکن تم نے اپنے آپ کو خود فتنوں میں ڈال دیا اور ہماری تباہی کا انتظار کرتے رہے اور شک میں مبتلا رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ

اور دھوکہ میں ڈال دیا تمہیں جھوٹی امیدوں نے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان آپہنچا اور دھوکہ دیا تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

اللہ تعالیٰ کے بارے میں شیطان (دغاباز) نے۔ پس آج نہ تم سے فدیہ قبول کیا جائیگا۔

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ

اور نہ کفار سے۔ تم (سب کا) ٹھکانا آتش (جہنم) ہے۔ وہ تمہاری رفیق ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ

اور بہت بری جگہ ہے لوٹنے کی۔ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا اہل ایمان کے لیے کہ

تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

جھک جائیں ان کے دل یادِ الٰہی کے لیے اور اس سچے کلام کے لیے جو اترا ہے

وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ

اور نہ بن جائیں ان لوگوں کی طرح جنہیں کتاب دی گئی اس سے پہلے

فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ

پس لمبی مدت گزر گئی ان پر تو سخت ہوگئے ان کے دل۔ اور ایک کثیر تعداد

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

ان میں سے نافرمان بن گئی۔ جان لو! اللہ تعالیٰ زندہ کر دیتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اسکے مرنے کے بعد۔ ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں تمہارے لیے (اپنی) نشانیاں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ

سمجھو۔ بے شک صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور

اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرضہ حسنہ دیا کئی گنا بڑھا دیا جائیگا ان کیلئے (اعمال) اور انہیں

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ

نیا خاص اجر ملے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ

وہی (خوش نصیب) اللہ کی جناب میں صدیق اور شہید ہیں

رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ۖ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے لیے (مخصوص) اجر اور ان کا (مخصوص) نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ تو دوزخی ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ

خوب جان لو! کہ دنیوی زندگی محض کھیل، تماشا اور

زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَ

(سامانِ) آرائش ہے اور آپس میں (حسب و نسب پر) اترانا اور ایک دوسرے سے زیادہ مال اور

الْاَوْلَادِؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

اولاد حاصل کرنا۔ اس کی مثال یوں سمجھو جیسے بادل برسے اور بھلا کرے کسانوں کو اس کی رتباوٹ سرسبز کھیتی

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًاؕ

پھر وہ یکایک، سوکھنے لگے تو تُو اسے دیکھے کہ اسکا رنگ زرد پڑ گیا ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

اور دُنیا پرستوں کے لیے، آخرت میں سخت عذاب ہوگا اور خدا پرستوں کے لیے اللہ کی بخشش

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

اور اس کی، خوشنودی ہوگی۔ اور نہیں ہے دُنیاوی زندگی مگر بڑا

الْغُرُوْرِ ⑳ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

دھوکہ۔ تیزی سے آگے بڑھو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور

جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِۙ

اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖؕ ذٰلِكَ

جو تیار کر دی گئی ہے ان کے لیے جو ایمان لے آئے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر۔ یہ اللہ کا

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل وکرم ہے عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی فضل

الْعَظِيْمِ ㉑ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي

فرمانے والا ہے۔ نہیں آئی کوئی مصیبت

الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ

زمین پر اور نہ تمہاری جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے کتاب میں

قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۲۲﴾

اس سے پہلے کہ ہم ان کو پیدا کریں۔ بے شک یہ بات اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔

لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

(ہم نے تمہیں یہ اس لیے بتا دیا ہے) کہ تم غمزدہ نہ ہو اس چیز پر جو تمہیں نہ ملے اور نہ اترانے لگو

بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اس چیز پر جو تمہیں مل جائے۔ اور اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کسی مغرور،

فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

شیخی باز کو۔ جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا

بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ

حکم دیتے ہیں۔ اور جو (اللہ کے حکم سے) روگردانی کرے تو بے شک اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ

ہر تعریف کا مستحق ہے۔ یقیناً ہم نے بھیجا ہے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ

اور ہم نے اتاری ہے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) تاکہ

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ

لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے پیدا کیا ہے لوہے کو اس میں بڑی

شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ

قوت ہے اور طرح طرح کے فائدے ہیں لوگوں کے لیے اور یہ سب اس لیے تاکہ دیکھ لے اللہ تعالیٰ کہ

يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾

کون مدد کرتا ہے اسکی اور اسکے رسولوں کی بن دیکھے۔ یقینا اللہ تعالیٰ بڑا زور آور سب پر غالب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

اور ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے رکھ دی

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب پس ان میں سے چند تو ہدایت یافتہ ہیں

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى

اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے ان کے پیچھے انہیں کی

اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

راہ پر اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

اور انہیں انجیل عطا فرمائی۔ اور ہم نے رکھ دی ان لوگوں کے دلوں میں جو

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا

عیسیٰ کے تابعدار تھے شفقت اور رحمت۔ اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا البتہ انہوں نے رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اسے اختیار کیا تھا

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر اسے وہ نباہ نہ سکے جیسے اُس کے نبھانے کا حق تھا۔ پس ہم نے عطا فرمایا جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

(اُن کے حسنِ عمل اور حسنِ نیت) کا اجر۔ اور ان میں سے اکثر فاسق (و فاجر) تھے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

ایمان والو! تم ڈرتے رہا کرو اللہ سے اور (سچے دل سے) ایمان لے آؤ اسکے رسول مقبول پر، اللہ تعالیٰ تمہیں عطا فرمائے گا

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

دو حصے اپنی رحمت سے اور بنا دے گا تمہارے لئے ایک نور

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

جس کی روشنی میں تم چلوگے اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ

(تم پر یہ خصوصی کرم اس لیے کیا) تاکہ جان لیں اہل کتاب کہ ان کا کوئی قابو نہیں

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اللہ تعالیٰ کے فضل (و کرم) پر اور یہ کہ فضل تو اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے نوازتا ہے اس سے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔

(۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

اٰیَاتُهَا ۳۰ — سورہ الملک مکی ہے اس کی ۳۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں۔ — رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ؗ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

منزہ و برتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

پوری طرح قادر ہے۔ جس نے پیدا کیا ہے موت اور زندگی کو تا کہ وہ تمہیں آزمائے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ

کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور وہی دائمی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

بنائے ہیں سات آسمان اوپر نیچے۔ تمہیں نظر نہیں آئیگا (خداوند) رحمان کی آفرینش

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

میں کوئی خلل۔ ذرا پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ دکھائی دیتا ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

پھر بار بار نگاہ ڈالو لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہوکر

خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

در آنحالیکہ وہ تھکی ماندی ہوگی۔ اور بے شک ہم نے قریبی آسمان کو

بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَاَعْتَدْنَا

چراغوں سے آراستہ کر دیا ہے اور بنا دیا ہے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ۔ اور ہم نے تیار

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

کر رکھا ہے ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب۔ اور جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا ان کے لیے

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا

عذاب جہنم ہے اور جہنم بڑی بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو اسکی

لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ

زوردار گرج سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا جا رہی ہے۔

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

جب کبھی اس میں کوئی جتھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے کیا تمہارے

يَاْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ

پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اسکو صاف صاف کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز نہیں اتاری۔ تم

اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

لوگ سخت گمراہی میں مبتلا ہو۔ وہ کہیں گے کاش ہم (ان کی نصیحت کو) سنتے اور

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا

سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ پس (اس روز) اپنے گناہوں کا

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪ اِنَّ الَّذِيْنَ

اعتراف کرلیں گے تو پھٹکار ہو اہل جہنم پر۔ بے شک جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫

اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے اللہ کی مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا) بے شک وہ خوب جاننے والا

الصُّدُوْرِ ⑬ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ (نادانو!) کیا وہ نہیں جانتا بندوں کے احوال کو جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ وہ بڑا

الْخَبِيْرُ ⑭ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

باریک بین ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی تو ہے جس نے نرم کر دیا ہے تمہارے لیے زمین کو

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ

پس (اطمینان سے) چلو اس کے راستوں پر اور کھاؤ اس کے دیے ہوئے رزق سے۔ اور اسی کی طرف تم

النُّشُوْرُ ⑮ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ

کو (قبروں سے) اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں

بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

زمین میں غرق کردے اور وہ زمین تھرتھر کانپنے لگے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے

فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ

جو آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے تم پر پتھر برسانے والی ہوا۔ تب تمہیں پتہ چلے گا کہ

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

(خود دیکھ لو کہ) ان پر میرا عذاب کتنا سخت تھا کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر (اڑتے) کبھی نہیں دیکھا

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ

پر پھیلائے ہوئے کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (فضا میں) بجز رحمٰن کے۔

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ اے منکرو! کیا تمہارے پاس کوئی

جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

ایسا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے (خداوند) رحمٰن کے علاوہ۔ بے شک منکرین

اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

دھوکا میں مبتلا ہیں۔ کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے اگر اللہ تعالیٰ

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ

اپنا رزق بند کرلے۔ لیکن یہ لوگ سرکشی اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو منہ

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى

کے بل گرتا پڑتا چلا جارہا ہے وہ راہ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ

صراط مستقیم پر گامزن ہے۔ آپ فرمائیے وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم بہت کم شکر کیا کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

آپ فرمائیے اسی نے تم کو پھیلا دیا ہے زمین میں اور (روزِ حشر) تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

(کفار ازراہِ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

آپ فرمائیے (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ میں تو محض واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پھر جس وقت اسے قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

اور انہیں کہا جائیگا کہ یہ ہے جس کا تم بار بار مطالبہ کرتے تھے۔ آپ فرمائیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

(اے منکرو!) ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں کو ہلاک کرے یا ہم پر رحم فرمائے،

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

تو کون بچائے گا کافروں کو دردناک عذاب سے۔ فرمائیے وہ (میرا خالق)

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

بڑا ہی مہربان ہے ہم اسی پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے۔ پس عنقریب تمہیں پتہ

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

چل جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔ آپ پوچھیے اگر بھی صبح تمہارا پانی زمین

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کی تہہ میں اُتر جائے تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لا دے گا ؟

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ وہ ہے کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اسکے

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ

زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

جو سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اسکی اجازت کے۔ جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہوچکا) ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اور جو ان کے بعد ہونے والا ہے اور وہ نہیں گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے

اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

مگر جتنا وہ چاہے سما رکھا ہے اس کی کُرسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞

اور نہیں تھکاتی اُسے زمین و آسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا

(۹۹) سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

آیَاتُھَا ۸ سورۃ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے۔ رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب تھرتھرانے لگے گی زمین پوری شدت سے۔ اور باہر پھینک دے گی زمین

اَثْقَالَهَا ۙ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

اپنے بوجھوں (یعنی دفینوں) کو۔ اور انسان حیران ہو کر کہے گا اسے کیا ہو گیا۔ اس روز وہ بیان کرے

اَخْبَارَهَا ۙ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۭ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

گی اپنے سارے حالات۔ کیونکہ آپ کے ربّ نے اُسے یونہی حکم بھیجا ہے۔ اس روز پلٹ کر آئیں گے

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۭ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ

لوگ گروہ در گروہ۔ تاکہ انہیں دکھا دیے جائیں ان کے اعمال۔ پس جس نے ذرہ برابر

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۭ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ

نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع

برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

(١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٠)

اٰيَاتُهَا ١١ سورۃ القارعہ مکی ہے، اس میں گیارہ آیات اور ایک رکوع ہے۔ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣

(دل ہلا دینے والی) کڑک۔ یہ (زہرہ گداز) کڑک کیا ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ کڑک کیا ہے۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ اور

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون کی مانند ہوں گے۔ پھر جس کے (نیکیوں کے) پلڑے

مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ

بھاری ہوں گے۔ تو وہ دل پسند عیش (ومسرت) میں ہوگا۔ اور جس کے (نیکیوں کے)

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ

پلڑے ہلکے ہوں گے۔ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور آپ کو کیا معلوم

مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

کہ ہاویہ کیا ہے؟ ایک دہکتی ہوئی آگ۔

(١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦)

اٰيَاتُهَا ٨ سورۃ التکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے۔ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا

غافل رکھا تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہاں ہاں!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا

تم جلد جان لوگے۔ پھر ہاں ہاں! تمہیں (اپنی کوششوں کا انجام) جلد معلوم ہو جائیگا۔ ہاں ہاں!

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦

اگر تم (اس انجام کو) یقینی طور پر جانتے (تو ایسا ہرگز نہ کرتے)۔ تم دیکھ کر رہوگے دوزخ کو۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر (آخرت میں) تم دوزخ کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔ پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن

عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

جملہ نعمتوں کے بارے میں۔

(١٠٩) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٨)

اٰيَاتُهَا ٦ — سورۃ الکافرون مکی ہے اس میں چھ آیات اور ایک رکوع ہے — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢

آپ فرما دیجیے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا ان (بتوں) کی جن کی تم پرستش کرتے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت

مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥

کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

(۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲)

اٰيَاتُهَا ۴ سورۃ الاخلاص مکی ہے جس کی چار آیت اور ایک رکوع ہے۔ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ

اے حبیب! فرما دیجیے وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰)

اٰيَاتُهَا ۵ سورۃ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیات اور ایک رکوع ہے۔ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

آپ عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور ان کے شر سے جو پھونکیں مارتی ہیں

فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

گرہوں میں۔ اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

(۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱)

اٰيَاتُهَا ۶ سورۃ الناس مدنی ہے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

اے حبیب! عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾

سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ

جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

استخارہ کرنے کی فضیلت

دینی یا دنیاوی امور میں استخارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے:

- حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح کسی قرآن کی سورۃ کی تعلیم دیتے تھے آپ فرماتے تھے جب تم سے کوئی آدمی کسی امر کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر دعا استخارہ پڑھ لے۔ (بخاری شریف)
- امام حاکم نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی سعادت سے ہے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا اور ابن آدم کی شقاوت سے ہے استخارہ کو ترک کرنا۔ (حاکم)
- جامع الاصول میں روایت ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اور ندامت نہ اُٹھائے گا وہ شخص جو (اہم کاموں میں) مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا وہ شخص جو میانہ روی اختیار کرے گا۔ اس روایت سے معلوم ہوا استخارہ سنت ہے۔

استخارہ کا مسنون طریقہ

- پاک اور صاف اور معطر جسم اور کپڑوں کے ساتھ استخارہ کرنے والا شخص باوضو دو رکعت نفل ادا کرے، مناسب ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ

کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھی جائے۔ سلام کے بعد مستحب یہ ہے پہلے کچھ دیر کے لئے اللہ تعالیٰ کی حمد کی جائے پھر تھوڑی دیر کے لئے درود شریف پڑھا جائے۔ پھر درج ذیل دعا استخارہ پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شُرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ (بخاری شریف)

اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے بذریعہ علم تیرے کے اور
طاقت مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ قدرت تیری کے اور مانگتا ہوں
تجھ سے تیرا فضل بزرگ کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں
قدرت رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا
پوشیدہ باتوں کا۔اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ درحقیقت یہ کام اچھا
ہے میرے دین میں اور میری دنیاوی زندگی میں اور میری
معیشت میں اور میرے انجام کار میں پس مقدر کر تو اس کو میرے
لئے اور آسان کر اس کو میرے لئے پھر برکت دے اس میں
میرے لئے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام برا ہے میرے دین میں
اور میری دنیاوی زندگی میں اور میری معیشت میں اور میرے
انجام کار میں پس پھیر دے تو اس کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو
اس سے اور مقدر کر دے میرے واسطے بھلائی جہاں ہو پھر راضی
کر دے مجھ کو ساتھ اس کے۔

مشائخ فرماتے ہیں مناسب ہے کہ استخارہ کرنے والا مذکورہ دعا پڑھ لینے کے بعد درود شریف پڑھتے پڑھتے دائیں کروٹ لیٹ کر سو جائے۔ مشائخ فرماتے ہیں اگر خواب میں صراحت کے ساتھ بتا دیا جائے یا اشارہ کے ساتھ یہ کہ سفیدی یا سبزہ خواب میں نظر آئے تو جس امر کیلئے استخارہ کیا تھا اُس کو خیر تصور کرتے ہوئے کر لیا جائے اور اگر صراحت کے ساتھ اس امر سے منع کر دیا جائے یا اشارہ کے ساتھ کہ خواب میں سیاہ یا سرخ چیز نظر آئے تو اس

امر کو شر سمجھتے ہوئے ترک کر دیا جائے۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ نتیجہ نہ آنے کی صورت میں سات روز تک استخارہ کا عمل کیا جائے اور بعض حضرات فرماتے ہیں روزانہ چھ چھ رکعت نفل ادا کی جائیں۔ ہر دو رکعت کے بعد تین تین مرتبہ دعا استخارہ پڑھی جائے۔

مسئلہ: فرائض اور واجبات کے کرنے اور حرام اور مکروہ کے ترک کے لئے استخارے کی ضرورت نہیں ہوتی استخارہ مباح کاموں کے لئے کیا جاتا ہے۔ جیسے سفر، تعمیر، نکاح، تجارت، ملازمت وغیرہ کے لئے۔ سٹہ، چوری، جوا کے لئے استخارہ نہیں ہوتا اسی طرح روزانہ پیش آنے والی باتوں مثلاً کھانا پینا، دفتر جانا وغیرہ کے لئے استخارہ کی ضرورت نہیں۔

مسئلہ: استخارہ اگر امر خیر کے لئے ہو مثلاً حج کے لئے استخارہ کرنا ہو تو اس کا مفہوم یہ ہے کہ کون سے سال اور کس حال میں حج کرنا چاہتے ہیں ورنہ حج تو خیر ہی ہے اس کے لئے استخارہ کی ضرورت نہیں ہے۔

مسئلہ: دعاءِ استخارہ میں ھذا الامر کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ مثلاً نکاح کے استخارہ میں یوں کہے ان نکاحی بذبیدة بنت حمیدة خیر لی الخ اور اگر دوسرے کے لئے استخارہ کرنا ہو تو لڑکے اور اس کی والدہ اور لڑکی اور اس کی والدہ کا نکاح کے بعد ذکر کرے یا تو پہلے عربی عبارت بنا لے یا اسی وقت عربی عبارت میں حاجت کا ذکر کر دے اور اگر عربی عبارت پر قدرت نہ ہو تو ھذا الامر کہتے وقت اپنی حاجت کی نیت کر لی جائے۔

آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھ کر سو جائے اگر سفیدی سبزہ کے ساتھ دیکھے تو اس امر میں خیر ہے اور اگر سیاہی کے ساتھ سرخی دیکھے تو اس امر میں شر ہے اور اگر کچھ نہ دیکھے تو اس امر میں خیر وشر دونوں مساوی ہیں۔

مسئلہ: بہتر یہ ہے کہ وہ آدمی جس کو استخارہ کی ضرورت ہے وہ خود استخارہ کرے اگر دوسرے سے کرائے تو بھی کوئی حرج نہیں لیکن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کیلئے کریم رب ہے ہر ایک کو استخارہ پر خیر کا مشورہ دیتا ہے۔ اس لئے کوئی شخص کتنا ہی گنہگار ہو خود استخارہ کرے تو بہتر ہے۔

- قرآنِ مجید کے ساتھ استخارہ اگرچہ بعض صوفیاء کا معمول رہا ہے لیکن حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ اسی طرح بعض حضرات تسبیح کے دانوں پر استخارہ نکالتے ہیں یہ بھی ثابت نہیں ہے۔ اسی قسم کے استخاروں کا ذکر شمع شبستانِ رضا کے حصہ رابع میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اگر استخارہ کے عملی طریقہ میں کسی شرعی ممنوع چیز کا ارتکاب نہ ہو تو ایسا استخارہ جائز تو ہوگا لیکن افضل وہ استخارہ ہے جو صحابہ کرام کو سرورِ دوعالم ﷺ نے سکھایا۔
- مولانا عبدالعزیز پرہارویؒ نے اپنے تصنیف ''سِرِّ مکتوم'' میں آسان ترین استخارہ تحریر فرمایا ہے، فرماتے ہیں: جمعہ کی رات سونے سے پہلے وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کئے جائیں۔ نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ یاعلیم کا تکرار کیا جائے اس کے بعد درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائیں انشاء اللہ خواب میں مذکورہ حاجت کے خیر ہونے یا شر ہونے کا اشارہ ہو جائے گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام کی بعض دعائیں

حضرت کعب سے روایت ہے آپ صبح و شام تین تین مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ خَلِّصْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ نَزَلَتِ اللَّیْلَۃَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ سَھْمًا فِیْ کُلِّ حَسَنَۃٍ نَزَلَتِ اللَّیْلَۃَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ۔

ایک روایت میں ہے، آپ فرماتے تھے:

اِلٰھِیْ اِذَا ذَکَرْتُ ذُنُوْبِیْ ضَاقَتْ عَلَیَّ الْاَرْضُ بِرَحْبِھَا فَاِذَا ذَکَرْتُ رَحْمَتَکَ وَسِعَتْ عَلَیَّ اِلٰھِیْ اَنْ اَذُوْقَ مِرَارَۃَ الدُّنْیَا بِحَلَاوَۃِ الْاٰخِرَۃِ اَھْوَنُ عَلَیَّ مِنْ اَنْ اَذُوْقَ مِرَارَۃَ الْاٰخِرَۃِ بِحَلَاوَۃِ الدُّنْیَا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔

سلسلہ شریفہ نقشبندیہ بزبان پارسی

احمدؐ و صدیقؓ و سلمانؓ قاسم و جعفر و گر
بایزید و بوالحسن بوالقاسم خورشید فر

بعد ازاں شد بوعلی بو یوسفِ دریائے فیض
عبد خالق عارف و محمود شاہ داوگر

پس علی بابا سماسی پس کلال و نقشبند
پس علاؤ الدین و یعقوب آل مہر چرخی ہنر

پس عبیداللہ و زاہد خواجہ درویش اجل
خواجہ امکنگی و باقی و وارث خیرالبشر

پس مجدد عروۃ الوثقی و سیف الدین بود
پس محمدؐ محسن و نورِ محمدؐ واں زبر

جانجاناں مظہر و عبداللہ شاہ و بو سعید
زاں سپس احمدؐ سعید راز دان خیر و شر

پس قیوم دوست محمدؐ پس قیوم عثماں شد
شہ سراج الدین شدا نہار فیوضش بے شمر

قطب عالم غوث اعظم گشتہ قیوم زماں
غلام حسنؓ شد بعد از جملہ شہاں با کروفر

یاالٰہی از طفیل جملہ پیرانِ کبار
از گناہے عبد پوش و زخطایش در گزر

حب ذات خود عطا کن واعرض عنی عن غیور
نقِ قلبی عن وساوس دور وار ازمن شرر












